

اشارات و نظارات، حاضرات الارواح، تخییر موکلات و جنات و مملکت الجنات و شاہ جنات  
تخییر پریاں، شیاطین، تخییرات الارواح، خبیثہ غلیہ، تخییر لوگ سیدہ اور ان کی عفریت و ذریت کے  
مستہر اعمال پر لاجواب دشرہ آفاق لائانی تصنیف

# مصباح الارواح

تصنیف و تالیف

حامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی و روحانی

مصنف

رؤسخر حصہ اول - رؤسخر حصہ دوم - رؤسخر حصہ سوم  
فیضان القرآن - آئینی ٹوٹوں سے نجات - چھو منتر

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان®

محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ فون: 04442-74734

E-mail: khizarnuma@yahoo.com

## نوائے ضمیر

جناب علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم تحقیقہ بڑا عظیم  
 ایشیاء کے ایسے عامل ہیں۔ جنکی کاوشوں کا احاطہ دائرہ  
 تحریر میں لانا ممکن ہے۔ البتہ اہتمامِ بحث کے طور پر  
 ان کو "مصباح الارواح" کی عظیم کاوش پر خصوصی  
 مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ کتاب  
 مستطاب ان گم گشتہ افراد کیلئے مشعلِ خضر نما ہوگی۔ جو  
 شتر بے مہار کی طرح اپنی اپنی ذیلی بجا کر راہِ روحانیت  
 سے بھٹک چکے ہیں۔ "مصباح الارواح" پڑھنے  
 کے بعد ان کی بے چمن ارواح کو سکونِ کامل نصیب ہو  
 گا۔ اور اس بے پایاں گنجینہ سے استفادہ کر سکیں گے۔  
 رب کائنات علامہ حکیم غلام سرور شباب گولڈ میڈلسٹ  
 ماہر علوم تحقیقہ کی تحریروں کو دوام بخشنے۔ میری دعائیں  
 اس عظیم سیاح کیلئے صمیم قلب سے حاضر ہیں۔ اور  
 ان کی طویل العمری کیلئے دعا گو ہوں۔

فقط

ڈاکٹر عبدالستار قمر

تمہارا "قلم" ایکسپریس "لاہور  
 قمریہ نیا بھنجی و قمریہ ٹیکل شہر  
 حوالی لکھا۔ ضلع اوکاڑہ





اشارات و نظارات، حاضرات الارواح، تخییر مَوکلات و جنات،  
ملکۃ الجنات و شاد جنات، تخییر پریاں، شیاطین، تخییرات الارواح  
غیبیہ مثلیہ، تخییر ملک سبہ اور ان کی معرفت و ذریت کے مستند  
اعمال پر احباب و شہرہ آفاق لاعلمی تصنیف

# مصباح الارواح

تصنیف و تالیف

ماہر حکیم غلام سرور شہاب ماہر علوم مخفی و روحانی

(مصنف) ردِّ سحر حصہ اول - ردِّ سحر حصہ دوم - ردِّ سحر حصہ سوم -

فیضان القرآن - آسیبی قوتوں سے نجات - چھو منتر

قیمت \_\_\_\_\_ / 200 روپے

® محلہ اسلام نگر حویلی کھاضلے اوکاڑہ  
ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان  
فون نمبر 04442-74734

E-Mail: khizarnuma@yahoo.com



# جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں



نام کتاب \_\_\_\_\_ مصباح الارواح

مصنف \_\_\_\_\_ عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی و روحانی

کمپوزنگ \_\_\_\_\_ حافظ محمد طاہر عابد (رحمان کمپیوٹرز حویلی لکھا 04442-75834)

سن اشاعت \_\_\_\_\_ جنوری 2003ء

ایڈیشن \_\_\_\_\_ اوّل

تعداد \_\_\_\_\_ ایک ہزار

صفحات \_\_\_\_\_ ۳۳۶

سائز \_\_\_\_\_ ۲۳x۳۶  
۱۶

قیمت \_\_\_\_\_ 200/- روپے

مطبع \_\_\_\_\_ اکبر امین پرنٹرز ایک روڈ لاہور

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان® کی ممبر شپ اختیار کرنا  
درحقیقت مخفی و روحانی علوم و فنون کی اشاعت میں مدد دینا ہے۔



# حسن ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	نمبر شمار
۱	باب نمبر ۱ قواعد و ضوابط	۳۱
۲	سرکارِ دو عالم ﷺ کی تسخیر کائنات	۳۳
۳	شرائط ریاضتِ تسخیرات	۳۵
۴	اصول عملیاتِ علوی	۴۰
۵	موکلات کے عملیات	۴۱
۶	عملیات میں ناکامی کی وجوہات	۴۲
۷	جادوئی آئینہ	۵۳
۸	روح کا انتقام	۵۴
۹	انسانی روح کی پہلی تصویر	۶۰
۱۰	انسان، ملائکہ اور جنات میں فرق	۶۴
۱۱	تینوں مخلوقات کے رہنے کا مقام	۶۵
۱۲	حضرت موسیٰ کا حاضراتِ ارواح	۶۸
۱۳	عامل کے خواص	۷۳
۱۴	تسخیرِ ارواح کے عامل کے لیے انتہائی ضروری ہدایات	۷۴
۱۵	عمل شروع کرنے سے پہلے ان اصولوں کو مد نظر رکھیں	۷۶
۱۶	علامات و مخصوص اوقاتِ حاضراتِ ارواحِ علویہ و سفلیہ	۷۸
۱۷	تسخیرات و حاضراتِ ارواح	۷۹
۱۸	دُعائے تحفظ	۸۰
۱۹	حجابِ القفل	۸۴
۲۰	اصرافِ عامر	۹۲

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۲۱	باب نمبر ۲ اشارات و نظارات ارواح	۹۵
۲۲	نظارۂ روحانیت، ارواح، جنات و پریاں	۹۷
۲۳	مشاہدۂ جنات۔ جنات کا دیکھنا	۹۸
۲۴	نظارۂ پرستان	۹۹
۲۵	نظارہ پری، دخنہ مشاہدۂ جنات	۱۰۰
۲۶	نظارۂ جنات۔ کج نظرۂ جنات	۱۰۱
۲۷	کج نظرۂ ارواح۔ جنات دیکھنے کا عجیب سرمہ	۱۰۲
۲۸	دخنہ جامع الارواح۔ دخنہ جنات۔ دخنہ الملک	۱۰۳
۲۹	باب نمبر ۳ = حاضرات الارواح	۱۰۵
۳۰	حاضرات سورۃ فاتحہ	۱۰۸
۳۱	حاضرات وجودی	۱۱۰
۳۲	کسی فرد پر حاضرات مسلط کر کے پوچھنا	۱۱۲
۳۳	حاضرات بذریعہ خواب	۱۱۳
۳۴	حاضرات عالم خواب	۱۱۴
۳۵	عالم خواب کی حاضرات	۱۱۵
۳۶	حاضرات بذریعہ آواز	۱۱۶
۳۷	حاضرات روشن ضمیری	۱۱۷
۳۸	حاضرات سے تحریری جواب حاصل کرنا	۱۱۸
۳۹	حاضرات کا آئینہ	۱۱۹
۴۰	حاضرات وجودی بذریعہ آواز	۱۲۱
۴۱	تسخیر روح مثل ہمزاد	۱۲۲
۴۲	عمل حاضرات عجب	۱۲۴



نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۴۳	عمل حاضرات در آئینہ	۱۲۴
۴۴	خبر بذریعہ آواز	۱۲۵
۴۵	باب نمبر ۴ تسخیر مَوکلات	۱۲۷
۴۶	خدمت الملک معروف	۱۲۹
۴۷	تسخیر ریحان خادم سورۃ فاتحہ	۱۳۲
۴۸	تسخیر ارواح نورانیہ	۱۳۳
۴۹	حصول روحانیت	۱۳۷
۵۰	ریاضت اسم ذات	۱۳۹
۵۱	تسخیر روح خود	۱۴۰
۵۲	مَوکلات کے بادشاہ سے خدمت حاصل کرنا	۱۴۲
۵۳	تسخیر مَوکل	۱۴۳
۵۴	حاضرات مَوکلات سورۃ فاتحہ شریف	۱۴۴
۵۵	تسخیر مَوکلات اور سورۃ منزل شریف	۱۴۷
۵۶	تسخیر مَوکل	۱۴۹
۵۷	تسخیر ملک کنڈیاس خادم آیۃ الکرسی	۱۵۲
۵۸	تسخیر مَوکل نورانی	۱۶۱
۵۹	سمطیا نیل مَوکل کی خدمت حاصل کرنا	۱۶۴
۶۰	تسخیر مَوکل الہادی	۱۶۵
۶۱	دعوت اسم یا لطیف	۱۶۷
۶۲	باب نمبر ۵ تسخیر جنات، شاہان جنات، پریاں اور ملکہ الجنات	۱۷۵
۶۳	تسخیر شاہ بکتا نوش	۱۷۷
۶۴	بادشاہ جنات کی تسخیر	۱۸۰





صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
۲۲۱	پانچواں عملِ سندونی	۸۷
۲۲۱	چھٹا عملِ سندونی	۸۸
۲۲۲	ساتواں عملِ سندونی	۸۹
۲۲۳	تسخیرِ سندونی کے لیے کٹھ	۹۰
۲۲۴	آٹھواں عملِ سندونی	۹۱
۲۲۵	باب نمبر ۸ تسخیرِ ارواحِ خبیثہ سفلیہ	۹۲
۲۲۷	ارواحِین عالمِ سفلی	۹۳
۲۳۰	تسخیرِ چوراہیہ مسان	۹۴
۲۳۱	تسخیرِ دوی شہزادی	۹۵
۲۳۲	عملِ تسخیرِ جھلی	۹۶
۲۳۵	تسخیرِ چنڈی	۹۷
۲۳۷	تسخیرِ شہزادہ جل جل میس	۹۸
۲۳۹	تسخیرِ دھو دھا سفلی	۹۹
۲۴۰	تسخیرِ بھیر ویر	۱۰۰
۲۴۱	حاضری بھیر و	۱۰۱
۲۴۲	تسخیرِ کالی دیوی	۱۰۲
۲۴۵	تسخیرِ دیوی	۱۰۳
۲۴۶	تسخیرِ کپاتی دیوی	۱۰۴
۲۴۷	عملِ تسخیرِ گوری	۱۰۵
۲۴۸	تسخیرِ نارنگھ بیر	۱۰۶
۲۴۹	تسخیرِ مسانی	۱۰۷
۲۵۲	تسخیرِ بھوت	۱۰۸

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱۰۹	تسخیر منگلا چماری	۲۵۴
۱۱۰	انسانی نظروں سے غائب ہونے کا سفل عمل	۲۵۵
۱۱۱	تسخیر نار سنگھ بیر	۲۵۶
۱۱۲	حجاب الابصار	۲۵۷
۱۱۳	تسخیر وحاضری ہنومان	۲۵۸
۱۱۴	تسخیر لکشمی دیوی	۲۵۹
۱۱۵	تسخیر جمیلہ پری	۲۶۰
۱۱۶	عمل اخفاء	۲۶۱
۱۱۷	مٹھائی اور پھول برسانا	۲۶۲
۱۱۸	مردہ اٹھانا	۲۶۳
۱۱۹	ہندو کا مردہ جگانا	۲۶۴
۱۲۰	عمل تحت حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام	۲۶۷
۱۲۱	تسخیر گلابو دیوی	۲۶۹
۱۲۲	تسخیر وحاضری لوناں چماری	۲۷۰
۱۲۳	باب نمبر ۹ تسخیر ملوک سبعہ، اُن کی عفریت و ذریت	۲۷۱
۱۲۴	ابو عبد اللہ کی خدمت حاصل کرنا	۲۷۵
۱۲۵	تسخیر ملکہ غندور بنت ملک عبد النور	۲۷۶
۱۲۶	خدمت مرۃ الابيض	۲۷۹
۱۲۷	خدمت ملک ابیض	۲۸۰
۱۲۸	شمس القرامید بنت ملک ابیض کی خدمت کا عمل	۲۸۱
۱۲۹	تسخیر ملک احمر	۲۸۲
۱۳۰	خدمت برقان العفریت	۲۸۴



نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱۳۱	استحضار کھلہ بنت برقان	۲۸۵
۱۳۲	قاضی الجنات کی تسخیر	۲۸۶
۱۳۳	تسخیر خادم بہ شکل سگ	۲۸۸
۱۳۴	خدمت ابونوح	۲۸۹
۱۳۵	خدمت الخادم العجیب	۲۹۰
۱۳۶	خدمت خادم اسود	۲۹۱
۱۳۷	خدمت ابویقوب کا بیان	۲۹۲
۱۳۸	استخدام الملک میمون ابانوح	۲۹۳
۱۳۹	خدمت لیمون ابی نوح	۲۹۵
۱۴۰	استخدام میمون السحابی	۲۹۶
۱۴۱	استخدام میمون الخفاف	۲۹۸
۱۴۲	استخدام میمون الترابی	۲۹۹
۱۴۳	استخدام هیطوش العفریت	۳۰۰
۱۴۴	استخدام مرجانہ بنت الامیر خندش	۳۰۲
۱۴۵	تسخیر ملکہ عینہ	۳۰۳
۱۴۶	تسخیر جاریہ زعفران	۳۰۴
۱۴۷	استخدام بنات الخناس	۳۰۵
۱۴۸	خدمت ملکہ حمامہ بنت ملک داغر	۳۰۶
۱۴۹	خدمت شمطون غلام	۳۰۷
۱۵۰	مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ ہونا	۳۰۸
۱۵۱	نظروں سے غائب ہونا	۳۰۹
۱۵۲	عون المطیع سے خدمت حاصل کرنا۔	۳۱۰
۱۵۳	عون المعین سے خدمت حاصل کرنا	

## اظہارِ تشکر

میں اپنے تمام مشفق و مہربان احباب اور تلامذہ کا صمیم قلب سے سپاس گزار ہوں جنہوں نے ”ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان“ (رجسٹرڈ) کی باضابطہ ممبر شپ اختیار کی اور روحانی علوم کی اشاعت میں میرے ساتھ شامل ہوئے۔

## تلامذہ معاونین

- 1- جناب صاحبزادہ محمد طاہر صدیقی
- 2- جناب خواجہ حافظ محمد اسحاق - دنیاپور
- 3- جناب خالد مقبول احمد - لاہور
- 4- جناب ممتاز حسین - اڈہ شجن چنیوٹ
- 5- محترمہ ساجدہ خاتون - چیچہ وطنی
- 6- جناب محمد شاہد اسحاق - پاکپتن شریف
- 7- جناب محمد جاوید اقبال - جمال کوٹ حویلی لکھا
- 8- جناب شاہد بٹ - ناتھ کراچی
- 9- جناب سید منور رضا زیدی - سعید آباد کوئٹہ
- 10- جناب حافظ محمد طاہر عابد حویلی لکھا
- 11- جناب حافظ محمد اسماعیل بابوریا - سورت گجرات بھارت
- 12- جناب پیر محمد سلیمان مہدی شاہ - ناٹھ شریف انک
- 13- جناب نعیم الحق صدیقی - گوجرانوالا
- 14- جناب کرامت حسین - فیصل آباد
- 15- جناب قصور حسین - ملیسی
- 16- جناب شیر حسین - گوجرانوالا
- 17- جناب محمد عاقل - کورنگی کراچی
- 18- جناب راؤ ناصر علی - لاہور
- 19- جناب وقار احمد راؤ - دیپالپور

## ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

کی ممبر شپ اختیار کرنا درحقیقت مخفی و روحانی علوم و فنون کی اشاعت میں مدد دینا ہے تاکہ اسلاف کا یہ عظیم ورثہ ضائع ہونے سے محفوظ رہے۔



# کلید اعمال

اگر آپ تسخیرات الارواح کا شوق رکھتے ہیں تو  
 یہ معلوم کرنا چاہئے ہیں کہ تسخیرات کے اعمال میں  
 کامیابی آپ کے مقدر میں ہے یا نہیں؟  
 تو آج ہی ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان  
 جسٹریڈ کی ممبر شپ اختیار کر کے ناظم ادارہ سے عمل  
 ”کلیدِ اعمال“ نوروزہ حاصل کریں۔ اس عمل کی ریاضت  
 سے اگر کامیابی آپ کا مقدر ہے تو آپ کو واضح نشانی  
 مل جائے گی۔

عالم زادہ

شہزادہ ظہیر احمد

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان جسٹریڈ  
 محلہ اسلام نگر حویلی کھار۔ صنعت اوکاڑہ

فون نمبر 74734 - 04442



حضرت علامہ حافظ محمد اسماعیل بامبوریا صاحب  
سورت ضلع گجرات بھارت سے تحریر فرماتے ہیں

## تہنیت اور گہمائے عقیدت

تمام تعریفیں اُس ذاتِ لم یزل ولم یزال کے لیے جس کے علاوہ ہمارے لیے کوئی  
نہیں۔ لَا مَلْجَأَ وَلَا مُنْجَا مَنكَ إِلَّا إِلَيْكَ اور درود و سلام سرکارِ دو عالم  
تاجدارِ مدینہ فخرِ موجودات خاتم النبیین ﷺ پر!!

اتنا بعد!! تہنیت اور گہمائے عقیدت حضرت والا جناب علامہ حکیم غلام سرور  
شباب زاد مجدہ کی خدمت میں یہ احقر پیش کرتا ہے جنہوں نے اس نفسا نفسی کے عالم  
میں دکھ کے مارے اور پریشان حال لوگوں کی روحانی خدمت کا بیڑا اپنے سر  
لیا۔ حضرت والا موصوف کو اللہ رب العزت نے خلوص، ایثار، شفقت و محبت، ہمدردی،  
مروت اور علم و حکمت کی عظیم نعمتوں سے مالا مال فرمایا۔ آپ کی شخصیت اور مقبولیت کا  
ڈنکانہ صرف اپنے ملک بلکہ بیرون ملک اور تمام دنیا میں بڑھتا جا رہا ہے۔ اس دور میں  
جبکہ حضرت انسان نے چاند پر کمند ڈال کر مریخ میں جس کو سرخ سیارہ بھی کہتے  
ہیں زندگی کے وجود کے لیے کوشاں ہے۔ اور اس سائنسی دور میں جبکہ یورپ کے  
ممالک بڑی تندہی اور جانفشانی سے ریسرچ اور کوششوں اور جدوجہد میں مصروف  
ہیں حتیٰ کہ علم الارواح یعنی رُوح کو بلانے کے متعدد تجربات باقاعدگی سے امریکہ میں  
بہت سے عاملین کر رہے ہیں اور اُن سے مختلف کام اور نتیجے اخذ کیے جا رہے ہیں۔  
اسی بات کو اپنے علم کے ذریعہ سے جناب حضرت والا عاملِ کامل علامہ حکیم غلام سرور  
شباب ماہر علومِ مخفی نے اپنی مستند کتاب ”مصباح الارواح“ میں وضاحت سے بیان  
فرمایا ہے۔

پچھلے زمانہ میں ہر شخص جہات اور ارواح کا کوئی نہ کوئی کرشمہ دیکھتا تھا۔ جس



کی آج تک صد ہا حکایتیں بیان کی جاتی ہیں۔ مگر آجکل سائنس کے عجیب و غریب مشاہدات کے سبب بہت کم لوگ ان غیبی ہستیوں کو مانتے ہیں۔ اور نہ اس زمانہ میں پہلی سی باتیں مشہور ہیں۔ کیونکہ اب جنات وغیرہ لوگوں کو بہت کم نظر آتے ہیں۔ اس کی وجہ ہماری روحانی کمزوری ہے۔ عام طور پر اس کی یہ وجہ بیان کی جاتی ہے کہ لا مذہب حکومت کے اثر سے یہ مکاشفات بند ہو گئے مگر منکرین کہتے ہیں کہ غیبی ہستیوں پر یقین کرنا جہالت کے توہمات پر مبنی تھا۔ علم کی روشنی نے وہم کی تاریکی کو دور کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے سینکڑوں مخلوقات ایسی پیدا فرمائی ہیں جن کو ہم نہ دیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی سمجھ سکتے ہیں۔ اگرچہ میں جانتا ہوں کہ جہالت توہمات پیدا کرتی ہے اور اس وجہ سے سینکڑوں خلقت جس میں حضرت انسان جان و مال کا نقصان اٹھاتے ہیں۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ توہمات کے ذیل میں ہم اپنے دین کے ان مسلمات کو بھی رد کر دیں جن کا موجودہ سائنسی دور میں بھی اب تک کوئی تسلی بخش جواب نہیں ہے۔ اس زمانہ میں غیبی مخلوق کا انسانوں پر ظاہر نہ ہونا دو وجہوں پر مبنی ہے۔ اول تو وہی عوام کا خیال کہ حکومت کی لا مذہبی کو بھی اس میں بڑا دخل ہے۔ دوسرے یہ امر قرین قیاس ہے کہ غیبی کائنات اور ارشاد ایزدی سے مخفی کر دی گئی ہے۔ کیونکہ آجکل مادہ پرستی اور ظاہر بینی کا بڑا زور ہے۔ اس لیے قدرت اپنے تمام باطنی کاروبار کو حجاب میں رکھ کر ایمان والوں کا امتحان لینا چاہتی ہے تاکہ معلوم ہو کہ کتنے لوگ باوجود عالمگیری بد عقیدگی کے راہ راست پر رہے ہیں۔ آجکل بھی غیبی ہستیوں کے ظہور کا سلسلہ مفقود نہیں ہوا۔ جو لوگ ان ہستیوں پر عقیدہ رکھتے ہیں ان کو اب بھی جنات و پری اور ارواح نظر آتے ہیں۔ بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ ارواح طہیات ہیں تو انہیں عشق و عاشقی اور دوسروں کو ستانے سے کیا واسطہ اور خبیث روہیں ہیں ان کو سزا و جزا سے کب فرصت ہو سکتی ہے کہ دوسروں کو تکلیف، نفع و نقصان پہنچانے پر قادر ہیں۔ حیات الانبیاء اور اولیاء پر غور کریں۔ اسی طرح ارواح خبیثہ بھی اپنا عمل کر سکتی ہیں۔ بعض خبیث روہیں جو حیثیات سے علاقہ رکھتی ہیں۔ مثلاً ساحرین اور غیر فطری مدت یعنی

خود کشی کرنے والے وہ عالم ارواح میں نہیں جا پاتیں اور بھٹکتی رہتی ہیں۔ اور شیاطین کی حالت میں اُن کی کیفیت کا تبادلہ ہو جاتا ہے اور جب اس تاویل کو مذکورہ سوال پر منطبق کیا جائے اور قرآن حکیم خود اس کی تاویل دیتا ہے:

”وَقُلْ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطٰنِ  
وَاعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ“ (المومنون آیت ۹۸-۹۷)

خیر میں تو صرف ایک تقریظ و تہنیت اور گہائے عقیدت حضرت والا علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفیات و روحانیات کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا تھا۔ جو اس دور میں انسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے دل کی گہرائیوں سے خدمتِ خلق میں مشغول ہیں۔ اور ان کی زیر نظر کتاب ”مصباح الارواح“ اپنے لحاظ سے ایک انفرادی حیثیت رکھتی ہے۔ ایسی کتاب جو انسانوں کو عالم بالا اور عالم ارواح کی حقیقتوں اور اُن ہستیوں سے روشناس کرائے گی جس کی جاذبیت میں انسان کھو کر رہ جائے گا۔

آخر میں حضرت والا علامہ حکیم غلام سرور شباب موصوف کی درازی عمر اور تہہ دل سے اُن کے لیے دُعا گو ہوں۔

محتاج دُعا  
فقیر محمد اسماعیل عفی عنہ



## نئی صدی کا تحفہ

عملیاتی دنیا میں تسخیر ارواح کا باب بے حد دلکش اور مشکل ترین ہے۔ کسی بھی روح کی تسخیر ہر کس و نا کس کے بس میں نہیں ہے۔ اعمال میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے مضبوط قوت ارادی کا ہونا ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے عامل ہر زمانہ میں گنتی کے چند افراد ہوتے ہیں۔ زیر نظر کتاب ”مصباح الارواح“ اس تشنگی کو دور کرنے میں ایک مددگار ساتھی ہے۔

جسے ملک کے نامور عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی گولڈ میڈلسٹ نے اپنی تحقیق اور تجربہ کو الفاظ کے قالب میں ڈھال کر فائدہ عام کی غرض سے شائقین تسخیر ارواح کو نئی صدی کا تحفہ پیش کیا ہے۔ اکثر اعمال تجربہ کی میزان پر پورے اترے ہوئے ہیں۔ ہر صاحب ذوق اپنی طبع کے موافق عمل کا انتخاب کر کے پوری شرائط کے ساتھ اس کا عامل بن سکتا ہے۔ بازار سے اس سے پیشتر اس موضوع پر اتنی جامع کتاب (علوی و سفلی عملیات پر) نہیں ہے۔ یہ کتاب اس کمی کو نہ صرف پورا کرتی ہے بلکہ نئے محقق کے لیے ایک نئی راہ متعین کرنے میں مددگار ہوگی۔ اور آنے والی نسلوں کے لیے ”مصباح الارواح“ انمول خزانہ ہے۔

دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت مصنف موصوف کو قلم قبلہ میں نمایاں جگہ بخشے۔ آمین

دعا گو!!

عامل شاہد الیاس سیٹھی منجم و جہار

چک ج۔ ب/321 سیو وال

تخصیص و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

امریکہ کے معروف عامل، روحانی مشیر، مشہور روحانی کالم نگار  
ویکلی اردو ٹائمز (نیویارک) امریکہ، اردو لنک (لاس اینجلس کیلی فورنیا) امریکہ  
ویکلی پاکستان ٹائمز (ٹیکساس) امریکہ، سابق روحانی کالم نگار  
روزنامہ مشرق (لاہور) پاکستان، ویکلی نیویارک عوام (نیویارک) امریکہ  
ویکلی ایشیاء انٹرنیشنل (نیویارک) امریکہ

## جناب سید جعفر الاجتہادی صاحب

B.A.LLB(Pk) M.BA(U.S.A)

تحریر فرماتے ہیں

عصر حاضر میں جہاں سائنس نے اس قدر ترقی کی ہے کہ ہر بات آسان ہو  
گئی ہے۔ لیکن مسلمان اہل علم ہوتے ہوئے بھی پستی اور بد حالی کا شکار ہیں۔ اللہ تعالیٰ  
جیسی عظیم طاقت کے ماننے والے، رسول کریم رحمت للعالمین ﷺ کے امتی ہونے کا  
شرف رکھتے ہوئے اور قرآن مجید، فرقانِ حمید جو حکمت بھری کتاب لاریب ہے، اس  
کے ہوتے ہوئے مسلمان کس قدر تھک گئے ہیں۔ اسلام اس قدر بکھر گیا ہے کہ اب  
اسلام ہر شخص کا اپنا اپنا خیال بن گیا ہے۔ بلکہ اسے یوں کہوں تو زیادہ بہتر ہوگا کہ ہر  
شخص نے اپنے اپنے خیال کے مطابق بنا لیا ہے۔ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی  
تعلیمات کو پس پشت ڈال دیا گیا ہے۔

جاہل مولوی، ملاؤں، جعلی پیروں فقیروں نے ہمارے پیارے مذہب کو کس  
قدر نقصان پہنچایا ہے کہ ان کی جہالت اور غلط تعلیم کی وجہ سے کچھ متعصب وحشی  
دروندے پیدا ہوئے۔ جنہوں نے اپنے غلط نظریات اور عمل سے اسلام کو ایک دہشت  
پسند مذہب کا لیبل لگا دیا۔ امن اور شانتی کا مذہب اسلام چند جاہل افراد کی وجہ سے دنیا  
بھر میں موضوع بحث بنا رہا ہے۔

ایسے پُر آشوب دور میں جناب محترم علامہ عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر



علوم مخفی گولڈ میڈلسٹ کی ذات گرامی ایک امید کا چراغ ہے۔ وہ لوگ جو روحانیت پر جعلی پیروں فقیروں کے جعلی کارناموں کی وجہ سے یقین نہیں رکھتے، موصوف کی کتب کے ذریعے اپنے خیالات بدل رہے ہیں۔

میں ایک مدت سے علامہ حکیم غلام سرور شباب کے روحانی مضامین پڑھ رہا ہوں اور فیض حاصل کر رہا ہوں۔ ان سے رسائی کا شوق ہوا تو خط لکھ ڈالا اور پھر محبت بھرا جواب ملا اور اس طرح میں موصوف کے قریب آ گیا۔ ان کی ہر کتاب اور ہر تحریر میرے پاس ہے اور روزمرہ کے استعمال میں ہے۔ حکیم موصوف کی تمام کتب ہماری زندگی کے مسائل اور مشکلات کا حل پیش کرتی ہیں اور روحانی امراض کے علاج میں راہنمائی کرتی ہیں۔

زیر نظر کتاب ”مصباح الارواح“ شائقین تسخیر ارواح کے لیے اور علم کے چاہنے والوں کے لیے ایک گراں قدر اور انمول تحفہ ہے۔ کسی بھی ایک عمل کی ریاضت کر کے آپ اللہ تعالیٰ کی مخفی مخلوق کا مشاہدہ کر سکتے ہیں اور نہ صرف مشاہدہ بلکہ اس مخلوق کو مسخر کر کے امور زندگی میں مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ اور ان شاء اللہ تعالیٰ حکیم موصوف کی مزید کتب بھی جلد طبع ہو رہی ہیں۔ ان کے لیے دل سے دُعا گو ہوں کہ:

اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ

خاکسار

سید جعفر الاجتہادی

SYED JAFFER-UL-IJTEHADI

Po. Box 505

ISELIN NJ 08830 U.S.A

PH/FAX (732) 388-7582

## عالم و کامل قیصر احمد بی اے حسنی و حسینی کراچی سے تحریر فرماتے ہیں

جناب محترم علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی گولڈ میڈلسٹ کے بارے میں کچھ لکھنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔ موصوف نے ”مصباح الارواح“ سے قبل کئی کتب عملیات پر لکھی ہیں جو انڈوپاک میں کافی شہرت و نام پیدا کر چکی ہیں۔ حکیم موصوف کی زیر نظر کتاب ”مصباح الارواح“ کے بارے میں صرف اتنا عرض کروں گا کہ جیسے چراغ اندھیرے میں روشنی کرتا ہے اسی طرح یہ کتاب ان شاء اللہ تشنگانِ علوم کے دل و دماغ کو منور کر دے گی۔

میں نے بہت انہماک سے کتاب کا مطالعہ کیا ہے، اس قدر ماورائی علوم پر تحقیق کر کے لکھنا یہ کام و حوصلہ واقعی علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی کا ہے۔ آپ نے برسہا برس کی محنت کو یکجا کر کے کتابی شکل میں پیش کر کے عوام الناس و عالمین پر احسانِ عظیم کیا ہے۔ تمام اعمال بالائے بر خیال ہیں، ایک ایک عمل دلچسپی سے پڑھنے کے لائق ہے اور ہر عمل موتیوں کی لڑیوں کی طرح ہے۔

قاری جب کتاب کا مطالعہ کرتا ہے تو ایسا لگتا ہے کہ جادوگری کی سیر کر رہا ہو۔ آپ نے ”مصباح الارواح“ تصنیف کر کے ”عملیاتی دنیا“ میں ایک تاریخ مرتب کی ہے۔ ان شاء اللہ یہ کتاب رہتی دنیا تک عزت و شہرت پائے گی۔ کتاب کا ایک ہی عمل اگر یکسوئی اور قوت ارادی سے کیا جائے تو زندگی بھر کسی دوسرے عمل کی ضرورت پیش نہ آئے گی۔

دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ مصنف موصوف کی عمر دراز فرمائے اور اپنی رحمتوں سے نوازے اور کتاب ”مصباح الارواح“ کو شہرت دوام بخشے۔ آمین

خادمِ فن

قیصر احمد بی اے

حنسی و حسینی کراچی



## مصباح العلوم

فاضل مشرقیات جناب علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی مدظلہ العالی کی ذاتِ مستودہ صفات سے برصغیر پاک و ہند کے اربابِ علم و فن بخوبی واقف ہیں۔ آپ کی ذاتِ تحقیق و تجربات میں ایک انجمن ہے۔ موصوف کی علمی کاوشوں سے ایک زمانہ مستفید ہو رہا ہے۔ زیرِ نظر کتاب ”مصباح الارواح“ آپ کی تحقیق و تجربات کا مجموعہ خاص ہے۔ تسخیرِ ارواح کے مشتاقان کے لیے انمول تحفہ ہے اور حضرات و تسخیراتِ ارواح کا انسائیکلو پیڈیا ہے۔ عالمینِ حضرات کے لیے رفیقِ ہدم ہے اور نو آموز احباب کے لیے خضرِ نما ہے اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک گم گشتہ خزانہ ہے۔ ”مصباح الارواح“ کا مسودہ پڑھنے کے بعد یہ لکھنے پر قلم مجبور ہوا۔

علمی ضیاء دکھلا رہی ہے مصباح الارواح

روح کو روح سے ملارہی ہے مصباح الارواح

علمی کاوش ہے یہ جناب سرور شباب کی

دعوت ”عمل“ دلا رہی ہے مصباح الارواح

آخر میں مصنف موصوف کے لیے اللہ تعالیٰ جی قیوم سے دُعا گو ہوں کہ وہ ان کے علم میں دنِ دوگنی اور راتِ چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ (آمین)

فقط

عطاء الحسن عظیمی عظیم عامل و جفار

الفتاح روحانی شفا خانہ بوہڑ گیٹ۔ بہاولپور

## نہاں رازوں کا آشکارا

ڈاکٹر سید ریاض الرحمن (حیدری ملنگ) نقوی البھا کری بی۔ اے، بی۔ ایڈ  
واقف رموزِ فلکیات، ماہرِ تعویذات و تفسیرات چکوال تحریر فرماتے ہیں:

فخرِ پنجاب، وقارِ پاکستان، آبروئے اوکاڑہ، عزتِ حویلی لکھا جناب علامہ  
حکیم غلام سرور شباب ماہرِ علوم مخفی گولڈ میڈلسٹ کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ ان  
کے کرشمات اور فیوض ان کے تعارف کا ذریعہ ہیں۔ میرا قلم ان کی کتب پر تقریظ لکھنے  
سے لڑکھڑاتا ہے۔ لیکن ان کے ساتھ نسبت رکھنے سے اپنے علم پر ملمع چڑھانے کی  
سعادت مل رہی ہے تو اس سے پیچھے کیوں رہوں؟

حکیم موصوف نے یہ کتاب ”مصباح الارواح“ لکھ کر کئی نہاں رازوں کو  
آشکارا کر دیا۔ اب علوم کو مشکل کہنے والے خود مشکل میں گھر گئے۔ کیونکہ ناممکنات کو  
ممکنات میں تبدیل کرنا حکیم موصوف کے علم کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔

زندوں سے ہر کوئی بات کرنے اور ملاقات کرنے کا روادار ہے، مُردوں،  
مؤکلات، ہمزاد بھوت، پریوں، جنات اور دیگر اقسام کی مخلوق کو بلانا اور اُن سے کام  
لینا ہی ”مصباح الارواح“ کی شہادتِ عظمیٰ ہے۔

پاکستان کے مختلف جرائد جناب شباب صاحب کی نگارشات مختلف  
موضوعات پر شائع کر کے آپ کے تعارف کا ڈھول پیٹ رہے ہیں۔ پاکستان میں  
ایک بھی فرد ایسا نہیں جو دینی و دنیاوی علوم میں مہارتِ تامہ رکھنے کا دعویٰ کرے اور اپنا  
علمی سکہ منوار ہا ہوا اور چند سالوں میں ڈھیروں کتابیں لکھنا بحرِ علوم میں غواصی کرنے کی  
غمازی کر رہا ہو۔

میں فقیرِ اہل بیت آپ کو علم الاسباب اور علم الادراک پر کافی سے زیادہ  
دسترس رکھنے پر مبارک پیش کرتا ہوں۔ مرضِ اسب کو جڑ سے پکڑ کر چند دنوں میں باہر  
نکال دینا، انسان کو سکھی دیکھنا، خوش ہونے کے مترادف ہے۔ کسی کتاب پر تقریظ لکھنے



سے پہلے ان علوم کی ابجد سے واقف ہونا ضروری ہے۔ مجھے ان علوم کا پڑھنے کی حد تک جنون ہے۔ مگر میرا ایک شاگرد مسمیٰ عبداللہ مسعود چوہدری تھا جس نے روح بلانے کا دعویٰ کیا۔ میں نے اس کی بات کو عبث قرار دیا مگر جب اُس نے روح بلا کر مجھ پر العقول جوابات کا سلسلہ جاری کیا تو میں حیران رہ گیا اور ماننا پڑا کہ روحیں اپنا کام دکھاتی ہیں۔

آخر میں حکیم موصوف کے علوم، ان کی عقل، ان کی تحریر، ان کے استقلال اور ان کے جنون شوق کو سلام کیئے دیتا ہوں اور دُعا دیتا ہوں کہ یہ گھرانہ سورج کی مانند علمی ضیاء پاشی کرتا رہے۔

فقیر اہل بیت

سید ریاض الرحمن (حیدری ملنگ) نقوی الہا کری  
مکان نمبر MCB17/596 محلہ رحمانیہ جہلم روڈ چکوال

14 دسمبر 2002ء

## افشاںے رازہائے مہنبیہ

جب سے ہم شعوری زندگی میں داخل ہوتے ہیں، ایک لفظ کو سنتے سنتے ہم تھک جاتے ہیں مگر اس کی حقیقت کو معلوم نہیں کر سکتے۔ وہ لفظ ہے ”روح“۔ قرآن پاک میں یہ آیت پاک موجود ہے کہ:

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ط قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي ط وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝

ترجمہ: اے نبی ﷺ ایہ یہودی آپ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ان کو یہ جواب فرمائیں کہ روح میرے رب کے امر سے ہے اور تمہیں جو علم دیا گیا ہے وہ قلیل ہے۔

روح میرے پروردگار کا ایک ذاتی راز ہے اور راز ہمیشہ مخفی ہوتا ہے۔ کفار اور یہود کو اس راز مخفی سے محروم رکھنا تھا تو فرمایا گیا کہ تمہارا تھوڑا سا علم، روح کے بارے کوئی ادراک حاصل نہیں کر سکتا ہے۔ بفضل تعالیٰ امت محمدیہ کے علماء اور اولیاء پر اللہ تعالیٰ کی خاص الخاص عنایات ہیں اور ان کا مرتبہ خود رسول اللہ ﷺ کی ذات والا صفات نے یہ مقرر فرمایا ہے کہ:

الْعُلَمَاءُ أُمَّتِي كَأَمْ نُبِيَّاءِ بَنِي إِسْرَآئِيلَ۔

ترجمہ: میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے نبیوں کے مرتبہ پر فائز ہیں۔

اور پھر اسلامی تعلیمات میں یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ ”وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ“ یعنی ہر ایک علم والے سے زیادہ جاننے والا موجود ہوتا ہے۔ علمائے علم باطن، صوفیائے کرام اور زمانہ اولیٰ سے لے کر آج تک مخفی علوم کے جاننے والے افراد کی کمی نہیں رہی۔ ہر ہستی نے اپنے اپنے ذوق اور تجربے کی کسوٹی پر جو پرکھا وہ اپنے شاگردوں، مریدوں اور عقیدت مندوں کو بطور راز مخفی تعلیم کیا جسے ہم صدری علم یا صدری راز کہتے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان راز ہائے مخفیہ سے پردہ



اٹھانے کی جسارت ہونے لگی تو یار لوگوں نے کشفِ قبور، کشفِ ارواح، حاضری ارواح، حاضری روحانی مخلوق اور تسخیر جن و پری، تسخیر ارواح وغیرہ کے ناموں سے روحانی اعمال عوام کو تعلیم دینے شروع کر دیئے جس سے کتب اعمال کے قارئین میں تحریک و ترغیب پیدا ہوئی تو بے شمار عالمینِ ارواح نمودار ہوئے۔ جن میں سے اکثریت ناکام رہی اور اُن کا اعتقاد ان مخفی علوم سے اُٹھ گیا۔

مگر حقیقت کو جھٹلایا نہیں جاسکتا۔ روح کی اقسام لا تعداد ہیں جن میں تیرہ (۱۳) قسم کی ارواح عالمین و کالمین نے گنوائی ہیں۔ روح ایک مخفی راز ہے اور روح لطیف ترین شکل و صورت رکھتی ہے۔ اُس سے دوستی اور فائدہ حاصل کرنے کے لیے طالب (انسان) کو بھی اپنی کثافتِ جسمی، کثافتِ روحانی کو دور کر کے اور حجابات سے گزر کر روحانی مخلوق تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ ہر کس و ناکس کے حصے میں یہ بات نہیں ہے کہ وہ ان لطیف ترین ارواح سے رابطہ اور دوستی قائم کر سکے۔ کیونکہ راہنمائی کی کمی اور طریقہ اعمال اور اعمال کی عبارات میں کمی بیشی کی وجہ سے ہم لوگ محروم رہتے ہیں۔

زیر نظر کتاب اس افراط و تفریط کو دور کر کے صحیح راہنمائی کرتی ہے۔ اس کتاب کے اوراق میں آپ کئی ایک تجربات، مشاہدات، عملیات اور علوم مخفی و روحانی کے اسرار و رموز پڑھ سکیں گے۔ ”مصباح الارواح“ کا ایک ایک لفظ ایک حقیقت ہے مگر اس سے فائدہ اٹھانا اور فیض پانا آپ لوگوں کا کام ہے جس کے لیے عملِ پیہم اور حوصلہ و استقلال کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ روحانی و نورانی قوتوں کے رموز و اسرار معلوم کرنے اور اُن سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے ”مصباح الارواح“ ایک استاد اور ایک راہبر کا کام دے گی۔ زیر نظر کتاب اُن دوستوں کے لیے ایک تحفہ بے بہا ہوگی جو روحانی مخلوق تک رسائی کے طلب گار ہیں۔

علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی گولڈ میڈلسٹ کی لاجواب تصنیف ”مصباح الارواح“ پہلی کتب سے زیادہ مقبولیت حاصل کرے گی اور خاص و عام

کے لیے اُن کے ذوق کی تکمیل میں معاون ثابت ہوگی۔ میرے علم کے مطابق فاضل مصنف نے ”مصباح الارواح“ جیسی کتاب تصنیف کر کے نام نہاد عالمین کو مات دے دی ہے جو اپنے علم، تجربات اور مشاہدات کو قبر میں تو لے جاتے ہیں مگر کسی دوسرے کو تعلیم نہیں دیتے۔ اس لحاظ سے حکیم موصوف کی بخل شکنی کو بھی داد دیتا ہوں اور دُعا کرتا ہوں کہ قارئین کو بھی اللہ تعالیٰ اس کتاب سے استفادہ کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے اور مصنف کو مزید خدمتِ خلق کا جذبہ اور توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

دُعا گو

خاکسار پیر صوفی نذیر احمد طاہر یوسفی  
ایم۔ اے، بی ایڈ / فاضل طب و جراحات  
پوسٹ بکس نمبر 11 چیچہ وطنی۔ ضلع ساہیوال



# صدائے اقلیم

چہر جسنی و عامل روحانی میاں طاہر اقبال قادری مدنی لاہور سے تحریر فرماتے ہیں

عملیاتی دنیا میں ”حاضرات و تسخیرات الارواح“ کا باب انتہائی پُرکشش، دل چسپ اور پُر اسرار ہے۔ روحانی علوم کا شوق رکھنے والے ہر فرد کے دل میں یہ خواہش مچلتی رہتی ہے کہ کسی رُوح کو مسخر کر کے اُس سے دوسری دنیاؤں کی خبریں معلوم کر سکے۔ مگر یہ فن جتنا پُرکشش ہے، اتنا ہی مشکل بھی ہے۔ یہ قوت برسوں کی ریاضت کے بعد بھی اگر ہاتھ آجائے تو غنیمت ہے۔

کسی عامل کے پاس خاص عمل اور حکیم کے پاس خاص نسخہ ہو تو اُس کی یہی کوشش ہوتی ہے کہ وہ اسے مرتے دم تک کسی کو نہ بتائے اور اسے قبر میں اپنے ساتھ ہی لے جائے۔ حضرت امام محمد باقرؑ کا فرمان ہے کہ ”زَكُوَةُ الْعِلْمِ اَنْ تَعْلِمَهُ عِبَادَ اللَّهِ“، یعنی علم کی زکوٰۃ یہ ہے کہ تم اُسے اللہ کے بندوں کو سکھا دو۔

برصغیر پاک و ہند کے معروف روحانی سکا لر علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی گولڈ میڈلسٹ کی بجل شکنی کو بے اختیار خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے طالبانِ روحانی علوم کی علمی پیاس کو بڑی شدت سے محسوس کیا اور اپنی برسوں کی تحقیق و جستجو کو ”مصباح الارواح“ کے نام سے ہر خاص و عام کے لیے پیش کر دیا ہے۔

میں نے کتاب کے مسودہ کا عمیق مطالعہ کیا تو دل نے بے اختیار کہا کہ عصر حاضر کے عظیم محقق، استادِ محترم علامہ حکیم غلام سرور شباب مدظلہ العالی نے ایسی دریادلی کا مظاہرہ فرمایا ہے کہ آنے والی نسلیں بھی اُن کی منت کش احسان رہیں گی اور نسل در نسل ”مصباح الارواح“ سے اپنی علمی پیاس بجھاتی رہیں گی۔

زیر نظر تصنیف حضرات و تسخیرات الارواح پر سند کا درجہ رکھتی ہے۔ اس کتاب کے ہوتے ہوئے آپ کو کسی پیر صاحب یا کسی ”بابے“ کے سامنے گھٹنے ٹیکنے کی ضرورت نہ رہے گی۔ ”مصباح الارواح“ خضر نما اور راہبر کامل ہے۔ عالمین کے لیے نایاب تحفہ اور مشتاقانِ تسخیرات و حضراتِ ارواح کے لیے انمول خزانہ ہے۔ مبتدی حضرات کے لیے ضروری ہے کہ وہ استادِ کامل کی راہنمائی میں ہی اس کے جملہ اعمال کی ریاضت کا قصد کریں تاکہ وہ کسی بھی قسم کی رجعت سے محفوظ رہ سکیں۔

ان شاء اللہ تعالیٰ استادِ محترم کی پہلی کتب ردِ سحر حصہ اول، ردِ سحر حصہ دوم، چھو منتر، آسیبی قوتوں سے نجات اور فیضان القرآن کی طرح یہ کتاب مصباح الارواح بھی شہرتِ دوام حاصل کرے گی۔

دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے روحانی راہبر موصوف کو دنیا اور آخرت کی نعمتوں سے نوازے۔ (آمین)

فقط

میاں طاہر اقبال قادری مدنی

شالامار ٹاؤن لاہور



## اپنی بات

دنیا کا کوئی بھی علم سیکھنا ہو، پہلے ہمیں اپنے علم کی نفی کرنا ہوتی ہے۔ نفی سے مراد علم کا ختم کرنا نہیں ہے۔ مثلاً میں انگریزی نہیں جانتا۔ جب استاد کے سامنے دوزانو ہوتا ہوں تو استاد مجھے الف کی جگہ A پڑھاتا ہے اور باء کی جگہ B پڑھاتا ہے، تا کی جگہ C پڑھاتا ہے۔ اگر میں بلاچون و چرا استاد کے علم کا اثبات نہ کروں تو میں کبھی علم نہیں سیکھ سکتا۔

یہی صورت مادی علوم اور روحانی علوم کے سیکھنے میں مشترک ہے۔ غیب کی دنیا کے علوم یعنی روحانی علوم سیکھنے میں مرحلہ یہ درپیش ہے کہ جو کچھ جانتا ہے اُس سے آگے بڑھنے میں اپنی سوچ کا عمل دخل جاری رکھنا چاہتا ہے اور یہ بات قانون کے خلاف ہے۔ مثلاً

تیس سال کا انسان!! بیس سال کے انسان کا مفہوم یہ ہے کہ وہ بیس سال کے شب و روز کے ماضی کا ریکارڈ ہے۔ یعنی ایک گریجویٹ انسان کے اوپر ماضی کے بیس سال محیط ہیں۔ ماضی کے بیس سال کو اگر ٹکڑے ٹکڑے کر کے شب و روز میں تقسیم کیا جائے تو 7300 دن رات بنیں گے۔ یعنی 7300 دن رات کے ماضی کے اوپر سے پھلانگ کر کوئی بچہ گریجویٹ بنتا ہے۔ اگر اس تقسیم کو تقسیم کر کے گھنٹوں میں شمار کیا جائے تو 175200 گھنٹے کا ماضی غیب میں چھپا تو آدمی گریجویٹ بنا۔ کوئی انسان اس دنیا سے پار دوسری دنیا کا ادراک کرنا چاہتا ہے اور وہاں کے علوم سیکھنا چاہتا ہے تو اُسے بیس سال کی عمر سے پہلے دن کے شعور میں REVERSE ہونا پڑے گا یعنی کوئی آدمی پردے میں چھپے ہوئے 175200 گھنٹوں کو عبور کر کے اُس دنیا کا علم سیکھ سکتا ہے جس دنیا سے وہ اس دنیا یعنی عالم ناسوت میں آیا ہے۔

مسئلہ یہ ہے کہ جب ہم مادی علوم سیکھتے ہیں تو ہمارے پیش نظر یہ ہوتا ہے کہ مادی علوم سیکھنے سے ہمارے اوپر آسائش و آرام کے دروازے کھل جائیں گے۔ دروازے

کھلیں یا نہ کھلیں یہ بالکل الگ بات ہے۔ ساری دنیا امیر نہیں ہوتی اور دنیا کے سارے باسی غریب نہیں ہوتے۔

بیس (۲۰) سال کی عمر میں روحانی علوم سیکھنے کے لیے اصولاً ہمیں بیس (۲۰) سال پیچھے ماضی میں جانا پڑتا ہے۔ اگر ماضی کو عبور کر کے نومولود زندگی سے گزر کر دوسری دنیا میں داخل نہیں ہوا جائے تو نوع انسانی روحانی علوم نہیں سیکھ سکتی۔ مادی علوم سیکھنے میں وقت لگتا ہے۔ پیسے خرچ ہوتے ہیں۔ والدین کی توجہ درکار ہوتی ہے۔ اساتذہ کی شفقت شامل حال ہوتی ہے تب علم حاصل ہوتا ہے۔ تو کیا روحانی علوم بغیر محنت کے پل بھر میں سیکھے جاسکتے ہیں؟

بتایا جاتا ہے کہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ شب و روز اپنے مرشد کریم حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ میں بائیس (۲۲) سال رہے۔ بائیس سال میں ۸۰۳۰ دن رات ہوتے ہیں۔ ایک مزدور کو آٹھ (۸) گھنٹے کے دو سو (۲۰۰) روپے ملتے ہیں۔ تین (۳) شفٹوں کے چھ سو (۶۰۰) روپے ہوئے۔ خواجہ غریب نواز نے دوسری دنیاؤں..... غیب اور روحانیت کے علوم سیکھنے کے لیے ۲۸۱۸۰۰۰ روپے کا اثیار کیا۔ والدین، عزیز و اقرباء اور خاندان کو چھوڑنا اس کے علاوہ ہے۔

عزیز من!! روحانی علوم کی ایک شاخ تسخیرات الارواح ہے جسے اس کتاب میں بیان کیا گیا ہے۔ اسے سیکھنے سے قبل اس بات کو مد نظر رکھیں کہ ہر شخص روحانی علوم کے بارے میں یہ تصور کرتا ہے کہ یہ پھونکوں کا علم ہے۔ پھونک مادی دنیا روشن ہوگئی۔ پھونک مادی آدمی گریجوایٹ ہو گیا۔ کسی بزرگ کی پھونک لگ گئی Ph.D کی ڈگری اُس کے ہاتھ میں آگئی..... سوال یہ ہے کہ جب پھونک سے آدمی میٹرک نہیں کر سکتا تو روحانی علوم کے سلسلے میں یہ خام خیالی کیوں رکھی گئی ہے۔ دنیا کا ہر کام محنت اور انتھک کوشش سے ہوتا ہے بشرطیکہ اساتذہ سے ہر ممکن شب و روز راہنمائی حاصل کی جائے۔ جب ساری دنیا کے کام اساتذہ سے راہنمائی حاصل کر کے سیکھے



جاتے ہیں تو روحانی علوم بغیر اساتذہ کے کیسے سیکھے جاسکتے ہیں؟ محنت کوشش کریں اور اساتذہ سے راہنمائی حاصل کریں ان شاء اللہ روحانی علوم میں آپ کو بلند پایہ مقام حاصل ہو جائے گا۔

تسخیرات الارواح کا علم بچوں کا کھیل نہیں ہے۔ یہ انتہائی خطرناک علم ہے۔ اس میں ہلاکت بھی ہے مگر ناممکن نہیں ہے۔ جس طرح زہر کھانے سے آدمی ہلاک ہو جاتا ہے مگر اسی زہر (سم الفار سنگھیا) کو حکماء کشتہ ومدد بر کر کے انسانی زندگی کے لیے امرت بنا دیتے ہیں۔ اسی طرح اساتذہ روحانی علوم میں راہنمائی کر کے طالب کے روحانی سفر کو منزل تک لے جاتے ہیں۔ بے استاد ہمیشہ ناکام و نامراد رہتا ہے۔ میری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے جائز مقاصد میں ”مصباح الارواح“ کے اعمال میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

بندۂ بے نوا  
حکیم غلام سرور شباب

E-Mail:

Ghulamsarwarshabab@hotmail.com

Ghulamsarwarshabab@yahoo.com

باب نمبر ۱

# قواعد و ضوابط



## سرکارِ دو عالم ﷺ کی تسخیر کا سنات

توریت میں جو آخری پیغمبر کی نشانیاں دی گئی تھیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کے سات محافظ ہوں گے۔ مفسرین نے اس کا مطلب لیا ہے کہ سب سے سارے ان کی نگرانی کریں گے۔ ”بشری“ کے مصنف نے اس کی تشریح یوں کی ہے:

### زحل کی غلامی

جب کفار نے بقصد قتل آپ ﷺ کا مکان گھیر لیا۔ اس وقت آپ ﷺ گھر سے نکلے اور ایک مٹھی خاک کفار کی طرف پھینکی اور پڑھا:

”فَاَغْشَيْنَهُمْ فَهُمْ لَا يَنْصُرُونَ“ (سورہ یسین ۹)

کفار کی آنکھوں پر پردہ پڑ گیا۔ آپ ﷺ نظر نہ آ سکے۔ کفار کو اندھا کر دینا زحل کا کرشمہ ہے۔ زحل چونکہ خاکی ہے اس لیے خاک سے تاثیر ظاہر کی۔

### مریخ

جنگِ بدر میں کفار کے سر کٹتے جا رہے تھے اور قاتل معلوم نہ ہوتا تھا۔ یہ مریخ کا کام تھا کہ وہ نگہبانی رسول ﷺ پر متعین تھا اور دشمنوں کو قتل کر رہا تھا۔

مشکوٰۃ شریف میں ایک حدیث ہے۔ روایت ہے کہ ایک صحابی ایک کافر کے پیچھے بقصد قتل جاتے تھے۔ انہوں نے آواز سنی ”قدم یا حی زوم“ یعنی بڑھ اے حی زوم! اور ایک کوڑا مارنے کی آواز سنی۔ پھر اس کافر کو اپنے سامنے مردہ پایا۔ ناک اس کی کوڑے کے اثر سے پھٹ گئی۔ یہ مریخ کا کام تھا۔ جو جان نثارانِ محمد ﷺ کا محافظ تھا۔ حضور اقدس ﷺ میں اس بات کا ذکر ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ فرشتہ آسمانِ سوم کا کام ہے۔ فلکِ مریخ زحل کی جانب سے تیسرا آسمان ہے۔

### شمس و قمر

جب آپ ﷺ پر ایک یہودی نے سحر کیا تھا تو دو شخص آپ ﷺ کے پاس

آئے۔ ایک نے دوسرے سے پوچھا کہ ان کو کیا ہوا؟ اس نے جواب دیا کہ فلاں یہودی نے سحر کیا ہے۔ یہ روحانیت شمس و قمر کی تھی جو حاضر ہوئی تھی۔

### تسخیر ارض

غزوہ خندق میں ایک پتھر نہیں ٹوٹا تھا۔ صحابہ کرام نے شکایت کی کہ وہ پتھر نہیں ٹوٹتا۔ آپ ﷺ تشریف لے گئے۔ ایک کلباڑی اس پر ماری فرمایا کہ الحمد للہ اللہ تعالیٰ نے مجھے شام کا ملک دیا۔ پھر دوسری ضرب ماری فرمایا الحمد للہ مجھ کو ملک فارس عطا ہوا۔ بعد ازاں تیسری ضرب ماری اور فرمایا سبحان اللہ مجھ کو یمن بھی عطا ہوا۔ پھر وہ پتھر چکنا چور ہو گیا۔ چنانچہ یہ سب قبضہ اسلام میں آ گئے۔ یہ آخر ارض تھی اور ارض کا موکل حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں دست بستہ حاضر تھا۔

### تسخیر باد

جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں نے پیغمبر ﷺ کو فرماتے سنا کہ واقعہ بیت المقدس کو سن کر جب قریش نے مجھے جھٹلایا یعنی قریش نے بیت المقدس جانے کی تکذیب کی اور اس کے نشانات پوچھے تو اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو ظاہر کر دیا۔ تو میں اس کے نشان بیان کرنے لگا۔ یہ موکل باد کا کام تھا۔

### تسخیر ملائکہ

جب بلوائی مدینہ پر چڑھ آئے کہ حضرت عثمانؓ کو شہید کریں تو عبد اللہ ابن سلام یہودی نے بلوائیوں کو منع کیا کہ ایسا نہ کرو۔ ملائکہ جو شہر پاک کو گھیرے ہوئے ہیں متفرق ہو جائیں گے۔ بلوائیوں نے کہا تو کیا بکتا ہے اے یہودی بچے!! گویا اس یہودی کو اس بات کا علم تھا کہ بطفیل رسول اکرم ﷺ مدینہ پر کئی ملائکہ مسلط ہیں۔ اُمّت محمدیہ کے پاس ہی وہ علم ہے جو موکلات ارض و سما کو حاضر کر سکتا ہے۔ دنیا کی کسی اور قوم میں نہ یہ قوت ہے اور نہ ہی اس کے پاس علم ہے۔



## شرائط ریاضت تسخیرات

عموماً لوگ تسخیر روحانیاں کے شائق ہوتے ہیں۔ ہمزاد اور جئات کی تسخیرات کی خواہش تو ہر ایک میں پائی جاتی ہے۔ مگر وہ یہ نہیں جانتے کہ یہ کس قدر مشکل کام ہوتا ہے۔ وہ صرف یہ جانتے ہیں کہ کوئی عمل ملا، کسی خالی کمرہ میں بیٹھ کر پڑھ ڈالا اور کہہ دیا چلہ کامیاب نہیں ہوا۔ طالب کو معلوم ہو کہ جب تک وقت، ساعات و کواکب اور منازل وغیرہ کی پابندی کر کے وقت کا استخراج نہ کرے گا، کامیاب نہ ہوگا۔ پہلے زمانہ میں حکماء ہر ایک عمل اور علم کو ٹھیک وقت پر کرتے تھے۔ جب ہی وہ پورا ہوتا تھا۔ اور اگر ان باتوں کو جو شرائط سے تعلق رکھتی ہیں، پورا نہ کیا جائے عمل بالکل اثر ظاہر نہیں کرتا۔ اس لیے ہر طالب کو اس علم کے اصول و فروع سے واقف ہونا ضروری ہے۔ اس بات کا بھی لحاظ رکھا جائے کہ عمل کو کسی ایسی جگہ کیا جائے جہاں کوئی تصویر نہ ہو۔ مرغ یا گدھ یا کتیا یا بطن تک کی آواز نہ آ سکے ورنہ عمل فاسد ہو جائے گا۔

آجکل کے زمانہ میں موٹر اور موٹر سائیکل وغیرہ کی آوازوں سے بھی بچنا چاہیے جو سکون کو ابتر کر دیتی ہیں۔ اس سے یہ نہ سمجھ لیں کہ اسمائے الہی کی تاثیرات کو یہ چیزیں باطل کر دیتی ہیں بلکہ بات یہ ہے کہ جب عامل متقی و پرہیزگار ہوتا ہے اور ہر کام کو نفاست اور لطافت سے کرتا ہے تب وہ اس بات کا مستحق ہوتا ہے کہ موکلات اس کے پاس آئیں اور اس کی حاجت روائی کریں۔ اس واسطے ان کے رجز، حجابوں اور حفاظت کی دُعاؤں کو پڑھنا لازم ہوتا ہے تاکہ موکلات اور جئات کی نظر میں اس کی ہیبت و عظمت قائم ہو جائے اور یہ خود ان کے رعب میں آ کر حواس باختہ نہ ہو جائے۔



جب ان احتیاطوں کے ساتھ عامل عمل شروع کرے تو قابلِ جثات اور ان کے بادشاہوں میں ایک منادی ندا کرتا ہے کہ فلاں شخص تم کو مطیع کرنا چاہتا ہے۔ اے جثات! تم کو اس کی اطاعت کرنی چاہیے کیونکہ تم اس کی مخالفت کی تاب نہیں رکھتے۔ اور اگر طالب اس طریقہ سے عمل نہ کرے تب اس کی مثال ایسی ہے جیسے کہ راکھ میں پھونک مارنے والا۔ کوئی عمل اس کا درست نہ ہوگا۔ عصرِ حاضر میں اسی سبب سے لوگوں کے اعمال باطل ہوتے ہیں۔ لہذا عامل طالب کو چاہیے کہ ہر روز کے موکلِ علوی و سفلی کے نام اور وہ اسمائے الہی جن سے موکل پیدا ہوتے ہیں یاد رکھے۔ اور جو موکل ان میں سے اعلیٰ مرتبہ رکھتے ہیں، حاملانِ عرش تک ان سب کے نام یاد رکھے اور اسمائے الہی بھی یاد ہوں تو جس وقت عامل عمل شروع کرے گا جثات اور موکلات فوراً اس کی خدمت میں حاضر ہوں گے۔ اور جس کو یہ سب باتیں معلوم نہ ہوں وہ ہرگز ان اعمال کی طرف متوجہ ہو کر اپنی جان کو ہلاک نہ کرے۔

چنانچہ ایک شخص جو انصافات، بخورات، رجز اور جبابوں سے بالکل ناواقف تھا، استخدام کا ایک عمل شروع کیا۔ موکل بطخ کی صورت میں اس کے سامنے آیا اور بڑا ہونا شروع کیا۔ یہاں تک کہ بھینس کے برابر ہو گیا۔ اور عامل پر اس کا اس قدر خوف طاری ہوا کہ عمل کو بھول گیا اور تھر تھر کانپنے لگا اور لرز نے لگا۔ آخر اس موکل نے ایسا طمانچہ مارا کہ آدھا جسم اس کا بالکل بے حس و حرکت مثلِ مائع زدہ کے ہو گیا۔ اس لیے ایسے حادثات لوگوں کو درپیش ہوتے ہیں جو اس فن سے ناواقف ہوتے ہیں۔ کہیں کسی سے عمل سنا، شروع کر دیا۔ اور اس علم کے عاملین سے انہوں نے سبق نہیں لیا۔ کیونکہ عاملین جب تک اپنے شاگرد کو ان قواعد سے آگاہ نہیں کرتے، عمل شروع نہیں کرواتے۔ جو شخص اس علمِ عظیم کی کوئی دعوت یا استحضارِ اعوان و موکلات شروع کرے تو اس کو لازم ہے کہ شروع کرنے سے کم از کم سات دن یا تین روز پہلے ریاضت کرے۔ اور ریاضت کے بعد عمل شروع کرے۔ اور ریاضت میں ان دعاؤں کا ورد رکھے جو حفاظت کے لیے ہوتی ہیں۔ اور ان اسمائے الہی کو بھی پڑھے جو اس عمل سے



متعلق ہوں۔ ریاضت سے قبل مسہل لینا بھی ضروری ہے۔ جلاب عموماً سناکی، مصطکی، گلاب کے پھول کی پتیاں منقہ دانہ نکلے ہوئے سے لیتے ہیں۔ ان کو ہوزن لے کر پانی میں جوش دیتے ہیں اور قدرے شکر سرخ ڈال کر نیم گرم نوش کرتے ہیں۔ اور ریاضت کے دوران فطیر کا استعمال کریں۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ ایام ریاضت کی خوراک کے موافق جو کا آٹا چھان کر اس کے چوتھائی وزن کا گھی آگ پر رکھ کر جوش دے اور یہ آٹا اس میں ڈال کر بھون لے۔ اور اس کے موافق شہد ڈال کر ملا لے اور ٹکیاں بنا کر ایام ریاضت میں ان کے ساتھ روزہ افطار کیا کرے۔ مگر خوب پیٹ بھر کر نہ کھائے۔ اسی طرح سحری کو بھی کھایا کرے۔ جب تک پیٹ پر قابو نہ ہوگا، عمل تکمیل تک نہ پہنچے گا۔

ریاضتِ تسخیراتِ ارواح، جنات و موکلات کی وہ کیفیات جو اساتذہ عظام، مشائخ کرام اور عالمین و کالمین سے مجھے پہنچی ہیں اور جن کے ساتھ ہم نے ارواحِ علویہ، موکلات اور جنات کو تابع کرنا ہے، یہ ہیں کہ طالب ان شرائط کا پابند ہو جو اس کے واسطے ضروری ہیں۔ اور وہ شرائط اگرچہ بہت ہیں۔ مگر ہم ان میں سے صرف آٹھ اہم شرطیں خلوت اور ریاضت کے واسطے ذکر کرتے ہیں۔ کیونکہ عامل طالب کے لیے یہی شرطیں کافی اور جامع ہیں۔ ہاں ان کے علاوہ اگر کوئی اہم اور ضروری شرط ہوگی تو وہ متعلقہ عمل کے ساتھ درج کر دی جائے گی۔

پہلی شرط :- تمام ریاضتِ تسخیراتِ ارواحِ علویہ میں ترک حیوانات کرے۔ یعنی گوشت، دودھ، گھی وغیرہ کی کوئی چیز نہ کھائے۔ صرف جو کی ٹکیا یا کشمش یا کھجور کھا لیا کرے۔ مگر سیر ہو کر نہیں۔ بخش لکھنا، بازاروں میں پھرنا وغیرہ سب لغو کام چھوڑ کر کسی خالی مکان میں گوشہ نشین ہو جائے۔ اور وقت پر عمل کی مقرر کردہ تعداد کو پڑھے۔ اور دن رات میں صرف چار گھنٹے سویا کرے۔ باقی بیس گھنٹے جاگے۔ اگر جنات کو تابع کرنا چاہے تو اپنی جاء نماز کے نیچے ایک کاغذ پر دائرہ پر آیت الکرسی اور سورہ فاتحہ کے حروفِ بسط کر کے لکھ کر رکھ لے۔ اور ان جوابوں کو بھی لکھ کر بازو پر باندھے اور پڑھتا



رہے۔ اور ریاضت سے پہلے اس جگہ کے عام کو رخصت کر دے۔ یہاں تک کہ ریاضت اور عمل سے فارغ ہو۔ عام وہ جئات ہوتے ہیں جو اس علاقہ کے حاکم ہوتے ہیں۔ اور عامل کے خلاف سب سے پہلے وہی جئات آ کر عمل میں مختلف طریقہ سے رکاوٹ ڈال کر عمل ختم کر دیتے ہیں یا کامیاب نہیں ہونے دیتے۔

دوسری شرط :- عامل اپنے عمل کی خاصیت اور اثر پر پورا یقین رکھتا ہو اور جانتا ہو کہ موکلات، جئات اور ارواح علویہ حکم الہی سے اس کام کو کر سکتے ہیں۔ اگر یہ یقین نہ رکھے گا تو اس کا عمل پورا نہ ہوگا۔ کیونکہ موکلات کو اللہ تعالیٰ نے یہ قدرت بخشی ہے کہ وہ مافی الضمیر سے آگاہ ہوتے ہیں اور عامل کا ان کے ساتھ ایسا خیال کرنا بے ادبی میں داخل ہے۔

تیسری شرط :- عامل پہلے جو وظیفہ پڑھتا ہے اور جن کی تاثیر کا ظہور نہ ہونے سے بد دل ہو گیا ہے۔ ان سب کو چھوڑ دے۔ کیونکہ شاید ان کو بے وقت اور ساعات اور بلا شرط پڑھا ہوگا۔ جن میں ان کا اثر پوشیدہ ہوگا۔ اور عامل یہ نہ سمجھے کہ میں اس لائق نہیں ہوں کہ ارواح اور موکلات میرے سامنے آسکیں۔ یا میرا عمل پورا ہو۔ کیونکہ افراد انسانوں میں سے ہر ایک فرد اعمال عینیہ اور مطالب عینہ کے حاصل کرنے کی قابلیت رکھتا ہے۔ اس لیے پورے عزم و جزم کے ساتھ عمل کو شروع کرنا چاہیے۔

چوتھی شرط :- عامل اپنے عمل کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کرے۔ ماسوائے اپنے رہنما استاد کے کیونکہ موکلات اس بات سے ناراض ہوتے ہیں بلکہ بعض تو نقصان پہنچاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ بادشاہوں کے درمیان راز، راز رہنا چاہیے۔ ایک عامل تھا۔ جب موکل کو بلا کر باتیں کیا کرتا تھا تو پھر اپنے دوستوں کو فخر یہ بیان کیا کرتا تھا تا کہ دوسروں کو یہ معلوم ہو کہ بہت بڑا عامل ہے، اس کے قبضہ میں موکل ہے۔ تو ایک دفعہ لوگوں نے دیکھا کہ اس کی لاش ایک گندی جگہ میں پڑی ہوئی ہے اور ایک کاغذ ایک رسی میں گردن سے بندھا ہوا ہے۔ اس میں لکھا تھا یہ اس شخص کی سزا ہے جو بادشاہوں کے راز کو ظاہر کرتا ہے۔



پانچویں شرط :- کوئی عمل کسی لغو یا نالائق کام کی خاطر نہ کرے۔ کیونکہ موکلات تقویٰ و طہارت کو پسند کرتے ہیں اور ایسی نالائق باتوں سے فطری طور پر ان کو نفرت ہوتی ہے۔ ایک شخص کا ذکر ہے کہ اس نے ایک موکل کو بلایا۔ موکل حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اے شخص! تیرا مطلب کیا ہے؟ اس نے کہا فلاں عورت کو چاہتا ہوں۔ بس اس کے سوا کوئی مطلب نہیں۔ موکل اس بات کو سنتے ہی غصہ میں آ گیا اور اس کا کام تمام کر دیا۔

چھٹی شرط :- ہم نے جو مذبتائی ہے وہی ایام ریاضت میں کھائے۔ لباس صاف اور پاکیزہ اور سفید پہنے۔ خواہ وہ سوت کا ہو یا اون کا ہو۔ اور عطر و خوشبو اور بخورات کا کثرت سے استعمال کرے کیونکہ ارواح خوشبو کی طرف مائل ہوتی ہیں۔

ساتویں شرط :- عمل شروع کرتے وقت اپنے مطلب کو دل میں مقرر کر لے۔ مطلب نیک ہونا چاہیے۔ ردی اور ذلیل کاموں کے لیے موکلات و ارواح کو تسخیر نہ کرے۔ کیونکہ ان باتوں سے ارواح اور موکلات کی نظر میں عامل ذلیل ہوتا ہے اور وہ پھر اس کے کام کی پرواہ نہیں کرتے۔ لہذا عمل طالب کا باطل ہو جاتا ہے اور عامل اپنی ارواح کی معاونت سے محروم رہ جاتا ہے۔

آٹھویں شرط :- نورانی اور قرآنی اعمال کو غیر طہارت کی حالت میں نہ پڑھے نہ اپنے پاس رکھے۔ اور عمل کی ریاضت کے مکان میں کوئی غیر شخص نہ آنے پائے۔ ورنہ عمل پرانہ ہوگا اور کچھ عجیب نہیں کہ تکلیف بھی پہنچے۔

شرائط اور بھی ہیں مگر وہ عمل کے لحاظ سے مقرر کی جاتی ہیں۔ مندرجہ بالا شرائط ہر عمل کے لیے ضروری ہیں۔ جو شخص روحانیات کی تسخیر کا ارادہ رکھتا ہو اسے حجاب آنے چاہئیں تاکہ وہ اپنی حفاظت کر سکے۔ اسے اسراف آنے چاہئیں تاکہ جگہ کو حجتات سے خالی کر کے دور کر سکے تاکہ وہ عمل میں رکاوٹ نہ بنیں۔ اس کو اخلاء عامر بھی کہتے ہیں۔ اسے حصار آنے چاہئیں تاکہ وہ دائرہ عمل کی حفاظت کر سکے۔

## اصول عملیاتِ علوی

عملیاتِ علوی کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ سب سے اوّل متقی ہو۔ اگر عامل کو کوئی عمل علوی کرنا ہو تو تین روز پہلے ترک حیواناتِ جلالی و جمالی کرے۔ مثلاً گوشت، دہی، دودھ، کھٹائی، لہسن، پیاز، سرکہ، مچھلی، انڈا، گرم چیزیں اور عورت سے صحبت کرنا ترک کر دے۔ صوم و صلوٰۃ کا پابند رہے۔ ایک ہزار مرتبہ صبح و شام درود شریف پڑھے۔ عمل کے لیے ایسی جگہ مقرر کرے جہاں دوسرا نہ آ سکے۔ وہاں جگہ کو پاک صاف کر کے لوہان سے بسا دے۔ عطر، پھول، خوشبو مہیا رکھے۔ لباس پاک ہو۔ پھر باقلبِ مصفیٰ دو رکعت نماز نفل ادا کر کے عمل پڑھنے میں مشغول ہو۔ اور عمل ٹھیک تلفظ سے ادا کرے۔ اگر عربی آیات ہوں، ان کے مطلب پر بھی دھیان رکھے۔ اور تاختمِ عمل بخور بھی روشن کرے۔

بعد ختم پر چار قل اور سورہ فاتحہ شیرینی پر دم کر کے موکلات کو ثواب پہنچائے اور بچوں کو تقسیم کر دے۔ اور ہر وقت با وضو پاک و صاف رہے۔ روزانہ نئے پھول، نئی شیرینی لائے۔ ہر روز غسل کرتا رہے۔ اگر ڈراؤنے خواب آئیں تو مطلق خوف نہ کرے۔ عامل کا بستر صاف، لباس پاکیزہ ہونا چاہیے۔ کسی ناپاک مردوزن کا سایہ بھی نہ پڑے۔ ہمیشہ تاختمِ عمل ایک ہی وقت درست اختیار کرے۔

ہر ایک عمل کم سے کم تین چلہ کرے کیونکہ عالمین و کالمین نے ہر ایک عمل کی ميعاد تین چلہ رکھی ہے۔ عامل عمل کے پیچھے ایسے پڑ جائے جیسے عاشق معشوق کے پیچھے پڑ جاتا ہے۔ کمزور اور کم ہمت آدمی عمل نہ کرے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ کسی کو خبر نہ ہو کہ ہم فلاں عمل کر رہے ہیں۔ اگر درمیان میں خواب دیکھے تو صرف اپنے



روحانی راہبر، استاد یا مرشد سے بیان کرے اور کسی سے بیان نہ کرے۔ ہمیشہ فقراء لوگوں کو حسب حیثیت امداد کرتا رہے۔ اپنے روحانی راہنما کی عزت و احترام اور خدمت کرتا رہے۔ فحش کذب کلمہ ہرگز زبان سے نہ نکالے۔ متقی رہے۔ کسی کی چغلی، برائی، غیبت نہ کرے۔ بد بودار چیز ہرگز نہ کھائے۔ چلہ ایک ہی جگہ ختم کرے۔ بعد چلہ یہ عمل سفر میں بھی کر سکتا ہے۔

### موکلات کے عملیات

ہر عمل کا قاعدہ الگ ہوتا ہے۔ موکل خوفناک صورت بن کر آتے ہیں اور عامل کو ہر طرح سے ڈراتے ہیں۔ امتحان لیتے ہیں۔ ایسی حالت میں اگر عامل ڈر گیا تو جان سے مارا گیا۔ ورنہ وہ قتل تو کیا عامل کو زخمی بھی نہیں کر سکتے۔ موکل کو زندگی بھر کی قید ہو جاتی ہے۔ وہ کب اسے برداشت کر سکتا ہے۔ لہذا یہ ہر جیلہ کرتا ہے کہ عامل عمل سے باز آجائے۔ پھر اس سے شرائط طے کرتے ہیں۔ سہولت کو مدنظر رکھو۔ اتنی شرائط طے نہ کر لو کہ جنہیں پورا نہ کیا جاسکے۔ ورنہ موکل جان سے مار دے گا۔ عورت سے صحبت نہ کرے۔ گوشت اور گرم چیز نہ کھائے۔ پاک صلف کو موکل کچھ نہیں کہتا۔ جس وقت عمل اول وقت شروع کریں ہمیشہ تا اختتام اسی وقت اور جگہ پر پڑھیں۔ موکل ٹھیک وقت کا عادی ہو جاتا ہے۔ اگر تفاوت ہو جائے تو موکل ٹھیک وقت پر آ کر چلا جائے گا۔ بعض دفعہ عمل پر موکل دو، دو چلہ نہیں آتا۔ عامل بد دل ہو جاتا ہے۔ ایسا کبھی نہ کرنا چاہیے۔ تین چلہ سے کم کوئی ایسا عمل نہیں جو پورا ہو۔ ہر ایک عمل تین چلہ کرنا چاہیے۔ اگر موکل اول یا دوسرے چلہ میں آجائے تو چلہ ختم کر کے ہمکلام ہونا چاہیے۔ مگر چلہ ختم کرنے سے پہلے ہمکلام نہ ہونا چاہیے۔ پورا چلہ ختم کرنے پر ہمکلام ہونا چاہیے۔ موکل سے مطلق خوف نہ کرے۔ بلکہ موکل سے ایسی دنگ آواز سے گفتگو کرے کہ موکل خود دب جائے۔ جس عمل کی جو غذا یا بخور ہو وہ ضرور استعمال میں لائیں۔ کھانا ایک وقت کھائیں تو بہتر ہے۔

## عملیات میں ناکامی کی وجوہات

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ ہمیں عملیات میں ناکامی کیوں ہوتی ہے؟ ہر چند کہ کلام الہی پر ہمارا ایمان ہے اور ہم خود کو مسلمان بھی سمجھتے ہیں لیکن وقت ضرورت گو ہر مراد سے اپنا دامن پُر کریں، بہت کم لوگ ہوتے ہیں۔

مختص کتب کے مطالعہ اور عطائیوں کی ناقص باتوں پر بھروسہ کرنا عملیات میں ناکامی ہو کر بد عقیدہ ہونا کلام ربانی سے بدگمان بنادیتا ہے۔ یہ بدنصیب وہ مخلوق ہے جو روحانی تعلیم سے واقف نہیں ہے اور نہ علم و اہل علم سے کوئی نسبت ہے۔ دنیا کا ہر کام کسی نہ کسی سے شاگرد بن کر سیکھا جاتا ہے۔ پھر روحانی علوم کے بارے میں کسی سے رہنمائی حاصل نہ کی جائے اور آپ روحانی علوم میں ایک بلند مقام حاصل کر لیں۔ یہ کبھی بھی ممکن نہیں ہو سکتا۔ پس روحانی علوم و فنون کو باقاعدہ مشائخ اور اس فن شریف کے عاملین سے باقاعدہ سیکھا جائے اور روحانی راہبر سے اجازت عملیات حاصل کیا جائے۔ تمام علماء اور حکماء جو اس فن شریف کے گزرے ہیں وہ اس بات پر متفق ہیں۔ جو شخص اجازت حاصل نہیں کرتا اور حاصل کرتا ہے اس علم شریف و لطیف کو پس علم و عمل اُس کا اُس لڑکے کی مثل ہے جو نسبت کیا جاتا ہے بغیر باپ کے۔

1- امراض جسمانی کا تعلق علم طب سے واقع ہوا ہے۔ ڈاکٹر، حکیم، وید ہر سہ طبقات اپنی مہارت و صلاحیت فنی انجام دیا کرتے ہیں۔ جس کی تصریح و تائید سے عام مخلوق واقف ہے مگر روحانی امراض سے مذکورہ ماہرین فن محروم ہیں یہی وجہ ہے کہ روحانیت کا بگڑا ہوا مریض کسی دوا سے صحت یاب نہیں ہوا کرتا۔

2- اصحاب کاملین و عاملین اور ماہرین فنون علی مراتب روحانی معالج واقع ہوئے ہیں۔ زمانہ قدیم سے روحانی علوم کی تعلیمات ہر قوم و مذہب میں پائی جاتی ہیں۔ ہم صرف اسلامی تعلیمات سے بحث کرتے ہیں کہ روحانیت عوام کی نظروں سے جس طرح پوشیدہ ہے اسی طرح عوام میں یہ صلاحیت نہیں کہ اپنے بناؤ بگاڑ کو صحیح طور پر



تمیز کر سکیں اور تدارک پر قابو حاصل ہو جائے۔ یہ کام صرف مخفی علوم کے ماہرین سے تعلق رکھتا ہے۔ روحانی تعلیمات اگرچہ کتابوں میں موجود ہیں لیکن طریقہ استعمال اور حصول نتائج ذمہ دار اساتذہ بغیر چارہ نہیں۔ اس میں رازِ باطن حصولِ نسبت و اجازت بمنزلہ روح واقع ہوئی ہے۔

3- اجازت کا مفہوم یہ ہے کہ روحانی راہبر سے وہ تمام رموز سمجھ لیے جائیں عمل کی عبارت کی درستگی اور اس کا مکمل طریقہ کار اساتذہ سے سمجھنا ضروری ہے۔

4- خالص اسلامی زندگی جس کو متقی کہتے ہیں، باطنی پاکیزگی، شرک و حسد، بغض، غیبت، لقمہ حرام، بدگمانی، بہتان، غصہ، شکوک، غرور، حرص بجا اور ناشکری وغیرہ مذکورہ پوشیدہ عیبوں سے قلب و دماغ پاک ہو۔ اگر دربارِ کبریائی میں کوئی پاکیزہ حال سوال عرض کرے تو دعا سے پہلے اجابت سبقت کرتی ہے اور تاخیر کا گمان نہیں۔

5- عملیات میں بعض عمل کرنے والوں کو ایسے مواقع پیش آ جاتے ہیں کہ باوجود ریاضت و پابندی نتیجہ میں تاخیر ہوتی ہے۔ خصوصاً کشاکشِ رزق و اجراء کاروبار و فتوحات وغیرہ۔ اس کے چند اسباب یہ بھی ہو سکتے ہیں۔

(i) کسی ایک مخصوص عمل کے دوران مخصوص ایام میں قبل از تکمیل دوسرا عمل بھی شروع کر لیا جائے تو دونوں اعمال کا ٹکراؤ مدعا سے روکتا ہے۔

(ii) اگر کسی صاحب اثر نے اپنی زبان سے انکار کر دیا ہو یا کسی بزرگ کے دربار سے مردود کر دیا گیا ہو۔ خواہ مائے بد جس کو پھٹکار کہتے ہیں، واقع ہو چکی ہو۔ والدین کو ستایا گیا ہو۔ یا باپ نے ماق کر دیا ہو۔ کوئی عمل بگڑ چکا ہو جس کی وجہ سے بد حالی سے کشاکش حاصل کرنے کا کوئی جدید عمل اختیار کیا گیا ہو۔ یا کسی ایسی جگہ ذکر و شغل کیا جائے کہ حدودِ غیر اللہ واقع ہو۔ مثل مندر یا شمشان بھومی یا مویشی باندھنے کی جگہ۔ یا ایسی جگہ جہاں نماز بھی جائز نہ ہو۔ یا کوئی منت مان لی ہو وہ پوری نہ کی گئی ہو وغیرہ تا وقتیکہ تلافی آفات نہ کی جائے، کوئی عمل اپنا اثر ظاہر نہیں کیا کرتا۔



(iii) اکثر دیکھا گیا ہے کہ بزرگوں، عالموں، عاملوں کی اولاد پستی، ذلت، بے کسی، دیوانگی، غلط روی میں مبتلا نظر آتی ہے۔ اس کا سبب وہ موکلین اور باقیات ظہور اثر ہیں جو بزرگ مرحوم کے ورد سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر ایام حیات میں بروقت بزرگ مرحوم اپنا راز کسی بھروسہ کے قابل قائم مقام کو ظاہر کر چکے ہوتے تو پاداشِ عمل میں اولادیں گرفتار نہ ہوتیں۔ بعض اعمال طاقت و اثر میں پانچل پیدا کر دیا کرتے ہیں جو اجنبی و موکلین کی تسخیر سے متعلق ہوتے ہیں۔ یہ روحانیت بعدِ مَرَدَن بے سہارا ہو کر طوفانِ برپا کرتی ہیں۔

(iv) اس لیے تسخیرِ ارواح کے لیے اشد ضروری ہے کہ ان کو بلا سوچے سمجھے نہ کیا جائے بلکہ اپنی ہمت کے مطابق عمل کریں اور اساتذہ سے باقاعدہ اجازتِ عملیات حاصل کریں۔ تاکہ رجعت سے محفوظ رہیں اور ناکامی کا سامنا بھی نہ ہو۔ بے استاد ہمیشہ نامراد رہتا ہے۔

نظر نہ آنے والی مخلوق دو قسم کی ہے۔

1- علوی مخلوق 2- سفلی مخلوق

علوی مخلوق: میں ارواح، ہوائف، موکلات اور کرکبان وغیرہ شامل ہیں۔

سفلی مخلوق: سفلی مخلوق میں جنات و شیاطین، حاضرات و نوانات اور پریوں و سندونیوں کے علاوہ کئی دیگر اقسام شامل ہیں۔

علمائے روحانیت کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ مختلف عملیات و ریاضت کے ذریعے علوی و سفلی ہر دو قسم کی مخلوق کو تسخیر کیا جاسکتا ہے۔ مجموعی طور پر اسے تسخیرِ ارواح کا علم کہتے ہیں۔ ارواح، روح کی جمع ہے۔ دین اسلام میں روح کا تصور یہ ہے کہ روح اللہ کے امر کا نام ہے۔ روح کی حقیقت و ماہیت کا قدیم تصور یہ ہے کہ روح ایک غیر مادی عنصر ہے جو جسمِ انسانی کے مادی عنصر کا حیات بخش ساتھی ہے۔ قرآنی دلیل کے مطابق کہ روح اللہ کے امر سے ہے۔ روح کو امرِ ربی مانتے ہوئے اس عقیدہ لا ینحل کی گرہ کشائی کے لیے بحث و تمحیص کی محنت و مشقت کی



ضرورت کو مناسب خیال نہیں کیا گیا۔ روح کی حقیقت و ماہیت کو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ ماہرین روحانیت کی تحقیقات کے مطابق روح ایک غیر مادی جسم ہے جسے جسم لطیف کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس جسم لطیف کو مادی جسم کی کثافتوں میں مقید کر دیا گیا ہے۔ یہ غیر مرنی جسم اپنے جسم کثیف کے فنا ہو جانے کے بعد بھی زندہ و باقی رہتا ہے۔ روح کی حقیقت و ماہیت کا معلوم کرنا ایک نہایت ہی مشکل اور دشوار ترین مسئلہ ہے۔ اس کا تجزیہ کسی سائنسی تجربہ گاہ میں ممکن نہیں ہے۔ دنیا میں تمام مادی اشیاء کی تین حالتیں ہیں۔

- 1- ٹھوس (جامد): مثلاً اینٹ، پتھر اور لکڑی وغیرہ۔
  - 2- مائع (بننے والی): مثلاً پانی، دودھ اور تیل وغیرہ۔
  - 3- گیس (اڑنے والی): مثلاً بھاپ، ہوا اور دھواں وغیرہ۔
- پانی کے اندر یہ تینوں حالتیں موجود ہوتی ہیں مثلاً (۱) برف کی حالت میں ٹھوس جامد۔ (۲) پگھل کر مائع۔ (۳) اور جب آگ پر اسے کافی حرارت دی جائے تو بھاپ اور گیس کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

ان تینوں صورتوں میں گیس کی صورت بہت لطیف، غیر مرنی اور غیر محسوس ہے۔ اب اسی ہوا کو لیا جائے اور اس کے اجزائے ترکیبی کو دیکھا جائے تو وہ زیادہ لطیف گیسوں، آکسیجن، ہائیڈروجن اور نائیٹروجن وغیرہ کا مرکب ہے۔ اسی طرح یہ گیسیں بھی ایٹم کے ذرات برقیہ کا مرکب ہیں۔ لیکن انسانی حواس کی پہنچ اور علم سائنس اور کیمسٹری کے تجارب اور مشاہدات یہاں آ کر ختم ہو جاتے ہیں اور اس کے آگے تجاوز نہیں کر سکتے۔ اس لیے انسان اس سے زیادہ لطیف اشیاء کی دنیا کو خلاء یا عدم کا نام دے کر اس کی ترکیب اور بناوٹ کی تشریح کو ختم کر دیتا ہے۔ حالانکہ اشیاء کا یہ سلسلہ لطافت عالم غیب اور عالم ارواح کی سرحد پر جا کر ختم ہوتا ہے اور اس سے آگے غیب کا لطیف ترین جہاں شروع ہوتا ہے۔ اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ وہ لطیف روحانی دنیا اس ہمارے کرۂ زمین کے ہوائی طبقے کے اوپر کہیں دوسرا کرہ ہے







جہاں میں ہوا کی لطیف رفاقت اور معیت میں بھیجا جاتا ہے۔ اسی لیے عام لوگ ارواح کو ہوائی چیزوں کا نام دیتے ہیں۔ اس لطیف غیبی مخلوق کی تسخیر کے لیے اساتذہ عظام نے ترک جلالی و جمالی کی پابندیوں کو ضروری قرار دینے کے علاوہ بہت سی اور بھی پابندیاں عائد کی ہیں۔ ترک جلالی و جمالی کی پابندی سے انسان میں لطافت پیدا ہوتی ہے اور انسان کو لطیف غیبی مخلوق کو دیکھنے نیز اسے تسخیر کرنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ کئی ایسے طریق بھی ہیں کہ انسان میں جناتی صفات بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔

جن دور وحوں روحانی و سفلی کا تعلق جسم انسانی سے کہا جاتا ہے دراصل وہ ہمارے نفس ذہنی یا عمل ذہنی Mental Activity کی دو طاقتیں ہیں۔ حیات اور عمل ذہنی کسی نہ کسی صورت میں فضاء میں موجود رہتی ہیں اور یہ دونوں طاقتیں کبھی کبھار مادی و عنصری اشکال و اجسام کی صورت اختیار کر کے اپنے وجود کا ثبوت دیتی رہتی ہیں وہ جو نفس ذہنی کے تحت آ جاتی ہیں اور اسی طرح فضاء میں رقصاں رہ کر کبھی کبھی وہ انسان پر اپنے وجود کو ظاہر کرتی ہیں وہ ارواح خبیثہ کہلاتی ہیں یا سفلی ارواح۔ اور وہ ارواح جن کے تحت نفس ذہنی آ جاتا ہے وہ خلاء میں رقصاں رہتی ہیں اور کبھی کبھی وہ انسان پر اپنے وجود کا اظہار کرتی ہیں۔ وہ ارواح روحانی علوی یا ملکوتی کہلاتی ہیں۔

ابتداء میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ روح کی دو اقسام یا نام ہیں لہذا یہ سمجھنا چاہیے کہ روح کے دو نام نہیں بلکہ جسم اور روح کے اختلاط اور ان کے عمل ذہنی پر روح کے نام علمائے روحانیات اور حضرات ارواح کے ماہرین نے بدل دیئے ہیں اور دو اقسام پر ان کا ذکر کیا ہے۔ یہ نام ہم اس وقت رکھ سکتے ہیں جب روح جسم سے علیحدہ ہو۔ پہلے جو روح ابھی کسی جسم پر اثر انداز نہیں ہوتی وہ روح وہی ہے جو امر ربی ہے اور وہ ایک لطیف نورانی جسم رکھتی ہے۔

حضرات ارواح کے ماہرین نے اسی لیے روح کو دو نام دیئے ہیں۔ نورانی و سفلی روح بعد از فنائے جسم ہوتی ہے۔ اس وقت اس کا جو فعل ہوتا ہے وہ اعمال کے تابع ہوتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر روح صرف ایک ہے تو بعد از فنائے



جسم دو کیسے ہو جاتی ہے۔ ہم اس کے تجزیات اس طرح کر سکتے ہیں۔ اس لحاظ سے جیسے انگریزی میں الیکٹران اور پروٹان کہتے ہیں۔ سائنسدانوں کا خیال ہے کہ دنیا میں حیات کے صرف دو قسم کے یہی مندرجہ بالا ذرے ہیں۔ گواہ ان اقسام میں تین کا اور اضافہ ہو گیا ہے۔ سمجھانے کے لیے صرف یہ کہا جاسکتا ہے کہ روح جسم کے الحاقی اور اطرائی ریشوں سے پیوست ہوتی ہے۔

الحاقی ریشوں میں اس کا اثر طاقتور اور زیادہ ہوتا ہے اور اطرائی ریشوں میں اس کا اثر کم ہوتا ہے۔ اطرائی ریشوں میں یہ روح ہر ایک جاندار کے جسم کے ارد گرد ایک بجلی (نورانی روشنی) کا دائرہ سا بنائے رکھتی ہے اور الحاقی روح جسم کے اندرونی حصہ دماغ اور جسم کے لاکھوں ریشوں میں متصل رہتی ہے بالکل اسی طرح جیسے بجلی کے بلب کے اندر ایک روشنی ہوتی ہے اور باہر اس کی شعاعیں۔ اب ان دونوں صورتوں کو جو نام دینا چاہیں دے سکتے ہیں۔ الحاقی اور اطرائی روح پیدائش کے وقت ہی جسم انسانی میں حلول کر جاتی ہے اور مرنے کے بعد بھی دونوں قائم رہتی ہیں۔ صرف الحاقی روح جسم کو چھوڑ جاتی ہے، اطرائی روح جسم کے ارد گرد ہی رہتی ہے۔ اس اطرائی روح کا رشتہ الحاقی روح سے جہاں بھی اس کا مقام ہو قائم رہتا ہے۔ کشف قبور میں اطرائی روح سے ہی بات کی جاتی ہے۔ عمل ہمزاد میں بھی اطرائی روح حاضر ہوتی ہے۔

اطرائی روح کا رشتہ کیونکر الحاقی روح سے قائم ہوتا ہے۔ اس لیے حضرات ارواح کے ذریعے پوشیدہ امور کے بارے میں معلوم کیا جاتا ہے۔ کئی لوگ یوں بیان کرتے ہیں کہ روح کا مرنے کے بعد بھی جسم سے تعلق رہتا ہے۔ حیات و روح اپنے اظہار کے لیے عناصر کے محتاج ہیں مگر بعد از موت انہیں عناصر کے ظہور و ترتیب کی ضرورت نہیں ہوتی۔ وہ اس منزل سے گزر چکے ہیں۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ ایک دوسرے سے جدا کیسے ہوتی ہیں؟ ایک بوقت خواب اور دوسرا پس مردن۔ خواب کے وقت اطرائی روح یہی عقل انسانی کو



لیے پھرتی ہے کیونکہ وہ ہر محیط کل پر یکساں اثر رکھتی ہے۔ وہ اسے نفس تحت الشعور کے ماتحت جس قسم کا انسان ہو اسی قسم کے عالم میں لے جاتی ہے اور خواب کی دنیا کی سیر کراتی ہے۔ مسمریزم، ہپناٹزم میں معمول پر عمل تنویم کر کے اطرائی روح کو ہی عالم ارواح، دور دراز ممالک میں بھیجا جاتا ہے۔ کیونکہ معمول کے جسم میں روح الحاقی موجود ہوتی ہے اس لیے وہ گہری نیند میں بھی عامل کے ہر سوال کا درست جواب دیتا ہے جبکہ اطرائی روح معمول سے ہزاروں میل دور ہوتی ہے۔ یہ سب اطرائی روح کے ساتھ الحاقی روح کے رشتہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔

یورپ میں ہزاروں کتب اس علم پر پڑھنے کو ملتی ہیں۔ اور کیونکہ انہوں نے اسے کئی نام دے رکھے ہیں۔ حقیقت میں یہی راز ہے جو ظاہر کرتا ہے۔ روح الحاقی جسم سے کبھی خارج نہیں ہوتی لیکن مرنے کے بعد روح الحاقی جسم سے علیحدہ ہو جاتی ہے اور روح اطرائی جسم کے ارد گرد رہتی ہے۔

تذکرہ غوثیہ میں حضرت غوث علی شاہ قلندر قادری راوی ہیں کہ ایک روز کسی شخص نے کہا اولیاء اللہ سے کچھ فیض نہیں ہو سکتا بعد مردن مثل جماد ہو جاتے ہیں۔ اس وقت ارشاد فرمایا کہ ہم کو ایک نقل یاد آئی۔ دکن میں ایک فاحشہ عورت مر گئی تھی جو جنگل میں دفن کی گئی۔ اس جانب کو جو شخص تنہا جاتا وہ چھلاوا بن کر خواہش پوری کراتی۔ تعجب ہے کہ ایک فاحشہ تو اپنے فحش میں ایسی کامل اور اولیاء اللہ سے کچھ بھی فیض نہ ہو۔ عظیم آباد پٹنہ میں پٹن ڈبوں کا ماجرا مشہور و معروف ہے کہ پٹن ڈبے از قسم بھوت مشہور ہیں دریائے گنگا میں مردے جلا کر بہائے جاتے ہیں تو وہ بھوت بن جاتے ہیں۔ ان کا وطیرہ ہے کہ اگر رات کے وقت کوئی شخص تنہا کنارہ دریا پر چلا جاتا ہے تو وہ پٹن ڈبے اس کو زبردستی دریا میں کھینچ لے جاتے ہیں اور اپنے جیسا بنا لیتے ہیں۔

اطرائی روح جسے قدیم و جدید علمائے روحانیت اور ماہرین حضرات ارواح نے ہمزاد کا نام دیا ہے۔ ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ مرنے کے بعد انسان کی روح جنوں بھوتوں کا روپ دھار لیتی ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ

مرنے کے بعد ہمزاد جسم غصری سے الگ ہو جاتا ہے۔ جسے ہندو بھوت کا نام دیتے ہیں۔ ایسے واقعات بھی پڑھنے کو ملتے ہیں کہ مرنے کے بعد بھی کسی انسان کی روح کو چلتا پھرتا دیکھا گیا ہے۔ بعض لوگوں کے بقول ان کے باپ دادا جو مر چکے ہیں ان سے اب بھی ملاقات کرتے ہیں۔

یہ تو ایک حقیقت ہے کہ مرنے کے بعد اس کے ہمزاد کو تسخیر کیا جاسکتا ہے۔ یہ ہمزاد خبریں وغیرہ دیتا ہے۔ ہندو لوگوں میں ایسے کئی سفلی طریق ہیں۔ ہندو اسے علم کہانت کہتے ہیں۔ یہ بڑے خطرناک اعمال ہوتے ہیں اور بعض کے بقول اس دنیاے فانی سے جو ارواح بے چین، پیاسی، بھوکی، مظلوم، مقتول اور ناکام کو بچ کر جاتی ہیں وہی ارواح بعض اوقات اپنے پرانے مسکنوں اور قبرستانوں میں دیکھی گئی ہیں۔ مثلاً:

”نیلا میں تو زن سٹی کی ایک نوجوان دوشیزہ جنگِ عظیم ثانی میں جاپانی سپاہیوں کے ہتھے چڑھ گئی۔ جنہوں نے عصمت دری کے بعد اسے قتل کر دیا۔ کیونکہ جنگ میں تجبیر و تلفین کی سہولتیں نہیں تھیں۔ اس لیے اس کی لاش کو اس جگہ کے قریب دفن کر دیا گیا جہاں یہ واقعہ ظہور میں آیا تھا۔ ۱۹۵۳ء میں اس لڑکی کا بھوت (ہمزاد) لوگوں کو نظر آنے لگا۔ سفید لباس میں ایک بے حد خوبصورت لڑکی جو لوگوں سے رات کو لفٹ مانگتی اور پھر کار میں بیٹھی بیٹھی غائب ہو جاتی۔“

(ایشیاء میگزین ۲۶ نومبر ۱۹۶۱ء)

سفلی ارواح خبیثہ میں سے سندونیاں اور پریوں کی اقسام، جو گناہ اور اپسراؤں وغیرہ تسخیر ہونے کے بعد عامل کی بیوی بن کر رہنا زیادہ پسند کرتی ہیں۔ اپسرائیں ناچ گانے کی زیادہ ماہر ہوتی ہیں اور عامل کو ناچ گانے سے خوش کرتی ہیں۔ اگر تسخیر کے دوران قواعد کی پابندی نہ کی جائے یا تسخیر کے وقت کیے گئے عہد و قول کو بعد میں توڑ دیا





ہینا ٹرم اور مسمریزم کے ماہرین کسی بھی انسان پر گہری نیند طاری کر کے اسے عالم ارواح میں بھیجتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے وہ اپنا معمول کسی خوبصورت لڑکے اور لڑکیوں کو بناتے ہیں اور مختلف ارواح سے حسب مرضی گفتگو کرتے ہیں۔ یورپ میں یہ سلسلہ عام ہے۔ یہی ماہرین آئینے میں بھی حضرات ارواح کے اعمال کرتے ہیں۔ آئینے میں روح حاضر ہو کر مختلف امور میں آگاہی کرتی ہے۔ لیکن یہ آپ نے کم ہی سنا ہوگا کہ کوئی روح از خود آکر آئینے میں باتیں شروع کر دے اور اپنے وارثین سے باتیں کرے۔

”دادا کی لاش آئینے میں مسکراتی اور باتیں کرتی ہے۔ ”کم جن“ کی آواز اتنی نرم اور شیریں ہے کہ ہمیں خوف محسوس نہیں ہوتا۔“ اہل خانہ کا بیان۔ ”مرنے کے بعد اس کا عکس آئینے میں نمودار ہوا اور اس نے اپنی لاش دفن نہ کرنے کا حکم دیا۔“

پیانگ یا نگ۔

”شمالی کوریا کے علاقے ”پنگ سا نگ“ کی ایک ۳۸ سالہ خاتون ”من سوک“ کے مطابق اس کے دادا ۸۷ سالہ ”کم جن“ جن کا انتقال سات ماہ قبل ہوا تھا آج بھی ہمارے گھر کے سونے والے کمرے کے آئینہ میں ان کا مسکراتا ہوا چہرہ موجود ہے جو ہم سے باتیں بھی کرتا ہے۔ من سوک کے مطابق اس کے دادا کا انتقال ہوا تو ابھی انہوں نے اس کی لاش کو دفنایا بھی نہیں تھا کہ اچانک اس کا عکس آئینے میں نمودار ہوا اور ہم ان کی آواز سن کر حیران ہو گئے۔ انہوں نے ہمیں کہا کہ ہم ان کی لاش کو آئینے کے آگے رکھیں گے تو ہم ہمیشہ ان کو دیکھ سکیں گے اور ان سے باتیں بھی کر سکیں گے۔ چنانچہ ہم نے ان کی



لاش کو مومی کی صورت میں محفوظ کر لیا۔ شروع میں ہم ان کی آواز اور  
عکس سے بہت خوفزدہ ہوتے لیکن ان کی نرم اور پر شفقت آواز نے  
ہمارے خوف کو دور کر دیا۔ اب ہم روزانہ ان کی مومی شدہ لاش کو آئینے  
کے سامنے رکھتے ہیں اور ڈھیروں باتیں کرتے ہیں۔ پنگ سانگ  
کی انتظامیہ نے کم جن کے خاندان کو لاش کو دفن کرنے کا حکم دیا لیکن  
انہوں نے انکار کر دیا۔ جس پر محکمہ صحت نے اس خاندان کے خلاف  
عدالتی کارروائی کرنے اور بوڑھے شخص کی لاش کو دفنانے پر آمادہ  
کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق وہ کسی شہری کو لاش  
اپنے گھر میں رکھنے کی ہرگز اجازت نہیں دے سکتے۔“

(روزنامہ خبریں لاہور ۱۱- اکتوبر ۱۹۹۲ء)

## جادوئی آئینہ

سحر جادو کی تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ آج سے ہزاروں سال قبل  
نمرود جادوگر نے سات مشہور جادوئی عجوبے بنائے تھے جن میں نمرود کا چوتھا جادو ایک  
جادوئی آئینہ تھا جسے جہاں نما کہنا زیادہ مناسب ہے۔ اسے دیکھنے کا سال میں صرف  
ایک وقت مقرر تھا۔ جس شخص کا کوئی عزیز سفر میں ہوتا اور اس کی کوئی اطلاع نہ ملتی تو وہ  
شخص مقررہ دن آئینے کے پاس چلا جاتا تھا۔ چنانچہ آئینے سے اپنے عزیز کی تمام  
حالت نظر آ جاتی تھی۔ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتا تھا کہ اس کا عزیز کہاں اور کس حال  
میں ہے۔ اگر مسافر فوت ہو چکا ہوتا تو اس کی لاش اور قبر وغیرہ اور وہ علاقہ جہاں قبر  
ہوتی نظر آ جاتا تھا اور اگر زندہ ہوتا تو اسی علاقے میں جہاں اس وقت اس کا قیام ہوتا  
چلتا پھرتا یا جس حالت میں بھی ہوتا نظر آ جاتا۔ نمرود، فرعون اور امّ قیس جیسے جادوگروں

نے خدائی دعوے کیے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی اور رسول بھیجے تاکہ ان جادو گروں کو دعوت اسلام دیں اور توحید کا سبق پڑھائیں۔

بعض اوقات مقتول و مظلوم ارواح انتقامی کارروائی بھی کرتی ہیں۔ ان کی کارروائی زندگی کو اجیرن کر دیتی ہے۔ مرنے کے بعد اطرائی روح جسدِ عنصری سے جدا ہو کر ہمزاد کا روپ اختیار کر لیتی ہے۔ علمائے روحانیات اسے قرن کا نام بھی دیتے ہیں اور جسے اس کا آسیب ہو جائے اسے مقرون کہتے ہیں۔ قرن کی وجہ سے عورتوں کے بچے پیدائش کے بعد مر جاتے ہیں۔ قرن مرد اور عورت کے جنسی ملاپ کے وقت حیاتِ منویہ کو ہلاک کر دیتا ہے جس کی وجہ سے اولاد پیدا نہیں ہوتی اور عورت بانجھ پن، عقم اور اٹھرا جیسے موذی امراض کا شکار ہو جاتی ہے۔ ان خبیث ارواحِ جنات، شیاطین اور سحر جادو سے نجات کے لیے ہماری کتاب ”رؤسحر“ ملاحظہ فرمائیں۔ بات ہو رہی تھی کہ ارواح انتقامی کارروائی بھی کرتی ہیں۔ انتقامی کارروائی کے لیے ارواح میں خاص وعام کی تمیز نہیں! امریکی صدر بش ہو یا پاکستان کا مزدور۔ ایک خبر بلا تبصرہ ملاحظہ فرمائیں:

## روح کا انتقام

”جارج بش کی نیندیں اڑ گئیں۔ روح نے وائٹ ہاؤس کو ہراساں کر دیا۔ میری کھوپڑی واپس کر دو۔ ورنہ تمہارے خاندان کو میری بددعا لگ جائے گی۔ شام ڈھلتے ہی پراسرار روح صدر کی رہائش گاہ میں وارد ہو جاتی اور عجیب و غریب آوازیں نکالتی۔ ہالی یونیورسٹی کی سوسائٹی مختلف قبرستانوں سے مشہور شخصیات کی کھوپڑیاں اور ڈھانچے غائب کرنے میں ملوث ہے۔



”۱۹۰۸ء میں انتقال کر جانے والے ”ہیرونیو“ کی روح اپنی گمشدہ کھوپڑی کی تلاش میں امریکی صدر کی رہائش گاہ وائٹ ہاؤس میں بھٹک رہی ہے۔ روح کا کہنا ہے کہ ۱۹۲۳ء میں اس کی قبر کھود کر کھوپڑی غائب کر دی گئی جس کے باعث اس کا ڈھانچہ نامکمل ہے۔ روح ہر رات اپنی کھوپڑی کی تلاش میں وائٹ ہاؤس پہنچ جاتی جس کے باعث امریکی صدر جارج بش کی راتوں کی نیند حرام ہو گئی اور اس روح کے خوف سے وائٹ ہاؤس میں مقیم ہر فرد ساری رات آنکھوں میں کاٹ ڈالتا۔ رات کا سناٹا چھاتے ہی روح وہاں آ جاتی اور عجیب و غریب قسم کی آوازیں نکالتی اور جارج بش سے مطالبہ کرتی کہ اس کے پڑدادا نے ۱۹۲۳ء میں اس کی قبر کھود کر اس کی کھوپڑی چرائی تھی۔ جس کے بعد سے اس کا ڈھانچہ نامکمل ہے اور اس کی بے چین روح کو اس وقت قرار حاصل نہیں ہو سکتا جب تک وہ اس کی کھوپڑی واپس نہیں کرے گا۔ بہتر یہی ہے کہ اس کی کھوپڑی واپس کر دی جائے ورنہ تمہارے خاندان کو میری بددعا لگ جائے گی۔ بش کے پاس اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ اس آسیب سے بغاوت کر سکے یا اسے معذرت کر دے۔ واقعات کا جائزہ لینے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ہالی وڈ کی ہڈیوں کی ہڈیوں اور ڈھانچوں سے متعلق ایک سو ساٹھ چند مشہور شخصیات پر مشتمل ہے جس میں صدور، سپریم کورٹ کے جج صاحبان، کانگریس کے اراکین، ٹائم میگزین کے

ناشر ”ہنری لیوس“ شامل ہیں۔ یہ افراد قبرستانوں میں سے مشہور شخصیات کی ہڈیاں اور ڈھانچے چرانے کی ذہنی قوت میں ملوث ہیں۔ تحقیقات کے مطابق میکسیکو کے انقلابی لیڈر ”پینو وپلائی“ کی ہڈیاں اور ڈھانچے بھی ۱۹۲۳ء میں قبر سے چرائے گئے تھے۔ اور شاید اسی وجہ سے صدر بش نومبر ۱۹۹۲ء کو الیکشن ہار گئے۔“

(روزنامہ پاکستان لاہور ۳ فروری ۱۹۹۲ء)

بعض ارواح مختلف امور میں انسان کی معاون ثابت ہوتی ہیں۔ بذریعہ خواب انسان کی رہنمائی کرتی ہیں۔ بعض عاملین کو خواب میں علوم مخفی کی آگاہی ہوتی ہے۔ بعض شیخ اپنے مریدین کو خواب میں روحانی علوم سے آگاہ فرماتے ہیں۔ غرض خواب کے اندر بعض اشخاص کو بڑے بڑے علوم اور معارف حاصل ہوئے ہیں۔ بعض اشخاص کو خواب میں قرآن کی لمبی سورۃ یاد کرائی گئی اور جب وہ صبح کو اٹھے تو انہیں وہ سورۃ ہمیشہ کے لیے یاد رہ گئی۔ بعض لوگوں کو خواب میں جنات، ملائکہ اور اہل قبور (بزرگ، اولیاء اللہ) سے ملاقات کا موقع ملتا ہے۔

بعض لوگوں کو مومنات نماز کے لیے جگاتے ہیں۔ بعض کو کسی خطرے یا نقصان کے وقوع سے مومنات بیدار اور خبردار کر دیتے ہیں مثلاً کسی مکان کو آگ لگتی ہے یا کوئی مکان گرنے لگتا ہے یا مکان کو چور نقب لگاتے ہیں یا کوئی دشمن یا جانور درندہ حملہ کرنے والا ہوتا ہے۔ اس قسم کے مختلف خطرناک واقعات سے بعض لوگوں کو مومنات آواز دے کر یا دل میں وہم ڈال کر آگاہ کرتے ہیں۔

ہر سچے خواب کی ایک علامت یہ ہے کہ اس خواب کا معاملہ اور اس کا اثر دل پر بہت واضح اور دیر پا ہوتا ہے اور عموماً ایسے سچے خواب دیکھتے ہی آنکھ کھل جاتی ہے اور طبیعت ہلکی پھلکی ہو جاتی ہے۔

کئی ہمزاو، جنات کے ایسے اعمال ہیں جن کی ریاضت سے یہ مخلوق صرف



خواب میں ہی مختلف امور سے آگاہی کرتی ہے۔ بعض اوقات عامل کے سوالات کا جواب کاغذ پر لکھ کر دیتی ہے۔ خواب میں ارواح سے مختلف امور کی آگاہی کا راقم نے صد ہا مرتبہ مشاہدہ کیا ہے۔ اس کے لیے مختلف طریق ہیں۔ میری اس بات کی شہادت وہ تمام عالمین اور تمام احباب جو استخارہ اور تسخیر ارواح کے اعمال کرتے ہیں، دیں گے۔ عزیز واقارب کی مانوس روئیں بھی خواب میں اپنے عزیزوں کو پیش آئندہ مسائل سے آگاہ کرتی ہیں۔

مانوس اور پیار کرنے والی ارواح خواب میں مختلف امور سے آگاہ کرتی ہیں۔ بعض اوقات یہی ارواح عالم بیداری میں آکر بھی اپنے عزیز واقارب کی رہنمائی کرتی ہیں۔ مثلاً ”دادا کی روح نے پوتے کو مصیبت سے بچالیا جو اپنے دوستوں کے ساتھ غار کی بھول بھلیوں میں پھنس گیا تھا۔“

یارک شارز کانیل ایم نیلس بچوں کے ہمراہ کھیلتے ہوئے کونکے کی کان میں گھس گیا اور واپسی کا راستہ بھول گیا۔ اس کے دادا کی روح نے اس کی واپسی میں رہنمائی کی۔ یہ دلچسپ کہانی اس کی زبانی ہی سنئے وہ کہتے ہیں:

”میں اس وقت دس سال کا تھا جب میرے دادا فوت ہو گئے لیکن اسی دن ان کی روح نے جنت کی طرف اپنے سفر کو ادھورا چھوڑ کر میری جان بچائی۔ میرے دادا ”ہنری مور“ ہمارے ساتھ رہتے تھے۔ یارک شارز میں ہمارا گھر تھا۔ میرے دادا کو کینسر تھا۔ ایک روز جب وہ اپنی موت کے ساتھ مقابلہ کر رہے تھے مجھے میری ماں نے باہر بچوں کے ساتھ کھیلنے بھیج دیا۔ ہم قصبے کے مضافات میں گھومتے ہوئے کونکے کی ایک پرانی کان کے پاس پہنچ گئے۔ کان کا دہانہ بند ہو چکا تھا۔ ہم نے اس میں سے راستہ بنا کر اندر جھانکا۔ اندر گھٹا

ٹوپ اندھیرا تھا۔ ہم اندر گھس گئے۔ اندھیرے کی وجہ سے ہم دیواروں کے ساتھ ایک ایک انچ راستہ تلاش کر کے آگے کھسکتے جا رہے تھے۔ یہ سرنگ نما راستہ دو حصوں میں تقسیم ہو گیا اور کئی موڑ آئے۔ تقریباً ایک گھنٹے تک ہم اپنا راستہ بھول چکے تھے اور غار کی بھول بھلیوں میں پھنس گئے۔ خوف سے ہمارا برا حال تھا۔ میرے ایک دوست نے التجا بھری آواز میں کہا ہم دوبارہ یہاں کبھی نہیں آئیں گے۔ مجھے ڈر تھا کہ اس غار میں ہمیں کوئی تلاش کرنے کبھی نہیں آئے گا اور ہم بھوکے پیاسے یہیں مرجائیں گے۔ تبھی اچانک میں نے اندھیرے میں ایک روشنی دیکھی اور یہ دیکھا کہ اس روشنی کے بالے میں ایک انسان ہے۔ میں نے جب اسے پہچانا تو میرے اندر خوف کی سرد لہر سرایت کر گئی۔ وہ میرے دادا تھے۔ میں نے حیرانگی سے پکارا۔ دادا آپ! انہوں نے مجھے اشارہ کیا کہ میں کوئی گفتگو نہیں کروں۔ وہ مُڑ گئے اور ہمیں اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔ ہم خاموشی سے اس روشنی کے پیچھے چلتے رہے اور آخر کار دہانے تک پہنچ گئے۔ جیسے ہی ہم تازہ اور ٹھنڈی ہوا میں پہنچے تو دادا غائب ہو گئے۔ جب میں گھر پہنچا تو دہلیز پر میری ماں نے روتے ہوئے مجھے بتایا کہ میرے دادا جان دو گھنٹے پہلے فوت ہو چکے ہیں۔ لیکن ماں! میں نے ابھی انہیں دیکھا ہے انہوں نے ہی تو میری زندگی بچائی ہے۔ میں نے روتے ہوئے ساری کہانی انہیں سنائی کہ کس



طرح دادا جان نے ہماری زندگی بچائی۔ میری ماں نے اثبات میں  
سُر ہلایا۔ مگر اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی۔ وہ تم سے بہت محبت  
کرتے تھے۔ میرا خیال ہے کہ جنت کی طرف سفر کرتے ہوئے  
راستے میں رُک کر انہوں نے تمہاری جان بچائی ہے۔“

(روزنامہ جرأت لاہور ۸ نومبر ۱۹۹۲ء)

یہ چند خبریں بطور مثال پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ مادہ پرست اور کئی دیگر  
مذہب بالخصوص اہل یورپ موت بعد از حیات کے قائل نہ تھے۔ اب اہل یورپ  
موت سے بعد کی زندگی پر یقین کرنے لگے ہیں۔ بلکہ ارواح پر تحقیق و ریسرچ کے  
لیے یورپ میں متعدد انجمنیں، سوسائٹیاں اور کالج قائم کیے ہیں اور اس موضوع پر  
ہزار ہا کتب پچھلے سو برسوں سے لکھی جا رہی ہیں۔

مجھے بے حد افسوس ہے کہ پاکستان بلکہ پورے ایشیا بھر میں کوئی ایسا روحانی  
ادارہ، سوسائٹی یا کالج موجود نہیں جہاں مخفی علوم پر تحقیق و ریسرچ کی جائے۔ پاکستان  
میں بھی ماہرین کی کمی نہیں، لیکن وہ نامعلوم وجوہات کی بنا پر منظر عام پر آنا نہیں  
چاہتے۔ روحانی رسائل میں لکھنے والے ماہرین کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر  
ہے۔ میری ان ماہرین روحانیات سے اپیل ہے جو وسیع علم رکھتے ہوئے بھی اسے  
عوام تک نہیں پہنچاتے۔ اسی وجہ سے روحانی و مخفی علوم کا فقدان ہوتا جا رہا ہے۔ یہ ایک  
مخفی سائنس ہے جو موجودہ سائنس سے کہیں زیادہ فائدہ مند ہے۔ یہ تمام علوم ہمارا  
ورثہ ہیں اور ہم اس سے لاتعلقی سے نظر آتے ہیں۔ جبکہ اہل یورپ ان علوم کی تحقیق و  
ریسرچ میں دن رات لگے ہوئے ہیں۔

گو یورپی اقوام نے ہمارے بزرگوں سے ہی استفادہ کیا ہے۔ ابھی پچھلے دنوں ہی کی بات ہے اہل یورپ نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے انسانی روح کی پہلی تصویر کھینچی ہے۔ ایک مختصر خبر بلا تبصرہ:

## انسانی روح کی پہلی تصویر

فرینکفرٹ ہسپتال میں دل کے ایک آپریشن کے دوران مرنے والی عورت کی روح کی تصویر کیمرے کی آنکھ نے محفوظ کر لی۔ پوپ جان پال نے بھی روح کی تصویر کی ایک نقل معائنہ کے لیے منگوائی ہے، خبر یہ ہے:

فرینکفرٹ: ”یہاں ایک ۲۲ سالہ شادی شدہ عورت ہسپتال میں دل کے آپریشن کے دوران انتقال کر گئی۔ معمول کے مطابق ہسپتال کا کیمرا آپریشن کی تصاویر لے رہا تھا۔ اس آپریشن کی ۷۲ تصاویر کھینچی گئیں۔ ان تصویروں میں سے ایک میں عورت کی روح اس کے جسم سے پرواز کرتی ہوئی نظر آئی۔ دانشوروں اور پادریوں نے اس تصویر کو ایک انتہائی اہم اور حیرت انگیز منظر قرار دیا ہے۔ ایک عیسائی عالم ڈاکٹر مارٹن ملر کا کہنا ہے کہ یہ تصویر اس بات کا واضح اور قوی ثبوت ہے کہ موت کے بعد انسانی روح کو بقا حاصل ہے جو کہ تمام آسمانی مذاہب کا متفقہ عقیدہ ہے۔ ہولی ہارٹ ہسپتال کے ڈائریکٹر بیر ویلنٹین کا کہنا ہے کہ تصویر میں کسی قسم کی گرڑبڑ نہیں ہے اور یہ بالکل درست اور حقیقی تصویر ہے۔“

(روزنامہ پاکستان لاہور ۲۵ ستمبر ۱۹۹۲ء)



ان مثالی خبروں کی حقیقت خواہ کچھ بھی ہو ہمیں اس سے سروکار نہیں۔ ہمارا مقصد تو صرف غیبی مخلوق اور اس کی تسخیر پر تحقیق و ریسرچ کرنا ہے۔ قدیم ایام میں عامل جنات و ہمزاد کی طرح عامل ارواح بھی پائے جاتے تھے۔ زمانہ قدیم میں جنات، ارواح اور بدروحوں کے بارے میں مختلف اقوام اور مذاہب کے نظریات نہایت عجیب و غریب اور مختلف تھے۔ قدیم مصریوں کا عقیدہ تھا کہ ان کے بنیادی اچھے یا برے اعمال کے مطابق ان کی روحوں کو بھی جزاء و سزا دی جائے گی۔ ان کا خیال تھا کہ ارواح خبیثہ حیوانی قلوب میں آوارہ گشت کرتی پھرتی ہیں۔ جتنی زیادہ گنہگار روح ہوگی اسی قدر زیادہ ذلیل جانور جیسے سؤر اور گدھ وغیرہ کا جسم ان کے قیام کو ملے گا۔ یہ عقیدہ ہندوؤں کے عقیدہ تناخ سے ملتا ہے۔ ان کا یہ خیال تھا کہ ہزار ہا سال کی پاداش کے بعد روح کو ایک بار پھر جسد انسانی عنایت ہوتا ہے اور روحیں پھر اپنے انسانی قلوب میں عود کرتی ہیں۔ مصریوں کا بھی عقیدہ تھا کہ جسموں سے نکلی ہوئی روحیں کبھی کبھی اس قبر پر آتی ہیں جس میں ان کا مردہ جسم مدفون ہوتا ہے۔ ان روحوں کے خوش کرنے کے لیے قدیم مصری بڑی جانفشانی سے بڑے بڑے مقبرے تعمیر کرتے تھے۔ نیل کے مغرب کی طرف تھر کے قریب بے شمار مقبرے پائے گئے ہیں۔ تاریخ روحانیات و طلسمات سے معلوم ہوتا ہے کہ رومیوں کے بعد اور پارسیوں سے قبل کلدانیوں، سریانیوں اور قبطیوں کو تسخیر ارواح، ہمزاد اور جنات کے علوم پر عبور اور کمال حاصل تھا۔ انہی قوموں سے یہ تمام علوم یونانیوں اور پارسیوں نے حاصل کیے۔ قبطی ان علوم میں سب سے تیز تھے۔

اگر ہندوستان کی قدیم جادوئی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اہل ہندو نے بھی یہ علوم قدیم یونانیوں سے سیکھے اور ان میں مزید اضافے بھی کیے۔ ہندوستان میں تنترودیا اور تانترک یوگا کے علاوہ ایک تانترک چکر کا جادو بھی پایا جاتا ہے۔ ہندو اس جادو کو برہما جی مہاراج سے منسوب کرتے ہیں۔ ہندو

ویدوں کے مطابق ساری کائنات دیوتاؤں کے تحت ہے اور دیوتاؤں کے مطیع ہیں اور منترؤں کا جاپ سدھیوں سے ہوتا ہے۔ ویدک ودھیا کے مطابق جو انسان ۲۴ سدھیاں سدھ کر لے وہ پراسرار انسان بن جاتا ہے۔ چند سدھیوں کے بارے میں ہم یہاں مختصر بیان کر رہے ہیں۔ مثلاً

اینما سدھی: اس سدھی کا مالک اپنے جسم کو اپنی مرضی کے مطابق چھوٹا بڑا کر سکتا ہے وشتو سدھی: اس سدھی کو حاصل کرنے والا بھوتوں کو قابو کر لیتا ہے۔

پرکایا ویش: اس سدھی سے انسان کو یہ طاقت حاصل ہو جاتی ہے کہ وہ کسی مردہ جسم میں اپنی روح کو داخل کر کے مردہ بن جاتا ہے اور پہلا مردہ جسم زندہ ہو جاتا ہے۔

قدیم ایما میں کلدانی، سریانی، قبطی، یونانی اور پارسی اقوام کے لوگ بھی اس عمل یا سدھی سے نہ صرف واقف تھے بلکہ عبور اور کمال رکھتے تھے۔ اسے انتقالِ روح کا عمل کہا جاتا ہے۔ یعنی روح کا ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل کرنا۔

جزیرہ گوئی مالا کی جادوگر نیاں کالی بلی میں اپنی روح داخل کر دیتی تھیں اور افریقہ میں جادوگروں کا پورے کا پورا گروہ درندوں کی شکل اختیار کر لیتا اور پھر درندوں کا یہ غول مل کر دشمنوں کا صفایا کر دیتا۔

ارواح کی تسخیر اور قابو میں لانے کا علم یعنی حاضراتِ ارواح تسخیرِ ارواح کے علم کے طور پر قدیم زمانے سے چلا آ رہا ہے۔ روح کو بلانے اور اس سے دنیاوی مسائل کے سلسلے میں مدد لینے کا ثبوت قرآن مجید، کتبِ احادیث اور دیگر صحائفِ سماویہ میں موجود ہے۔ قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے، ترجمہ:

”حضرت سلیمانؑ نے فرمایا۔ اے میرے لشکر! تم میں کون ایسا ہے

جو ملکہ سبا کے تخت کو لا کر حاضر کر دے۔ پیشتر اس کے کہ وہ تابع ہو کر

میرے پاس آئے۔ اسی وقت عفریت نامی ایک جن نے کہا کہ حضور



میں اسے آپ کے اپنی جگہ سے اٹھ جانے سے پہلے لا کر پیش کر دوں گا اور مجھے اس بات کی طاقت حاصل ہے۔ اور میں اس کا ذمہ اٹھاتا ہوں۔ اس پر ایک مصاحب نے جسے علم کتاب حاصل تھا کہا کہ میں آپ کے ایک پلک مارنے کے اندر تخت لا دوں گا، سو جب سلیمانؑ نے اس وقت تخت بلقیس کو اپنے پاس موجود دیکھا تو فرمایا یہ سب میرے رب کے فضل کے طفیل ہے۔“ (سورۃ النحل آیت ۳۸ تا ۴۰)

حضرت سلیمانؑ دنیا میں سید العالمین یعنی عالمین کے سردار ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے تمام جئات و شیاطین آپ کے تابع تھے۔ اسی لیے آج بھی تسخیر ارواح کے عالمین ارواح سے حضرت سلیمانؑ کی قسم اور عہد لیتے ہیں۔ ایک دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے، ترجمہ:

”پس ہم نے بی بی مریمؑ کی طرف اپنی ایک روح بھیجی جو ایک صحیح سالم انسان کی شکل میں اس کے آگے منسلک ہوئی۔ سو ایک اجنبی شخص کو دیکھ کر آپ نے ڈر کر فرمایا کہ میں تجھ سے اللہ کے ساتھ پناہ مانگتی ہوں۔ اگر تو اللہ سے ڈرنے والا ہے۔ اس پر اس روح نے جواب دیا کہ میں تیرے رب کا بھیجا ہوا قاصد ہوں اور اے مریمؑ! تجھے بیٹا دینے آیا ہوں۔“ (سورۃ مریم آیت ۱۷ تا ۱۹)

اور حضرت ابراہیمؑ کے پاس چار فرشتے انسانوں کی شکل میں حضرت لوطؑ کی قوم کو ہلاک کرنے کے لیے آئے تھے اور ساتھ ہی انہیں آخری عمر میں اور یاس کی حالت میں فرزند حضرت اسحاقؑ کی بشارت بھی دے دی۔ مادہ پرست اور ملاحیدہ لوگ فرشتوں اور جنات کے وجود کے قائل نہیں کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ جو چیز محسوس نہ ہو اور مشاہدہ میں نہ آ سکے اس کا وجود فرضی اور عقلی ہے۔ اسلامی تعلیم کی رو سے یقین و اعتقاد کے درجہ میں جنات اور فرشتوں کے وجود اور ان کو مستقل مخلوق الہی سمجھنا ضروری ہے۔

قرآن مجید میں ۱۱۸ جگہ پر ملائکہ اور جنات کا ذکر موجود ہے۔

ملائکہ اور اجنہ اگرچہ ہماری نظروں سے پوشیدہ ہیں لیکن وہ بلاشبہ ایک مستقل مخلوق ہیں۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے۔ مشاہدہ میں بسا اوقات غلطی کا امکان رہتا ہے بلکہ بارہا ہوتا ہے لیکن وحی الہی اور نبی برحق ﷺ کی اطلاع میں غلطی کی گنجائش نہیں۔ اس لیے ایک مسلمان کے نزدیک جنات اور فرشتوں کے وجود میں کوئی کلام نہیں ہے۔ عقلی اعتبار سے بھی جنات اور ملائکہ کا وجود ناممکن نہیں اس لیے کسی چیز کا محسوس یا مشاہدہ نہ ہونا اس کے عدم کو مستلزم نہیں۔ بجلی، روشنی اور مقناطیس کے وجود سے موجودہ مادی دنیا میں کون بے قوف انکار کر سکتا ہے۔ ان چیزوں کے وجود کا علم آثار و علامات کے ذریعے ہی حاصل ہوتا ہے۔ بجلی، مقناطیس یا روشنی کی اصل حقیقت سے کون واقف نہیں؟

## انسان، ملائکہ اور جنات میں فرق

اللہ تبارک و تعالیٰ نے ارضی و سماوی مخلوق کو پانچ مختلف قوی عقل، وہم، خیال، شہوت اور غضب سے ترکیب دے کر پیدا کیا ہے۔ ترکیب اجزاء اور کیفیت کی نسبت سے مخلوقات عالم کی چار اقسام ہیں۔

پہلی قسم: پہلی قسم وہ ہے جن کی عقلی قوت وہم و خیال اور شہوت و غضب پر غالب ہے اور یہ چاروں اس کے محکوم ہیں۔ عقلی قوت کے سامنے ان چیزوں کا حکم بے حقیقت ہے جس طرح مُردہ غسل دینے والے کے ہاتھ میں ہر طرح سے مطیع و فرمانبردار ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ چاروں قوتیں عقلی قوت کی مطیع و منقاد ہیں۔ اس مخلوق کا نام فرشتہ یا روحانیات ہے۔ اصطلاح شرع میں اس مخلوق کو ملائکہ، ارواح یا ملکوت اور فارسی میں سروش اور ہندی میں دیوتا کہتے ہیں۔ مخلوقات عالم کی یہ نوع ہر قسم کی خطا و گناہ سے مصوم و پاک ہیں اور کھانے پینے، عورت کی خواہش اور اس قسم کی خسیس چیزوں کی ہی محتاج نہیں۔ قوت عقلیہ کے غلبہ کے باعث وہ جس صورت میں چاہیں، متشکل ہو سکتے ہیں۔



دوسری قسم: دوسری قسم وہ جاندار ہیں جن کی عقل شہوت و غضب، وہم و خیال اس درجہ غالب ہے کہ ان کا ہر فعل اختیاری عقل و شہوت اور غضب قوت اور وہم و خیال کے تابع ہے۔ اس مخلوق کا جسم آگ اور ہوا سے مرکب ہے۔ مادہ کی لطافت کی وجہ سے یہ مخلوق بھی تغیر و تبدل شکل و صورت پر قادر ہے۔ وہم و خیال کی قوت سے یہ مخلوق اپنے لیے جسم کثیف و ثقیل ترتیب دے کر مختلف خوفناک سے خوفناک صورت میں متشکل ہو سکتی ہے۔ اس قسم میں سے جو مخلوق خلق اللہ کو ستاتی ہے اس کو عربی زبان میں شیطان اور غیر مضرا فراد کو جن کہتے ہیں۔ جنات کے بھی مختلف مذاہب ہیں۔ کافر جن انسانوں کو تنگ کرتے ہیں جبکہ مسلمان جن انسانوں کو تنگ نہیں کرتے۔ اس مخلوق میں بعض باتیں صفِ اول کی (یعنی برائی، بھلائی وغیرہ کو سمجھنا) اور بعض باتیں قسم ثالث کی (مثلاً کھانا، پینا، عورتوں کی خواہش اور دیگر حیوانی خصائص) پائی جاتی ہیں۔ اس لیے مخلوقات کی یہ قسم بھی شرعاً احکام الہی کی مکلف ہے۔

تیسری قسم: وہ جاندار ہیں جن کے عقل وہم و خیال پر شہوت اور غضب غالب ہے۔ عقل کا تو گویا نام ہی نہیں۔ ایسے جانداروں کا نام حیوان ہے۔ جن جن حیوانات میں شہوت کا غلبہ ہے ان کا نام بہائم ہے۔ اور جن پر غضب غالب ہے ان کا نام سباع یاد رہے۔

### تینوں مخلوقات کے رہنے کا مقام

پہلی قسم کی مخلوق چونکہ ہر قسم کی خطا اور نافرمانی سے پاک تھی۔ اس لیے اس کے رہنے کا مقام آسمان مقرر کیا گیا۔ عالم کا انتظام اور اس کی آسائش کی چیزیں ان کے سپرد کی گئیں۔

دوسری قسم: یعنی جنات کو زمین پر آباد کیا گیا۔ نباتات و معادن یعنی اُگنے اور بڑھنے والی چیزیں، جیسے درخت اور گھاس اور زمین سے خود بخود پیدا ہونے والی چیزیں مثلاً

سونا، چاندی، لوہا اور پتھر وغیرہ اور تمام حیوانات چرند پرند ان کے تصرف و اختیار میں دیے گئے۔

چوتھی قسم: ان تینوں کی پیدائش کے بعد حق تعالیٰ نے چوتھی قسم پیدا فرمائی۔ چوتھی قسم یعنی انسان کو خلعت و جود پہنایا اور یہ قسم ان تینوں قسموں سے مرکب ہو کر معجون کے طور پر ظاہر ہوئی۔ اس مخلوق کو عقل، وہم و خیال، شہوت و غضب اعتدال کے ساتھ عطا کیا گیا۔ اسی سبب سے اس کو زمین کی خلافت عطا فرمائی۔ غیب کے علوم ملائکہ کے واسطے سے اس قسم پر نازل فرمائے گئے اور تمام حیوانات، نباتات اور معادن اس کے تابع بنادیئے گئے، ترجمہ:

”اور حضرت سلیمانؑ کے لیے ہم نے تندہوا کو مسخر کر دیا تھا اور ہوا اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف کی جس میں ہم نے برکت ڈال رکھی تھی جاری ہوتی۔ اور اس کے ساتھ جنات اور شیاطین حاضر ہو کر حضرت سلیمانؑ کے لیے غوطے لگایا کرتے تھے اور اس کے علاوہ طرح طرح کے کام اور خدمات انجام دیتے تھے اور اس عمل کے وقت ہم ہر طرح سے ان کے نگہبان اور محافظ رہتے تھے۔“

(سورۃ انبیاء آیت: ۸۱-۸۲)

جنگِ احزاب میں حضرت رسالت مآب ﷺ اور آپ ﷺ کے اصحابِ کبار کی امداد کے لیے آسمان سے ملائکہ کے نزول کے بارے میں اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتے ہیں، ترجمہ:



”اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی اُس نعمت کو یاد کرو جبکہ تم جنگِ احزاب میں کفار کے لشکر چڑھ آئے تھے۔ پھر ہم نے ان پر ہوا بھیج دی اور ساتھ ہی ایسا لشکر بھیجا جسے تم نہیں دیکھ سکتے تھے۔“

(سورۃ احزاب آیت: ۹)

حضرت علی کرم اللہ وجہ سے مروی ہے کہ جنگِ بدر میں ایسی سخت ہوا چلی کہ اس سے پہلے ہم نے کبھی ایسی تند اور تیز ہوا نہیں دیکھی تھی۔ اس طرح تین دفعہ تند اور تیز ہوا چلی۔ سو پہلی ہوا میں حضرت جبرائیلؑ ایک ہزار فرشتوں کو ہمراہ لے کر ہماری امداد کے لیے اور دوسری بار حضرت میکائیلؑ اسی قدر ملائکہ کے ہمراہ اور تیسری دفعہ حضرت اسرافیلؑ ایک ہزار فرشتوں کے ہمراہ ہماری امداد کو آئے۔ غرض دنیا میں پیغمبروں، اولیاء اور اللہ تعالیٰ کے دیگر مقبول بندوں کی امداد اور کفار نابکار کے استیصال اور ہلاکت کے لیے جب کبھی اس قسم کی غیبی لطیف امداد اور لشکر کی ضرورت پڑی ہے وہ تند ہوا یا مہیب بادل کی لطیف رفاقت میں دنیا کے اندر بھیجی گئی ہے۔

سو ثابت ہوا کہ روحانی اور غیبی مخلوق کو اس مادی دنیا میں اتارنے اور بھیجنے کے لیے ہوا کی لطیف سواری لابد اور اشد ضروری ہے۔ جب کبھی اس مادی دنیا میں ارواح کو حاضر کیا جاتا ہے تو بند مکان میں تیز ہوا کے جھونکے آتے ہیں اور ارواح کی حضرات ہوتی ہے۔ جنات اور ملائکہ کی قسم کی غیبی مخلوق کا انبیاء اور اولیاء کے پاس حاضر ہونے کا ثبوت آپ پڑھ چکے ہیں۔ اب ہم ارواح کی حضرات کے بارے میں کچھ تحریر کریں گے۔

## حضرت موسیٰ کا حضراتِ ارواح

مفسرین نے لکھا ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک بڑا مالدار شخص تھا مگر بے اولاد۔ اس کا وارث اس کا ایک بھتیجا تھا۔ اس نے مال کے طمع کے سبب اس کو قتل کر ڈالا۔ جو لوگ اس طرح قتل کیا کرتے ہیں بڑی احتیاط سے کام لیا کرتے ہیں۔ اس نے بھی ایسے طریق سے اسے قتل کیا کہ قاتل کا کچھ پتہ نہیں ملتا تھا۔ لوگ اس بارے میں لڑنے جھگڑنے لگے تو کسی نے کہا کہ تم میں اللہ تعالیٰ کے پیغمبر بھی موجود ہیں، ان سے رجوع کرو۔ انہوں نے حضرت موسیٰ سے کیفیت بیان کی۔ آپ نے نیل (بعض مفسرین نے گائے کا ذکر کیا ہے) ذبح کرنے کا حکم دیا۔ عجب نہیں کہ قاتل کو اس امر کا خوف ہو گیا کہ کہیں راز افشا نہ ہو جائے۔ اس سے قبل کہ اس نیل کے بارے میں جھجھکیں کریں۔ یہ بات کہی کہ کیا آپ ہم سے ہنسی کرتے ہیں کیونکہ ہم پوچھتے ہیں کہ قاتل کون ہے آپ کہتے ہیں کہ نیل ذبح کرو اور یہ بالکل بے مناسب بات ہے۔

حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ میں ہنسی نہیں کرتا بلکہ درحقیقت وہ بات کہتا ہوں جس کا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ ان لوگوں نے نیل کے اوصاف دریافت کرنے میں کئی طرح کی باتیں کیں۔ آخر الامر انہوں نے اس کو ذبح کیا تو اس کا حکم ہوا کہ کوئی ساکڑا مقتول کو مارو۔ اس کے مارنے سے مقتول زندہ ہو گیا اور اس سے پوچھا گیا کہ تجھ کو کس نے مارا تھا؟ تو مقتول نے قاتل کا نام بتا دیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ترجمہ:

”اے بنی اسرائیل یاد کرو! اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس



میں باہم جھگڑنے لگے۔ لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو ظاہر کرنے والا تھا تو ہم نے کہا کہ اس بیل کا کوئی ٹکڑا مقتول کو مارو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔“

(سورۃ البقرہ آیت ۷۲ تا ۷۳)

اسی سورہ مبارکہ کی آیت نمبر ۶۷ تا ۷۱ میں اس بیل کے اوصاف بھی تحریر ہیں۔ مثلاً کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ ہی نکھڑا۔ اس کا رنگ گہرا زرد ہو۔ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو۔ اس میں کسی طرح کا داغ نہ ہو اور اس طرح کے دیگر اوصاف بیان ہوئے ہیں۔ بہر حال یہ ہر طرح سے ایک مخصوص بیل تھا۔

سو اس سے ثابت ہوا کہ حضرت موسیٰ نے اپنے باطنی علم اور روحانی طاقت سے اس مقتول کی روح کو حاضر کیا اور تمام لوگوں کے سامنے اس سے ہم کلام ہو کر اس سے صحیح حالات دریافت کیے۔ ایسی صورت اگر ایک فرد میں صحیح ہو سکتی ہے تو تمام افراد انسانی میں بھی صحیح ہونی چاہیے بشرطیکہ کوئی شخص اس غیر معمولی علم کا ماہر ہو اور صحیح طریقہ پر روح کی حاضرات کرے تو ضرور روحانی حاضر ہو کر ہم سخن اور ہم کلام ہوتے ہیں اور یہ کوئی ناممکن بات نہیں ہے۔ بعض لوگ کہیں گے کہ یہ تو پیغمبر کا معجزہ تھا کہ وہ مردہ زندہ ہو گیا تھا۔ حضرت فقیر نور محمد سروری قادری کلاچوی جو اپنے وقت کے صاحب علم عامل باعمل اور حاضرات ارواح جنات اور کشف القبور کے ماہر گزرے ہیں۔ اپنی شہرہ آفاق تصنیف ”عرفان“ جلد اول میں فرماتے ہیں کہ:

”اگر یہ معجزہ تھا تو حاضرات ارواح کا علم نہ ہوتا اور حضرت موسیٰ ہاتھ

پھیر کر اسے زندہ کر دیتے۔ ایک خاص قسم کی گائے (بیل) کو ذبح کرنے اور اس کے جسم کے خاص حصے کو مقتول کے جسم پر مارنے کی کیا ضرورت تھی۔ یہ ساری ترتیب حضرات ارواح کا ہی طریقہ تھا اور دوسری بات یہ کہ اگرچہ نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے لیکن پیغمبر کی آسمانی کتاب اس کا علم اور اس کی روحانی طاقت بطور ورثہ موجود ہے اور قیامت تک رہے گی جیسا کہ حضرت سرور کائنات ﷺ فرما چکے ہیں، ترجمہ: ”کہ میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے پیغمبروں کی طرح ہوں گے اور ویسی روحانی طاقت رکھیں گے۔“

واضح رہے کہ قرآن پاک کلیات اور قانون بیان فرماتا ہے۔ اس کی تفصیل احادیث مبارکہ سے ظاہر ہوتی ہے۔ قرآن پاک مجموعہ قوانین ہے۔

1- بعض اصحاب نے نماز، روزہ وغیرہ کے کلیات کی چھان بین کی۔ یہ علمائے امت ہیں۔

2- بعض نے تصوف کے مسائل حل کیے۔ یہ گروہ صوفیائے کرام کا ہے۔

3- بعض نے عملیات کی تحقیق کی۔ یہ گروہ عاملین و کاملین کا ہے۔

کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ:

علم کثیر آمد و عمرت قصیر

آنچه ضروری است بدار شغل گیر

قرآن مجید میں تمام علوم موجود ہیں۔ تلاش کرنے کے لیے رحمت خدا

وندی، کامل مرشد، مخلص استاد اور عقل سلیم ضروری ہے۔ ہر ایک کے فہم و ادراک میں



یہ بات آنا بہت مشکل ہے، بے شک:

جَمِيعُ الْعِلْمِ فِي الْقُرْآنِ يَكُنْ

تَقَاصِرَ عَنْهُ أَفْهَامُ الرِّجَالِ

غیبی مخلوق کی تسخیر اور حضرات کے دوران عامل کو سخت مصائب اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ غیبی طور پر ہر وقت ان سے آسیب اور آزار پہنچنے کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔ عامل کو ہر وقت با وضو، صاحب احتیاط اور با حصار رہنا پڑتا ہے۔ تھوڑی سی بے احتیاطی عامل کے لیے ایک لازوال مصیبت اور رجعت کا موجب بن جاتی ہے۔ جس کا انداد اور ازالہ بعد میں بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ بہت سے لوگ جب تسخیر جنات کے عمل کے لیے خلوت اور چلے و طائف تو اختیار کر لیتے ہیں لیکن وہ علم، دعوات، تسخیرات و حضرات کے قواعد اور قوانین اور دوسری پابندیوں سے ناواقف ہوتے ہیں اور پڑھنے میں بھی ناقص ہوتے ہیں اور کسی عامل کامل کی نگرانی اور سرپرستی نیز استاد کی رہنمائی کے بغیر اعمال تسخیرات و حضرات میں قدم رکھتے ہیں تو مَوَکَل، ارواح اور جنات وغیرہ ایسی بھولی بھنگی بھیڑوں کو بہت جلدی اور آسانی سے شکار کر لیتے ہیں۔

اکثر اس قسم کے ناقص خام، ناتمام، مبتدی اور نوآموز حضرات دوران چلے دیوانے اور مجنوں ہو جاتے ہیں۔ بعض لاعلاج امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ بعض کو ایسی رجعت ہوتی ہے کہ قسم قسم کی تنگیوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہو کر تمام عمر کف افسوس ملتے رہتے ہیں۔ تسخیر ارواح، جنات یا ہمزاد کا شوق رکھنے والے حضرات کے لیے لازم ہے کہ اس علم کو باقاعدہ اساتذہ سے سیکھیں۔ تمام عملیاتی قواعد اور قوانین اور

پابندیوں کو سمجھیں۔ عمل کی عبارت کو درست طریق سے زبانی یاد کریں۔ پھر کسی عامل کامل کی سرپرستی اور نگرانی میں عمل کریں۔ اپنے مرشد یا استاد سے اجازت حاصل کر کے پڑھے یا ان کی نگرانی میں چلے کاٹے تاکہ غلطی یا رجعت ہونے کی صورت میں نگرانی کرنے والا اس کا درست علاج کر سکے۔ ہم اس سلسلہ کی تمام پابندیاں اور قواعد و قوانین نیز پرہیز و غیرہ تفصیلاً تحریر کریں گے تاکہ مبتدی حضرات کے لیے مشعل راہ ثابت ہوں۔

پھر بھی قارئین سے اپیل کروں گا کہ تسخیرات اور حضرات ارواح کا علم ایک دلچسپ اور فائدہ مند ہونے کے ساتھ ساتھ خطرناک اور مشکل ترین عمل ہے۔

### انتباہ:

”ہم انتباہ کرتے ہیں کہ اس علم کو قوی دل، مضبوط قوت ارادی، باہمت اور عقل سلیم رکھنے والے حضرات کریں۔ ڈرپوک، کم ہمت حضرات ہرگز ہرگز اس علم کو سیکھنے کا ارادہ نہ کریں ورنہ رجعت کا شکار ہو جائیں گے۔ اس سلسلہ میں راقم الحروف بری الذمہ ہے۔“

یورپ کے اساتذہ علم جدید نے ارواح کے متعلق جو تحقیقات کی ہیں اس سے وہ ان نتائج پر پہنچے ہیں۔ جو گیمیل فلامریاں فرانسیسی ماہر فلکیات کے نزدیک حسب ذیل ہیں

یورپی نتائج

1- روح جسم سے جدا گانہ ایک مستقل وجود رکھتی ہے۔



- 2- روح میں اس قسم کی خاصیتیں ہیں جو اب تک علم جدید کی رو سے غیر معلوم تھیں۔
- 3- روح حواس خمسہ کی وساطت کے بغیر متاثر ہو سکتی ہے یا دوسری چیز پر اپنا اثر ڈال سکتی ہے۔
- 4- روح آئندہ واقعات سے واقف ہو سکتی ہے۔

## عامل کے خواص

- 1- تسخیر ارواح، جنات، پریاں وغیرہ کا عامل ہر شخص ہو سکتا ہے لیکن وہ لوگ جو تندرست، مضبوط دل اور با حوصلہ ہوں اور جن میں صبر کا مادہ ہو بہت جلد کامیاب ہو جاتے ہیں۔
- 2- مضبوط قوت ارادی، یکسوئی قلب، تصور ہر عامل کے لیے اشد ضروری ہے۔
- 3- عامل کو نیک نیت، ایماندار، صفائی و تنہائی پسند ہونی چاہیے۔

## عامل کے لیے ممنوعات

- 1- دوران عمل جو بھی واقعات و مشاہدات پیش آئیں ان کا ذکر کسی سے بھی نہ کرے (سوائے اپنے استاد، رہنما کے) تمام باتوں کو اپنے دل تک ہی محدود رکھے اور کسی کو یہ علم نہ ہو کہ آپ فلاں عمل کر رہے ہیں۔
- 2- ناپاک رہنا، شکم سیر کھانا، طمع، حرص، غضب، خوف، شہوت کا غلبہ، تکبر، حسد، تعصب، ظلم، قرض۔ تمام باتوں سے پرہیز رکھنا چاہیے۔

3- ہر قسم کی منشیات، کشتہ جات سے قطعی پرہیز ہونا چاہیے۔ گوشت، اہسن، پیاز، مولیٰ اور ہر قسم کی بد بودار اشیاء کو ہاتھ بھی نہ لگائے نہ کھائے۔

4- عامل کسی بھی جاندار کو ستائے نہ مارے بلکہ یہاں تک کہ کسی درخت کو بھی نہ کاٹے۔ اپنے ہاتھ سے سبزی اور پھل بھی نہ کاٹے۔

## تسخیر ارواح کے عامل کے لیے انتہائی ضروری ہدایات

1- عمل شروع کرنے سے پہلے عامل کو سوچ لینا چاہیے کہ وہ اس عمل کو مکمل بھی کر سکتا ہے یا نہیں! کیونکہ بغیر سوچے سمجھے عمل شروع کرنے سے بعض لوگ جن کو حقیقی شوق نہیں ہوتا عمل کو درمیان میں ہی چھوڑ دیتے ہیں۔ اس طرح ایک تو وقت ضائع ہوا۔ دوسرے تکلیف خواہ مخواہ کی اٹھائی اور تیسرا ہاتھ بھی کچھ نہ آیا۔ اس طرح ان کے دل میں عملیات کی عزت نہیں رہتی بلکہ دوسروں کو بھی بد اعتقاد کر دیتے ہیں۔

2- عامل مستقل مزاج، پختہ ارادہ والا، با حوصلہ ہونا چاہیے تاکہ عمل میں کوتاہی نہ ہو اور عمل میں تاخیر واقع ہو جائے تو گھبرائے نہیں۔

3- جس مقام پر یا جگہ پر عمل شروع کیا جائے وہ بالکل علیحدہ ہو اور صاف ستھری جگہ ہو۔ اگر مکان کے اندر عمل کیا جائے تو اس مکان میں عملیاتی ضرورت کی اشیاء کے علاوہ کچھ نہ ہو۔ اگر میدان میں عمل کیا جائے تو آبادی سے اس قدر دور ہو کہ دوران عمل وہاں سے کسی شخص کا گزر نہ ہو۔

4- عامل کو پورا پورا یقین ہونا چاہیے کہ میں ضرور کامیاب ہو جاؤں گا۔ کیونکہ یقین اور اعتقاد روحانیت میں شرط اول ہے۔



5- عامل ہر وقت پاک صاف اور با وضو رہے۔ دورانِ عمل جماع ہرگز نہ کرے اگر عورت ہے تو وہ بھی ہمبستری نہ کرے اور اگر رات کو نہانے کی ضرورت پڑے تو فوراً اُٹھ کر غسل کرے اور اپنے پاس اچھی قسم کی خوشبو رکھے۔

6- دورانِ عمل خوفزدہ نہ ہو۔ کسی قسم کی آوازوں پر توجہ نہ دیں کیونکہ دورانِ عمل طرح طرح کی آوازیں اور خیالی صورتیں جو کہ خوفناک اور بد صورت و خوب صورت نظر آتی ہیں۔ خیالی صوتیں اگر مخاطب ہوں تو ہرگز کسی بات کا جواب نہ دیں جب تک کہ عمل مکمل نہ ہو جائے۔

### ضروری احتیاطیں

1- ارواح، جنات اور ہمزاد کا عمل گھر کے اندر تو کیا جاسکتا ہے مگر مکان کی چھت پر ہرگز ہرگز نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی چوبارہ میں بیٹھ کر یہ عمل کیا جاسکتا ہے کیونکہ زمین سے بخارات پیدا ہو کر حضرات کا سبب بنتے ہیں۔

2- پختہ فرش پر بھی عمل نہیں کرنا چاہیے۔ ہاں اگر مجبوری ہو تو فرش پر پاکیزہ کچی مٹی کا لیپ کریں اور پھر عمل شروع کریں۔

3- عمل میں کبھی ناغہ نہ کریں اور روزانہ مقررہ وقت اور مقررہ جگہ پر ہی عمل کرنا چاہیے۔

4- دورانِ عمل اپنے ہاتھ سے کھانا تیار کر کے کھائیں۔ ہاں نمازی عورت کا تیار کیا ہوا کھانا کھایا جاسکتا ہے۔

5- حائضہ عورت کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا نہ کھائیں اور اس کے سایہ سے بچیں۔

- 6- اگر ممکن ہو تو دورانِ عمل گوشہ نشینی اختیار کریں۔
- 7- اگر کسی عمل کو کسی مخصوص دن میں شروع کرنے کے لیے کہا گیا ہو تو اسے اسی دن سے ہی شروع کریں ورنہ عروجِ ماہ میں اتوار یا جمعرات کو کسی سعد قمری منزل میں عمل شروع کیا جائے۔

- 8- رات کا کھانا کم کھائیں تاکہ دورانِ عمل نیند کا غلبہ نہ ہو۔
- 9- حضراتِ ارواح کے اعمال کو عورتیں بھی کر سکتی ہیں۔ ہر مرد اور عورت کے لیے شرائط کی پابندی ضروری ہے۔

خواتین کے لیے چند ضروری شرائط

- 1- دورانِ عمل کسی سے عشق و محبت نہ کرے۔
- 2- غیر شادی شدہ اور بیوہ عورتیں یہ اعمال قدرے آسانی سے کر سکتی ہیں۔
- 3- جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہو وہ ان اعمال میں جلدی کامیاب ہو سکتی ہے۔
- 4- حیض کے ایام میں عمل نہ کریں۔

نوٹ: مردوں کی نسبت عورتیں حضراتِ ارواح میں جلد کامیاب ہو جاتی ہیں۔

عمل شروع کرنے سے پہلے ان اصولوں کو مد نظر رکھیں

- 1- حضراتِ ارواح کے عمل میں حصارِ بے حد ضروری ہے۔ خواہ معمولی سا عمل ہی کیوں نہ ہو۔
- 2- عمل کے لیے ایک لباس مخصوص کر لیں۔ یہ لباس ہر وقت نہ پہنیں۔ صرف



دورانِ عمل ہی استعمال میں لائیں۔

- 3- اپنی تسبیح اور عمل سے متعلقہ بخورات وغیرہ حصار کے اندر رکھیں۔
  - 4- جب تک ارواح مخاطب نہ ہوں، آپ خود نہ بلائیں اور ان کی گفتگو کا جواب بڑے تحمل اور سوچ سمجھ کر دیں۔
  - 5- تسخیر کے وقت جو عہد و پیمان ہوں ان پر عمل پیرا رہیں ورنہ نقصان ہوگا۔
  - 6- تسخیر کے بعد مسخر شدہ ارواح سے بُرے کاموں میں مدد نہ لیں۔ خواہ وہ سفلی ارواح ہی کیوں نہ ہوں ورنہ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔
  - 7- ارواح کے حاضر ہونے پر جب بات چیت کریں تو قول و قرار سوچ سمجھ کر کریں۔ نیز اسی وقت اس سے کوئی نشانی بھی لے لیں اور حاضری کا طریقہ بھی ضرور پوچھ لیں۔
  - 8- مدتِ تسخیر کا تعین بھی اسی وقت کریں اور مسخر شدہ ارواح سے یہ قول بھی لیں کہ جب آپ اسے طلب کریں گے وہ فوراً حاضر ہوں اور حاضر ہونے میں تاخیر نہ کریں۔ اسے ہر وقت پاس رہنے پر پابند نہ کریں ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔
- تسخیرِ جنات کے دوران اور بوقتِ حضرات کی کیفیات و مشاہدات**
- 1- جنات کے اعمال کی ریاضت کے وقت مکان میں نیم اندھیرا ہونا چاہیے۔
  - 2- جنات کی حضرات کے وقت ایک قسم کی بدبو جو گندھک کے جلنے کے مشابہ ہوتی ہے ریاضت کرنے والے کے ناک میں آنے لگتی ہے اور ساتھ ساتھ وحشت، خوف، گھبراہٹ اور ہیبت عمل پڑھنے والے کے دل میں آنے لگتی ہے۔

3- کبھی آس پاس کچھ کھڑا ک، چوٹ اور مکروہ جانوروں کی آوازیں اور خیالی خوفناک صورتیں نظر آنے لگتی ہیں۔

4- سوتے میں جنات وغیرہ سینے پر سوار ہو جاتے ہیں جس سے بیدار ہونے میں بڑی تکلیف ہوتی ہے اور مریض کا بوس کی سی حالت ہو جاتی ہے۔

5- جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور جسم پر کپکپی سی طاری ہو جاتی ہے۔

6- عامل کو مہیب، عجیب و غریب اور ڈراؤنے خواب روزانہ نظر آتے ہیں۔

## علامات و مخصوص اوقاتِ حاضراتِ ارواحِ سفلیہ و علویہ

1- بعض جنات کے ظہور (حاضری) کا مخصوص وقت دو پہر بارہ بجے سے شام تک ہے اور بعض جنات کے حاضر ہونے کا مخصوص وقت غروبِ آفتاب یعنی شام سے لے کر نصف شب تک ہے۔

2- جنات کی حاضری کے وقت سرخی مائل روشنی یا شعلہ پیدا ہوتا ہے اور ان کی آمد کے وقت آواز بائیں طرف سے آتی ہے اور اس کے ہمراہ بدبو ملی ہوئی ہوتی ہے۔ یہ مخلوق بائیں طرف سے ہی ظاہر ہوتی ہے۔

3- شیاطین اور ارواحِ خبیثہ (جن میں پریاں، سندونیاں، دیویاں، جوگناں، اپسرائیں اور ان کی دیگر اقسام شامل ہیں) کا شعلہ بمطابق عناصر اربعہ اور آواز پیٹھ کے پیچھے یا بائیں طرف سے بمعہ تعفن ظاہر ہوتی ہے۔

4- جنات، شیاطین اور ارواحِ خبیثہ کی آمد و حاضری کے وقت دل میں بے وجہ گھبراہٹ، تنگی اور تشویش پیدا ہوتی ہے۔



- 5- ملائکہ، فرشتوں اور مقدس پاکیزہ ارواح کی آمد کا مخصوص وقت نصف شب سے طلوع فجر تک ہے اس وقت ان کی حاضری میں آسانی ہوتی ہے۔
- 6- پاکیزہ ارواح کی حضرات اور آمد کے وقت ایک خاص قسم کی دل پسند بھینی بھینی خوشبو آنے لگتی ہے۔ عمل پڑھنے میں لذت اور فرحت آنے لگتی ہے۔ دل مسرور ہوتا ہے اور رقت طاری ہو جاتی ہے۔
- 7- وجود بھاری اور ثقیل معلوم ہوتا ہے۔ خوبصورت سفید براق روشنی سر کے اوپر ہوتی ہے اور اکثر سر کے اوپر بائیں طرف خوشبو کے ہمراہ حاضر ہونا پاکیزہ ارواح کا معمول ہے۔

## تسخیرات و حضراتِ ارواح

تسخیرات و حضراتِ ارواح سے قبل غیبی مخلوق کا مشاہدہ کر لیا جائے تو ان اعمال میں کافی آسانیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ بلکہ یوں سمجھا جائے کہ غیبی مخلوق کا مشاہدہ کر کے اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر کی اس مخفی اور عظیم قوتوں کی مالک مخلوق کی حقیقت کو اچھی طرح دیکھ اور سمجھ لینا تسخیرات و حضرات کا پہلا مرحلہ ہے۔ اور دوسرے مرحلہ میں اس عظیم طاقت کی مالک مخلوق سے دوستی پیدا کر کے اسے مسخر کرنے کے بعد بوقت ضرورت اس کی حضرات کی جاتی ہے۔

ہم یہاں چند اعمال غیبی مخلوق کے مشاہدہ کرنے کے لیے تحریر کر رہے ہیں۔ قدیم ایام میں عاملِ جنات، پریاں اور ہمزاد کے علاوہ عاملِ ارواح نے بھی آفاقی شہرت حاصل کی ہے۔ ان علماء و ماہرین نے ان علوم اور اس موضوع پر بڑی بڑی ضخیم

کتب اور مبسوط رسائل و صحائف مرتب کیے ہیں۔ چنانچہ مذکورہ بالا موضوع پر لکھی جانے والی سینکڑوں کتب اور رسائل و صحائف میں سے فتوح الاعمال، حدائق الانبی، البصائر، مرآة الاسرار، کاشف الاحوال، جمع الفوائد، لوائح الانوار، آثار حمورابی۔ مصحف طوسی، شمس الانوار، خواص الحروف، کلید اسرار، مجربات حکیم طمطم ہندی، مجربات امام جلال الدین سیوطی، مجربات شیخ شہاب الدین سہروردی اور شمس المعارف الکبریٰ کو اس سلسلے کی بے مثال اور منفرد و مبسوط قسم کی تصنیفات و تالیفات کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

### دُعائے تحفظ

تسخیر ارواح کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ حصار کے اعمال سے واقف ہو کیونکہ جب کوئی شخص ارواح، جنات، پریاں اور ان کی دیگر اقسام کو تسخیر کرنے کی غرض سے چلہ کشی کرتا ہے تو جن و انس اس کے دشمن بن جاتے ہیں اور اس تاک میں لگے رہتے ہیں کہ موقع ملے اور عامل کو موت کے گھاٹ اُتار دیں یا اسے پاگل اور مجنوں بنادیں۔

عامل کو اپنی حفاظت کے سلسلہ میں کبھی غافل نہیں ہونا چاہیے۔ ایسے حصار، دعاؤں اور حجاب کی وجہ سے نہ صرف عامل محفوظ رہتا ہے بلکہ اسے عمل کی رجعت وغیرہ بھی نہیں ہوتی اور عمل بھی کامیاب ہوتا ہے۔

ذیل میں اس سلسلہ کی ایک مجرب دُعا تحریر کی جا رہی ہے۔ عامل کو تسخیر ارواح کے تمام اعمال کے دوران (اصل عمل کے علاوہ) صبح شام اس دُعا کو مع اوّل و



آخر دو د شریف کے تین بار کم از کم ضرور پڑھنا چاہیے تاکہ جنات، شیاطین اور دیگر ارواح خبیثہ اُسے نقصان نہ پہنچا سکیں اور نہ عمل چھڑانے کی کوشش کریں۔ اس دُعا کو اگر عامل یاد کر لے تو پڑھنے میں آسانی رہے گی، دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الْقَوِیِّ الْمَتِیْنِ ذِی الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ  
الْمُتَكَبِّرِ الْقَهَّارِ الشَّدِیْدِ ذُو الْبَطْشِ الْمَانِعِ  
الْبَاقِیْ مُعِزِّ عَبْدِهِ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَمُذِلِّ  
مَنْ عَاذَاهُ بِجَبْرُوتِهِ وَكِبَرِیَّانِهِ فَهُوَ الَّذِیْ لَا  
یُذْرِكُ بِهِمْ وَلَا یُخِیْلُ فِی عَقْلِ وَلَا یَتَمَثَّلُ فِی  
نَفْسٍ وَلَا یَتَصَوَّرُ فِی ذَهْنٍ لَهُ الْعِزَّةُ الشَّامِخَةُ  
وَالْكَنْفُ الْحَافِظُ وَالْحَضْرُ الْمَانِعُ وَالسِّتْرُ  
الْحَصِیْنُ وَالْجَرَزُ الْمَنْعِیْ نَسْنَلُهُ بِمَا وَرَاءَ  
سُرَادِقَاتِ عَرْشِهِ الْمَجِیْدِ أَنْ یَفِیْنِیْ بِعِزَّتِهِ  
وَيُدْخِلْنِیْ فِیْ كَنْفِهِ وَيُحْصِنْنِیْ بِحَصْنِهِ وَ  
یُذِیْلُ سِتْرَهُ الْحَصِیْنُ مَحْزُورٌ بِحِرْزِهِ الْمَنْعِیْ  
مَنْ شَرِّ خَلْقِهِ وَمَنْ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْهَوَامِّ  
بِأَلْفِ بِأَلْفٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ  
الْعَظِیْمِ شُحُّ الْهَارِبَا وَلَا بَلْخُ أَهْيَا تَقْدُمُونَ يَا  
تَوْبِیْخُ أُمِیْرِنَجْ بَنُوْلُ أُرُوشْ أَهْيَا أَهْيَا قُدُّوسْ

صَمْدِيْس كَحَتِّكُمْ سِيخٌ وَسُو سَرِيخُ الْيَقِيْنِ  
تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا  
قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥ أَصْبَحْتُ فِي  
جَوَارِ اللّٰهِ وَأَمْسَيْتُ فِي جَوَارِ اللّٰهِ الَّذِي لَا  
يُضَامُ وَفِي زَمَامِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يُدَامُ وَلَا  
يُحْصَى وَجَوَارِ اللّٰهِ مَحْفُوظُ اللّٰهِمَّ احْفَظْنَا  
مِنْ كُلِّ سَوْءٍ يُؤْذِينَا وَآخِرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا  
يَنَامُ وَاحْجُبْنِي مِنْ شَرِّ شَيْطَانِ الْاِنْسِ  
وَالْجَانِّ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ وَاِذَا  
قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا  
يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ٥ وَجَعَلْنَا  
عَلَى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَفْقَهُوْهُ وَفِيْ اُذَانِهِمْ  
وَقْرًا ٥ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا  
عَلَى اُذْبَانِهِمْ تُفْوْرًا ٥ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ  
اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ  
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى يَمِيْنِيْ بِسْمِ  
اللّٰهِ عَلَى يَسَارِيْ بِسْمِ اللّٰهِ خَلْفِيْ بِسْمِ اللّٰهِ  
اَمَامِيْ بِسْمِ اللّٰهِ فَوْقِيْ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ  
احْجُبْنِيْ عَنْ جَمِيْعِ اصْنَافِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ



وَأَنْوَاعِهَا وَأَجْنَاسِهَا وَمِنْ جَمِيعِ الْمَرَدَةِ  
الشَّيْطَانِ أَجْمَعِينَ بِحَقِّ كَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ  
وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْمُعْظَمِ  
الْمُبْجَلِ الْمُكْرَمِ حِجَابًا مَا نَعَا سَقَفُهُ مَدْدُنُورِ  
اسْمِكَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ حَيْطَانُهُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ  
رَّبِّ رَحِيمٍ دَاخِرَتُهُ لَهُ مُعَقَّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ  
مِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى وَاللَّهُ  
مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ٥ نَبْلُ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي  
لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ٥ اخْتَجَبْتُ بِنُورِ اللَّهِ الْقَدِيمِ  
الْكَامِلِ وَتَحَصَّنْتُ بِنُورِهِ الْمُنِيعِ الثَّاقِبِ وَ  
تَحَصَّنْتُ بِالْحَيِّ الْقَيُّومِ الَّذِي لَا يَمُوتُ  
أَبَدًا وَتَحَصَّنْتُ بِاللَّهِ وَتَحَصَّنْتُ بِجَوَارِ اللَّهِ وَ  
أَصْبَحْتُ أَكْنُفٌ وَفِي جُرْزِهِ الْحَصِينِ دَخَلْتُ  
وَبِأَسْمَائِهِ الْحُسْنَى تَسْرُبْلْتُ وَلَيْسْتُ أَنْوَارِ  
اسْمِهِ الْجَلِيلِ تَرَدَّيْتُ وَبِقُوَّةِ إِمْدَادِ سِرِّ اسْمِهِ  
الْقَوِيِّ الْقَاهِرِ عَلَوْتُ وَغَلَبْتُ أَعْدَائِي مِنْ  
الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَسَائِرِ الْمَخْلُوقِ وَقَهَرْتُ وَ  
انْتَصَرْتُ وَبِجَلَالِ بَهَاءِ ثَنَاءِ اسْمِ الْأَعْظَمِ  
الْأَكْبَرِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

تَذَرَّعْتُ وَبَوَارِقِ اَنْوَارِ اسْرَارِ كَلَامِهِ الْعَظِيمِ  
اِحْتَجَبْتُ وَتَمَسَّكْتُ وَبَخْفِي لُطْفِهِ الْحَسَنِ  
الْجَمِيلِ تَعَلَّقْتُ بِرُكْنِهِ الْقَوِيِّ التَّجَاءُتِ  
وَاسْتَنْذْتُ سُبْحَانَهُ وَبِحَمْدِهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ  
وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّم ۝

### حجاب القفل

سابقہ صفحات میں ہم ایک مجرب دُعا تحریر کر چکے ہیں جو کہ حصار اور حفاظت کے لیے بہترین دُعا ہے۔ واضح رہے کہ جب بھی کوئی تسخیر ارواح کے علم کو حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو شیاطین اور جنات اس کو نقصان پہنچانے اور عمل چھڑانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لیے عامل کو اپنی حفاظت کرنا مقدم ہے تاکہ جنات اس کو اذیت نہ پہنچا سکیں بلکہ اس کے مطیع رہیں اور ہر حکم بجالائیں۔

ذیل میں ایک ایسا حجاب تحریر کر رہا ہوں جس سے عامل کی جان ہر ایک آفت اور بلا سے محفوظ رہتی ہے۔ جنات اور شیاطین اس کے پاس سے ایسے بھاگتے ہیں جیسے بکریاں شیر سے بھاگتی ہیں۔ حضرات ارواح کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ ہر روز جب تسخیر ارواح کے عمل کی ریاضت سے فارغ ہو تو ایک بار ضرور اس حجاب کو پڑھ لیا کرے تاکہ جنات اور شیاطین و دیگر ارواح خبیثہ نقصان نہ پہنچا سکیں۔ اگر اس حجاب کو جمعرات کے روز اچھی ساعت میں سبز کاغذ پر مشک و زعفران سے تحریر کر



کے عامل اپنے پاس رکھے تو بھی مذکورہ فوائد حاصل ہوں گے۔  
 واضح رہے کہ اس حجاب کو دورانِ عمل کبھی بھی اپنے پاس نہ رکھے بلکہ عمل کی  
 ریاضت کے بعد اس حجاب کو اپنے پاس رکھے تاکہ عامل ہر طرح کی رجعت اور نقصان  
 سے محفوظ رہے۔ یہ حجاب ہیکل حضرت سلیمانؑ سے استخراج شدہ ہے۔ نام اس کا  
 حجاب القفل ہے، دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَحْتَجِبْتُ وَ اَحْبَبْتُ  
 نَفْسِیْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْمُعْتَرِ فِیْ عِزِّ عِزِّهِ  
 بِطُوبٰی اَیْلِ هُشَاشْ هُشِیْشْ هُشِیْفْ هُشَاشْ  
 نَفِیْشْ وَقَهْیِطْ تَدْرَا كُنْذَرِیَوْشْ اَصَابِیَا اُغَالِیَا  
 عُمِیْشْ عُمِیْشَا یَا هُشْتَرَا قَاشَا شِیْشُلْ اَعْلَمَا  
 اُدَوْنَا ی لَا تَدْنُوْا وَا لَا تَقْرَبُوْا مَنْ عَلِقَ عَلَیْهِ  
 حَجَابِیْ هَذَا وَا لَا تُؤْذُوْهُ فِیْ نَوْمِهِ وَا لَا فِیْ یَقْطِطِهِ وَا  
 لَا لَوْ سَوَسُوْا لَهٗ وَا ذَهَبُوْا عَنْهُ یَطَاشْ طَلْشُوشْ  
 طُشِیْ طِیْشْ طُمْضَا هُشُوشْ اَهِیَا اَشْرَاهِیَا  
 هُشِیَوْشْ هُشِیْ هُشْ اُھْمَا اَنْ لَا تَدْنُوْا وَا لَا تَقْرَبُوْا  
 مَنْ عَلِقَ عَلَیْهِ هَذِهِ الْحُجْبُ بِحَقِّ یَذْنِیْدُشْ وَا  
 یَنْدُشْ جَامِلْ هَذِهِ الْاَسْمَاءُ یَحْفَظْ یَذْنِیْشْ بَرُشْلْ  
 رَهُقْ اَیَوْهُهٗ دَرِیْہِ کِمَارِیْہِ اِلِ عِجِیَالِ یَیْکُوَالِ  
 هُطْھِیْلْ شِیْبْ شِیْنِبْ شُعْتَدْ مُثِیْنْ بَیْرَاثْ شَرْہِ

فَقَائِلُ مُورٍ مَنْ حَرِيوْقِدْ قَانَشْ صَمْدَرِشْ  
 كَرْهَشْ كَرْهُوشْ لَتِيخْلِيكَارِشْ كِيْطُفُلْ طَارِشْ  
 لَشْ لَغِيْطَارِشْ اَجَبْ اَيْهَا الرُّوْحُ الطَّاهِرُ  
 صَفْدَقِيَّائِيْلُ وَاَنْتَ يَا عَيْنَائِيْلُ وَاَنْتَ يَا  
 تُوِيَّائِيْلُ اَجِيْبُوْا اَيْهَا الْاَرْوَاحُ الْمُؤَكِّلُوْنَ بِهَذِهِ  
 الْحُجُبِ وَاَحْجِبُوْنِيْ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ  
 بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَيْكُمْ  
 اَجِيْبُوْنِيْ بِالْحُجُبِ الْعَالِيَةِ الْغَائِبَةِ عَنِ الْاَبْصَارِ  
 وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا  
 يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ۝ وَجَعَلْنَا عَلَى  
 قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَفْقَهُوْهُ وَفِيْ اُذَانِهِمْ وَقْرًا ۝ وَاِذَا  
 ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَى  
 اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝ كَهَيْعَتِ كُفَيْتٍ بِحَمْعَسَقٍ  
 حَمِيْتُ وَوُقِيْتُ فَسَيَكْفِيْكَهُمْ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ  
 الْعَلِيْمُ ۝ سَتَرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ  
 نَاطِرَةٌ لِّنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ  
 مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ  
 لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ  
 الْعَظِيْمِ ۝ يَهْطُهَايَالْ بَطْطُهَايَارِشْ بِشَطْهُقِيَالِ



عَطُطُمِيَالِ نَوْرُ طُمَاخِ طَاخِ هُكْهُكُوخِ هُكُوخِ يَاهُ  
يَاهُ هُوهُوَ اَشْرَقَتْ الْاَنْوَارُ وَخَشَعَتْ الْاَصْوَاتُ  
وَشَخَصَتْ الْاَبْصَارُ وَذَلَّتِ الرَّقَابُ وَقِيلَ بُعْدَا  
لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ جِبْرَانِيلُ عَنْ يَمِينِي وَ  
مِيكَائِيلُ عَنْ شِمَالِي وَعَزْرَانِيلُ مِنْ وَرَائِي  
وَاسْرَافِيلُ اَمَامِي وَاللّٰهُ تَعَالٰى سَلِّعْ يَحْفُظْنِي  
مَنْ الْجِنِّ وَالْاَنْسِ وَالْفِرْعَ وَالْجِرْعَ وَطَعْنَ  
الْحَدِيدَ وَمَنْ شَرَّ مَنْ يُؤْذِنِي فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ  
بِعِزَّةِ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْقَهَّارِ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ  
شَدِيدُ الْبَطْشِ قَهَّارٌ جَبَّارٌ قَادِرٌ مُّقْتَدِرٌ بَارُوخ  
سُتَدُوخِ ٣ بَارْقُدُوسُ ٢ بَار رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ  
وَالرُّوحِ ٢ بَار لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَفَرَتْ جَهَنَّمُ مِنْ  
غَضَبِ الْجَبَّارِ فَرَمَتْ بِشَرِّ كَالْقَصْرِ وَجَمْرٍ  
كَالْجِبَالِ وَصَرَخَ اسْرَافِيلُ فِي الصُّورِ وَصَاحَ  
مَيِّطَطْرُونَ زَجَرَ الرِّيَّانِيَةِ جَهَنَّمَ بِالْعَذَابِ مِنْ  
غَضَبِ الْجَبَّارِ وَهَلَكَ كُلُّ شَيْطَانٍ طَاغٍ مِنْ  
مَّرَدَةِ الْجِنِّ وَالشَّيْطَانِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا  
غُفِرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ٥ اجِبْ يَا  
صَرْفِيَّائِيلُ عَنْ يَمِينِي وَأَنْتَ يَا رُوقِيَّائِيلُ عَنْ

شَمَالِيْ وَ اَنْتَ يَا عَيْنَانِيْلُ عَنْ اَمَامِيْ وَ اَنْتَ يَا  
لُورِيَانِيْلُ مِنْ وَرَائِيْ اَجِيْبُوْا اَيَّتَهَا الْمَلٰٓئِكَةُ  
الْمُؤَكَّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْحُجُبِ وَ اَحْبِبُوْنِيْ وَ اَهْلِيْ  
وَ مَالِيْ وَ اَوْلَادِيْ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَ الشَّيْطٰنِيْنَ  
بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَ طَاعَتَهَا لَدِيْكُمْ  
وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اطَعْنَا غُفْرٰنَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ  
الْمَصِيْرُ ۝

حاضراتِ ارواح کا علم جتنا دلچسپ ہے اتنا ہی مشکل اور خطرناک بھی ہے۔  
اگر یہ علم اتنا ہی آسان ہوتا تو ہر آدمی ارواح کا عامل ہوتا اور مخلوق خدا کا جینا دو بھر ہو  
جاتا۔ جو لوگ اس عظیم علم کے قواعد و ضوابط کو نہیں سمجھتے اور حاضراتِ ارواح کے اعمال  
شروع کر دیتے ہیں انہیں اکثر رجعت ہو جاتی ہے۔ میں نے اکثر لوگوں کو اس شوق  
میں پاگل ہوتے دیکھا ہے۔

عامل جس جگہ عمل کرتا ہے۔ جنگل، آبادی، مکان یا کسی بھی جگہ۔ وہاں پر  
جنات ضرور ہوتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ انسان کی آنکھ سے پردہ اٹھا دے تو انسان  
جنات کو مثل ٹڈیوں کے پھیلا ہوا دیکھے کہ تمام جگہ جنات ہی جنات ہیں اور جب  
انسان کسی جگہ سے گزرتا ہے تو وہ اس کے لیے راستہ چھوڑ دیتے ہیں اور جب عامل کسی  
جگہ جنات، ارواح کو حاضر یا تاخیر کرنے کے لیے عمل اور چلہ کشی کرتا ہے تو اس جگہ  
کے جنات نہیں چاہتے کہ غیر جنات ان کے گھر میں اور بال بچوں میں آئیں۔ اس  
لیے وہ عامل کو اذیت دینا شروع کر دیتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ کی حفاظت انسان کے



ساتھ نہ ہو تو جنات کبھی اس کو زندہ نہ چھوڑیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”لَهُ مُعَقَّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ  
مِنْ أَمْرِ اللَّهِ“

غرض یہ کہ جنات سے کوئی جگہ خالی نہیں ہے اور یہ سب ابلیس کی اولاد ہیں اور انسان کو نقصان پہنچانا ان کی فطرت میں شامل ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ جب بھی عامل تسخیر ارواح کی ریاضت شروع کرے تو پہلے اس جگہ یا مکان کے جنات و شیاطین اور ارواح خبیثہ کو بھگا دے تاکہ وہ جگہ ان سے خالی ہو جائے اور عامل کی چلہ کشی کا مثبت نتیجہ برآمد ہو۔ اگر عامل ایسا نہ کرے تو اس جگہ کے جنات و شیاطین اس کا عمل فاسد کر دیں گے۔ اکثر لوگوں کے اعمالِ ارواح اسی نکتہ کی ناواقفیت کے سبب رائیگاں ہوتے ہیں اور عامل کو خبر بھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ ان جنات کو شیاطین کو گوارا نہیں ہوتا کہ ان کے گھر میں غیر جنات یا مَوَکَلات آئیں اور جب عامل تسخیرِ ارواح کی ریاضت شروع کرتا ہے تو جنات اور مَوَکَلات اس مکان کے دروازے پر حاضر ہو کر سینوں پر اپنے ہاتھ اسمائے الہی اور کلماتِ عمل کی اطاعت کے واسطے رکھ کر واپس چلے جاتے ہیں، عامل کے سامنے نہیں آتے اور عامل کا کام بغیر ان کے سامنے ہوئے نہیں چلتا۔ اس لیے تمام اعمال ناقص رہتے ہیں اور عامل بجائے اپنی غلطی تسلیم کرنے کے عمل کو غلط کہہ دیتا ہے۔

جنات کو بھگانے کے لیے اس قسم کو پڑھا جائے تو جنات اپنی سکونت تبدیل کر لیتے ہیں۔ اس قسم کا نام ”اصراف عامر“ ہے۔ اس عظیم علم کے مشائخین نے اس قسم کو تمام جنات کے لیے جبر و قہر رکھا ہے اور اس قسم کے پڑھنے کے بعد جنات عامل

کو بغیر نقصان پہنچائے وہ مکان اور جگہ چھوڑ کر کہیں اور چلے جاتے ہیں۔ کیونکہ اس قسم کے اسماء تمام جنات اور ان کے حاکم پر جس کا نام ”طارش“ ہے، غالب ہیں۔

پس ثابت ہوا کہ تمام اعمالِ تسخیراتِ ارواح بغیر اس قسم یعنی اصرافِ عامر کے ناقص رہتے ہیں اور جب عامل اس قسم کو پڑھ لیتا ہے تب اس جگہ کے جنات عمل کے پورا ہونے میں عامل کی مدد کرتے ہیں اور اس کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتے اور اس وقت مؤکلات اور جنات کے بادشاہ عامل کے پاس آ کر بہت جلد اس کی حاجت کو پورا کرتے ہیں۔

پس اس فن کے طالب صادق کے لیے ضروری ہے کہ جب کسی جنگل بیابان یا مکان میں تسخیرِ ارواح کی ریاضت شروع کرے تو پہلے اس جگہ لوہان سفید کا بخور روشن کرے۔ پھر اس قسم یعنی اصرافِ عامر کو سات بار پڑھے اور ایسا سات یوم تک ضرور کرے تو اس جگہ کے جنات اپنے بال بچوں کو لے کر وہاں سے چلے جائیں گے اور خود تمہاری خدمت، تمہاری مدد کے لیے حاضر رہیں گے یہاں تک کہ تم عمل کی ریاضت سے فارغ ہو جاؤ۔

جب عامل حفاظت کی دُعاؤں، حجابوں، اصرافِ عامر اور دیگر تمام احتیاطوں کے ساتھ عمل کو شروع کرتا ہے تو قبائلِ جنات اور ان کے بادشاہوں میں ایک اعلان ہوتا ہے کہ فلاں شخص (عامل) تم کو مطیع کرنا چاہتا ہے۔ اے جنات (ارواح)! تم کو اس کی اطاعت کرنی چاہیے کیونکہ تم اس کی مخالفت کی تاب نہیں رکھتے ہو۔ اس طریق سے جس وقت عامل عمل شروع کرے گا تو جنات، مؤکلات، ارواح فوراً اس کی خدمت میں حاضر ہوں گی۔ جسے یہ سب باتیں معلوم نہ ہوں وہ ہرگز ہرگز



ان اعمال کی طرف متوجہ ہو کر اپنے مال و جان اور بیوی بچوں کو ہلاک نہ کرے۔  
ایک شخص نے جو قواعد و ضوابط اور بخورات وغیرہ سے بالکل ناواقف تھا۔  
استخدام کا ایک عمل شروع کیا۔ مَوَکَل بَطَّح کی صورت میں اس کے سامنے آیا اور بڑا ہونا  
شروع ہوا۔ یہاں تک کہ بھینس کے برابر ہو گیا۔ عامل پر اس قدر خوف غالب ہوا کہ  
عمل کو بھی بھول گیا اور تھر تھر کانپنے اور لرزے لگا۔ آخر اس مَوَکَل نے ایک طمانچہ  
ایسا مارا کہ اس کا آدھا جسم بالکل بے حس و حرکت مثل فالج زدہ کے ہو گیا۔

ایسے حوادث ان لوگوں کو پیش آتے ہیں جو اس علم کے قواعد سے ناواقف  
ہوتے ہیں اور اس علم کے علماء سے انہوں نے اس فن کے رموز و اسرار ہائے سر بستہ  
نہیں سمجھے۔ لہذا جو لوگ قواعد کی پابندی نہ کریں گے وہ ضرور نقصان اٹھائیں گے جس  
کی تمام تر ذمہ داری خود ان پر ہوگی۔ راقم السطور اس سلسلہ میں بری الذمہ ہے۔

اس جہاں میں کون ایسا بشر ہے جس کی یہ خواہش نہ ہو کہ ہر انسان اس کا مطیع  
بنارہے اور وہ عزت کا دیوتا بن کر ہر انسان پر حکومت کرے۔ ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ  
قوانین قدرت کی پابندی قادر قیوم بھی کے احکام دوامی کی بجا آوری کا دوسرا نام ہے۔  
اس لیے کسی کام میں تائید یا مخالفت کے لیے اپنی ذات کو استعمال کرنے سے قبل ہمیں  
یہ سوال خود اپنے دل میں کرنا چاہیے کہ کیا ہم قواعد و ضوابط کے مطابق یہ کام کر رہے  
ہیں؟ اگر قانون کے مطابق ہے تو کامیابی یقینی ہے۔ اگر معاملہ اس کے برعکس ہے  
تو اصلی طاقت اور علم محض رائیگاں نہیں ہوگا بلکہ عامل کو اپنی اس بے وقوفی کے باعث  
طرح طرح کے نقصانات اٹھانا اور خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے، عزیمت یہ ہے:

## اصراف عامر

أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّتَهَا الْعَمَّارُ وَالْجَانُّ الَّذِي  
 فِي هَذَا الْمَكَانِ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ  
 وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْعِظْمَةِ وَالسَّطْوَةِ وَالْجَلَالِ  
 وَالْجَمَالِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِاللَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ  
 الَّذِي لَا يَغْفُلُ وَلَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ وَبِكُلِّ كِتَابٍ  
 أَنْزَلَهُ وَبِكُلِّ رَسُولٍ أَرْسَلَهُ وَبِكُلِّ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ  
 فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَبِكُلِّ رُوحَانِيَّةٍ عَلَوِيَّةٍ وَ  
 بِالنَّبِيِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ الَّذِي أَطَاعَهُ الْجِنُّ  
 وَالْإِنْسُ وَالْمَرَدَّةُ وَالشَّيْطَانُ وَالرِّيَّاحُ وَ  
 الْوَحُوشُ وَالطُّيُورُ أَنْ تَبَرُّوا قَسَمِي وَتَنْصَرِفُوا  
 مِنْ هَذَا الْمَكَانِ حَتَّى تَخْضُرَ الْمُلُوكُ وَالْأَعْوَانُ  
 وَتَكُونُوا مُسَاعِدِينَ لِي فِي عَمَلِي مِنْ غَيْرِ  
 ضَرَرٍ وَلَا فُسَادٍ بِحَقِّ طَنْبُطَةِ مُرَيْقٍ مَا  
 فَرَطِي شُ مُلَيْشُ بِيَهُوشُ هُلَيْشُ شَلْشُمُونَ  
 قَوْدُوشُ هُوَ أَدُونَانِي هُوَ أَلْ أَدُونَانِي يَهْ بِخَوْلَقِ  
 مُقْفَنٍ مُقْرَحِ إِيَّاكَ أَعْنُوا وَلَكَ أَقُولُ يَا عَامِرُ  
 هَذَا الْمَكَانُ وَيَا سَاكِنَ هَذَا الدَّارِ وَهَذِهِ الْأَرْضُ



بِحَقِّ هَذَا الْقَسْمِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْحَاكِمِ  
 عَلَيْكُمْ طَارِشُ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْأَخِذِ بِنَاصِيَّتِهِ  
 كَوَائِيلُ وَبِحَقِّ الْعَهْدِ الْمَاخُوذِ عَلَيْكُمْ أَنْ  
 تَنْصَرِفُوا وَتَعَزِّلُوا مِنْ هَذَا الْمَكَانِ أَنْتُمْ وَ  
 حَرِيمُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ وَكَبِيرُكُمْ وَصَغِيرُكُمْ وَمَنْ  
 يَلُودِ بَيْنَكُمْ وَمَنْ يُخْشَى عَلَيْهِ بِحُضُورِ الْأَرْوَاحِ وَ  
 الْمُلُوكِ حَتَّى أَقْضَى حَاجَتِي ثُمَّ تَعُودُوا إِلَى  
 مَكَانِكُمْ وَلَا تُفْسِدُوا عَلَى عَمَلِي وَلَا تُشَوِّشُوا  
 عَلَيَّ فِي اسْتِحْضَارِي وَكُونُوا عَوْنًا لِي عَلَى  
 عَمَلِي وَسَاعِدُونِي فِي كُلِّ أَمْرِي وَفِي قَضَائِي  
 خَوَائِجِي كُلِّهَا يَا عَمَّارَ الدَّارِ وَيَا سُكَّانَ هَذِهِ  
 الْأَمَاكِينِ انْصَرِفُوا حَيْثُ شِئْتُمْ بِحَقِّ هَذَا الْقَسْمِ  
 الْعَظِيمِ عَلَيْكُمْ الَّذِي تُعْظَمُونَهُ هِيَ الْوَاخَا هِيَ  
 الْوَاخَا الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةَ السَّاعَةَ بَارَكَ اللَّهُ  
 فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ ٥

باب نمبر ۲

# اشارات و نظارات ارواح



راقم الحروف نے ایک عرصہ تک ان علوم پر تحقیق و ریسرچ کی ہے۔ اس سلسلہ کے علماء اور اساتذہ سے تلمیذ کی غرض سے دُور دراز کے سفر کیے اور یہ سلسلہ اب بھی جاری و ساری ہے۔ آج سے تین چار ہزار برس قبل کے لوگ جنہیں آج کل کے نام نہاد، مہذب اور عقل مند روشن خیال لوگ کوئی خاص اہمیت نہیں دیتے بلکہ اکثر حضرات تو ان ناموں سے واقفیت بھی نہ رکھتے ہوں گے۔ میرے نزدیک یہی قدیم لوگ مثلاً ہرمس، افلاطون، جالینوس، ارسطو، حکیم بلیناس، سقراط، بقراط، رازی، بوعلی سینا، جلال الدین سیوطی اور غزالی ان علوم میں سند کا درجہ رکھتے تھے۔ اب ہم اپنے اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔ مشاہدہ و نظارہ جنات ہو یا تسخیر ارواح، عامل کے لیے ضروری ہے کہ حصار بدنی ضرور کرے۔ ورنہ نقصان کا خطرہ ہے۔

## نظارہ روحانیات، ارواح، جنات و پریاں

صاحب کلید اسرار امام بعلبکی قدس سرہ مصنف خواص الحروف کی سند پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص روحانی لوگوں اور ارواح کا مشاہدہ کرنا چاہے تو ایک سفید و پاکیزہ سوتی پارچہ لے کر اس پر ایک مربع یا مستطیل بنائے اور سفید رنگ کے گھریلو کبوتر کے خون سے لکھے۔ مربع یا مستطیل میں سب سے پہلے ایک سطر میں سات الف تحریر کرے۔ پھر ان کے نیچے سات حروف واؤ اور پھر اس کے نیچے سات جیم اور پھر سات الف اور آخر میں چار حروف دال تحریر کرے۔ اور ایک دوسرے نسخہ میں دال کو بھی سات بار لکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ لیکن پہلے نسخہ کا طریق زیادہ مستند ہے۔ جب نقش مکمل کر لیں تو حروف کو سایہ میں خشک کریں اور کسی پاکیزہ مٹی کے برتن میں نقش والے پارچہ کو نرم آگ پر جلا کر راکھ کر لیں اور حسب ضرورت سرمہ اصفہانی ملائیں۔ لیکن پہلے سرمہ کو عرق گلاب خالص میں کھل کر لیں۔ خشک ہونے پر راکھ میں ملا کر ایک مٹی کھل میں ڈال کر مٹی دستہ سے تھوڑا تھوڑا آب زر ڈال کر چند روز تک کھل کریں اور خشک ہونے پر کسی شیشی میں محفوظ کر لیں۔ اور بوقت ضرورت کسی تنہا مکان میں جہاں نیم تاریکی ہو آنکھوں میں لگائیں۔ ارواح اور روحانی اشخاص کا مشاہدہ ہوگا۔ کسی قسم کا ڈر محسوس نہ کریں۔

نقش یہ ہے:



ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
و	و	و	و	و	و	و
ج	ج	ج	ج	ج	ج	ج
ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا
و	و	و	و	و	و	و

مشاہدہ جنات

علامہ بعلبکیؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جنات جیسی غیبی مخلوق کا مشاہدہ کرنا چاہے تو انبیٰؑ اسود کے پوست جسے اصفہانی ائمہ سے خشک کیا گیا ہو پر خون کبوتر خانگی سے ۲۹ حروف یا ۷ طولانی ایک سطر میں لکھیں۔

”ی ی“  
اور پھر اس پوست کو اسی وقت کسی مٹی کے برتن میں جلا کر راکھ کریں۔ جب قمر برج  
سرطان میں ہو اور مشتری سے نظر تدلیس میں ہو۔ پھر اس راکھ کو آنکھ میں لگائیں اور  
جنات اور روحانی اشخاص کا مشاہدہ کرے۔

جنات کا دیکھنا

اگر آپ خواب یا بیداری میں جنات کا مشاہدہ کرنا چاہیں تو روزانہ اپنے  
بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن پر یہ نقش لکھ کر کسی خلوت کی جگہ پر سو جائیں جہاں نیم  
اندھیرا ہو اور کسی قسم کا شور و غل نہ ہو۔ دل میں کسی قسم کا خوف و خطرہ نہ رکھیں اور دل کو





## نظارہ پری

یہ ایک آسان عمل ہے۔ عالم خواب میں پری کا نظارہ ہوتا ہے۔ مگر ضروری ہے کہ عمل کرنے سے قبل تین دن ترک حیوانات کرے اور جب تک پری کا نظارہ نہ ہو ترک جاری رکھے۔ عمل یہ ہے۔ اپنی ہتھیلی پر

”بسم اللہ شخصیت بھت ہت“

لکھ کر تنہا سو جائیں۔ خواب میں ایک پری اپنا نظارہ دے گی اور گفتگو کرے گی۔

## دخنہ مشاہدہ جنات

صاحب تنزیل و دنیا اور بدیع العجائب بروایت حسن بن موسیٰ الحضرمی عمر ابن عثمان کو فی مصنف معانی البیان کے مجربات و معمولات سے ایک دخنہ نقل کیا گیا ہے۔ اسی دخنہ کو حضرت کاش البرٹی نے اپنی کتاب حاضرات الارواح میں بھی تحریر فرمایا ہے۔ چند قلمی بیاضوں میں بھی یہی دخنہ مستند چلا آ رہا ہے۔ دخنہ کے اجزاء یہ ہیں۔

قصب الزریہ، زربسی، دم الحمام، شحم الذئب، میعہ یاسہ ہر ایک برابر وزن لے کر سب کو الگ الگ کھل کر کے پھر آپس میں اچھی طرح یکجان کر لیں۔ اور جب کبھی جنات کا مشاہدہ کرنا چاہیں تو بوقت ضرورت آبادی سے دور کسی ویران جگہ میں رات کے وقت یہ دخنہ روشن کریں۔ اللہ نے چاہا تو جنات کا مشاہدہ ہوگا۔ مشاہدہ جنات کے وقت ان سے گفتگو بھی کی جاسکتی ہے۔ آپ جو سوال بھی دریافت کریں



گے۔ ان کا جواب جنات دیں گے۔ عامل اپنے دل میں کسی خوف یا خطرہ کو جگہ نہ دے بلکہ دل قوی رکھے۔ کیونکہ حاضر ہونے والے جنات عامل کے دوست ہوں گے اور اسے ذرا بھر بھی تکلیف نہ دیں گے بلکہ عامل کی تابع داری اور اس کی ہر ضرورت کو پورا کریں گے۔

## نظارہ جنات

کتاب خواص الاشیاء کا ایک دخنہ تحریر کر رہا ہوں۔ یہ دخنہ کسوف و خسوف کے وقت تیار کیا جائے۔ یعنی دم کلب الاسود، دم گرہ الاسود برابر وزن لے کر انہیں آپس میں یکجان کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اور جب نظارہ جنات کرنا چاہیں تو کسوف و خسوف کے وقت میں کسی خلوت کی جگہ سدرہ یا کنیر کی لکڑی کے کوٹلوں کی آگ پر دخنہ روشن کریں، جنات کا نظارہ ہوگا۔

## کحل نظارہ جنات

زہرہ و چشم گرہ الاسود خشک کردہ، زہرہ و چشم زاغ اسود خشک کردہ۔ تمام کو اچھی طرح کھل کر کے سرمہ بنالیں۔ یہ سرمہ آنکھوں میں لگانے سے جنات کا نظارہ ہوگا۔ ایک نسخہ یہ بھی ہے کہ اشد اصفہانی میں دم مرغ اسود اور دم گرہ اسود ملا کر کھل کریں اور خشک کر کے سرمہ بنالیں، آنکھوں میں لگانے سے نظارہ جنات ہوگا۔



## کجل نظارہ ارواح

اسے عالمین کجل اعظم کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ اس کے لگانے سے ارواح کا نظارہ ہوتا ہے۔ کجل اعظم کے اجزاء اور تیاری کا طریقہ کچھ اس طرح ہے۔  
چشم ذب، چشم ہدب، چشم ابابیل، چشم آہو، زہرہ بکرا، چشم گر بہ اسودز جنگلی اور اس کا زہرہ۔ سب کو ایسے مکان میں رکھ کر خشک کریں جہاں مرغ کی آواز نہ جائے۔ جب خشک ہو جائیں۔ سب کو باریک پیس لیں اور ایسے شہد میں ملا کر معجون بنالیں جسے آگ پر نہ رکھا گیا ہو۔ اب اس معجون کو جلا کر کسی شیشے یا بن قلعی کینے ہوئے تانبے کے برتن میں کا جل اتار لیں اور کا جل کو کسی شیشی میں محفوظ کر لیں۔ صبح کے وقت سدرہ کی لکڑی کی سلانی بنا کر اس سے ایک ایک سلانی کا جل آنکھوں میں لگائیں اور دوپہر تک آنکھیں بند رکھیں پھر آدھی رات کو کا جل دوبارہ آنکھوں میں لگائیں اور آنکھیں کھولیں تو ارواح نظر آئیں گی۔ اگر اس کا جل میں مغرب کے فلسفی جسے مشرق کا حلق کہتے ہیں کا زہرہ اور چشم ملا کر آنکھوں میں لگائیں تو جنات کا نظارہ ہوگا۔ اگر معجون کی آنکھوں میں لگائیں تو اُسے شیطان بھی دکھائی دے گا۔

## جنات دیکھنے کا عجیب سرمہ

تنتز و دیا کے مصنف نے یہ عجیب نسخہ تحریر فرمایا ہے کہ چیونٹیوں کے انڈے اور سبز مکھیوں کے سر کا مغز پیس کر بطور سرمہ آنکھوں میں لگائیں، جنات دکھائی دیں گے۔ اسی طرح کا ایک اور نسخہ مذکورہ بالا کتاب سے نقل کر رہا ہوں، گر بہ سیاہ زکاپتہ اور سیاہ مرغی کا پتہ لے کر دونوں کو خشک کر کے پیس لیں اور قدرے اٹھا اصفہانی بھی ملا

لیں۔ آنکھوں میں لگانے سے جنات دکھائی دیں گے۔

## دخنة جامع الارواح

مقل ارزق، صندل سرخ، میعہ سائلہ، لوبان ذکر، سندرس، عود قوقلی، جدوار، میعہ یابسہ، شحم الذب ز، دم الحمام، چرانتہ۔ ہر جز برابر وزن لے کر سب کو کوٹ کر اچھی طرح ملا لیں اور رات کے وقت آبادی سے دور کسی ویران جگہ دخنة جلائیں۔ ارواح بے حجاب سامنے آئیں گی اور عامل سے گفتگو بھی کریں گی اور عامل کی حاجت بھی پوری کریں گی۔

## دخنة جنات

خون کبوتر سفید، چربی بھیڑیا ز، زریابسہ، چرانتہ۔ برابر وزن لے کر الگ الگ پیس کر ملا لیں اور اندھیری رات میں کسی ویران جگہ آگ پر جلائیں تاکہ دھواں برآمد ہو۔ جب دھواں پھیلے گا تو جنات آئیں گے۔ ان سے اپنی حاجت بیان کریں مراد برآئے گی۔

## دخنة الملک

ہڈ ہڈ کا دل سر اور خون، خون فصد انسانی کو ہموزن پیس کر گولیاں بنالیں۔ الگ پاک و صاف مکان میں کونلوں پر دخنة سلگائیں۔ ملک کمرہ میں اترتے دکھائی دیں گے۔ ہر قسم کا دخنة جلاتے وقت عامل کے لیے ضروری ہے کہ اپنا حصار بدنی ضرور کرے اور کبھی غافل نہ ہو۔



باب نمبر ۳

# حاضرات الارواح



قارئین کرام! حضرات الارواح اور تسخیرات الارواح میں کچھ فرق ہے۔  
 حضرات الارواح میں عامل عمل پڑھ کر معمول پر دم کرتا ہے۔ معمول اپنے ناخن یا  
 ہتھیلی میں دیکھتا رہتا ہے۔ بعض حضرات کے اعمال میں معمول کو آئینہ دیا جاتا ہے یا  
 پھر کسی شیشے کی پلیٹ پر سیاہی لگا کر یا پھر بیضہ مرغ اور صدف مروارید پر سیاہی لگا کر  
 اوپر خوشبودار روغن لگا کر چمک اور مقناطیسی قوت پیدا کر لی جاتی ہے۔ پس سامنے والی  
 چیز میں ارواح کا نزول شروع ہو جاتا ہے۔ پھر عامل اپنے معمول کے ذریعے مختلف  
 امور معلوم کرتا ہے، مختلف خبریں حاصل کرتا ہے، بیماریوں کی تشخیص اور ان کا علاج  
 معلوم کرتا ہے، دفتینوں کے متعلق خبر حاصل کرتا ہے، دُور دراز اپنے عزیز رشتہ داروں  
 کے بارے میں خیریت معلوم کرتا ہے۔







راقم الحروف کی یہ کوشش ہے کہ اس نوعیت کے تمام اعمال آپ کی خدمت میں پیش کروں تاکہ آپ اس علم عظیم سے مکمل اور جامع عظیم فائدہ حاصل کر سکیں۔

## حاضرات سورۃ فاتحہ

مندرجہ ذیل عمل میری کتاب ”فیضان القرآن“ حصہ اول سے ماخوذ ہے۔

اس عمل میں یہ شرط ہے کہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر حضور ﷺ، چاروں خلفاء راشدین اور اصحابہ الثوبہ کو اس کا ثواب دینیہ کریں۔ یعنی اس طرح شروع کریں۔

”يَا أَصْحَابِ الثَّوْبَةِ أَخَذْتَ الْإِذْنَ مِنْكُمْ وَ

إِجَازَتَكُمْ وَبِإِذْنِكُمْ أَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“

آخر سورت تک۔ ایک صاف پانی والا آئینہ بازار سے خریدا جائے اور اس

آئینہ کے پیچھے یہ خاتم تحریر کی جائے۔

عَلَمِہ	ابو جبرائیل	قول رب
۲	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶
۴	۳	۵
۵	۶	۴
۶	۴	۳
۷	۲	۲
۸	۱	۱
۹	۳	۲
۱۰	۴	۳



پھر اس حضرات کے آئینہ کو لو بان اور کزبرہ کا بخور کیا جائے اور اس آئینہ کو دیوار کے ساتھ زوایہ نظر کے مطابق لٹکا دیں اور خود چارزانوں بیٹھ کر آئینہ میں کامل یکسوئی سے دیکھیں اور سورۃ فاتحہ آمین تک تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھیں مگر شرط یہ ہے کہ ہر سو کے بعد یہ عبارت تین مرتبہ پڑھیں اور پھر آخر میں بھی تین مرتبہ پڑھیں۔ عبارت یہ ہے:

أَحْضُرْ يَا خَادِمَ هَذِهِ السُّورَةِ وَ اكْشِفِ الْحِجَابَ  
بَيْنِي وَ بَيْنَكَ حَتَّى أَرَكَ بَعَيْنِي وَأَخَاطِبُكَ  
بِلِسَانِي۔

جب تعداد مکمل ہو جائے گی تو آئینہ میں ایک مغربی شخص ظاہر ہوگا۔ پس جب مغربی شخص ظاہر ہو جائے تو عامل کے لیے ضروری ہے کہ اسے اسلام علیکم کہے پھر اپنا مقصد ظاہر کرے۔ ان شاء اللہ حاضر ہونے والا خادم ہر قسم کے امور کی سچی خبر دے گا، بغیر کسی کمی بیشی کے۔ عامل اس سے امراض کی تشخیص کروا سکتا ہے، چوری کے بارے اور مفرور اور پردیس گئے ہوئے مسافر کے بارے میں پوچھ سکتا ہے اور اس جیسے دیگر امور کے بارے میں بھی پوچھ سکتا ہے۔ مگر واضح رہے کہ خلاف شرع کوئی سوال نہ پوچھیں۔ اگر ایسا کیا گیا تو عمل کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور دوبارہ عمل جاری نہ ہوگا۔







خادم آئینہ میں ظاہر ہوگا اور وہ اسلام علیک کہے گا۔ پس عامل کے لیے لازم ہے کہ وہ جواب میں اُس ظاہر ہونے والے خادم کو کہے وَ عَلَیْکَ وَمِنْکَ وَ فِیْکَ پھر اپنے مقصد کی اُس خادم سے بات کرنی چاہیے۔ ان شاء اللہ وہ آپ کو تسلی بخش جواب دے گا۔ جو بھی آپ معلوم کریں گے ہر طرح کی خبر دے گا۔ اگر کسی پر اُسے مسلط کرنا چاہیں تو بھی حکم کی تعمیل کرے گا۔ مگر اعمال شر سے باز رہنا چاہیے۔

عزیمت یہ ہے:

أَقْسَمْتُ عَلَیْکَ بِطَامِ قَرُوقِ قَرُوقِ  
مَرْدُوشِ مَرْدُوشِ وَدَوْدَ شُکُورٍ غَفُورٍ تَرْفَعُ  
عَفْقَلُ هَبِیْوْشِ أَنْزِلْ یَا شَمْهُورِشْ وَاکْشِفُوا  
الْحِجَابَ بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ حَتَّى أَرُکُمْ بِعَیْنِیْ  
وَأُخَاطِبُکُمْ بِلِسَانِیْ وَأَسْأَلُکُمْ عَمَّا أُرِیدُ لَقَدْ  
کُنْتُ فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا فَکَشَفْنَا عَنْکَ  
غَطَائِکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْثُ (سورہ ق آیت ۲۲)  
وَکَذَٰلِکَ نُرِیْ اِبْرَہِیْمَ مَلْکُوتَ السَّمٰوٰتِ  
وَالْاَرْضِ وَلِیْکُمْ مِّنَ الْمُؤَقِّنِیْنَ  
(الانعام-۷۶) الوحی العجل الساعۃ.

## کسی فرد پر حضرات مسلط کر کے پوچھنا

حضرات کا یہ عجیب و غریب عمل اپنی مثال آپ ہے۔ اس حضرات میں ہر قسم کی خبر بالکل درست حاصل جاتی ہے۔ غائب، گم شدہ اور گریختہ کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ چوری کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ دینیہ کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس عمل میں مندرجہ ذیل چھ (۶) اسماء کے خدام کسی بھی فرد کے بدن پر مسلط کر کے ان سے معلومات حاصل کی جاتی ہے۔ مگر عامل کے لیے ضروری ہے کہ پہلے ان اسماء کی ریاضت کر لے تب عمل جاری ہوگا۔ اس کی ریاضت کے دو طریقے ہیں۔ پہلے طریقہ ریاضت میں چھ یوم عمل روزانہ نماز عشاء کے بعد پڑھا جاتا ہے۔ پہلی رات ان اسماء کو ۵۰۹ مرتبہ پڑھیں، دوسری رات ۵۱۰ مرتبہ، تیسری رات ۵۲۰ مرتبہ، چوتھی رات ۳۶۷ مرتبہ، پانچویں رات ۳۶۲ مرتبہ اور چھٹی رات ۳۲۲ مرتبہ پڑھیں، عمل جاری ہوگا، روزانہ پڑھنے والے اسماء یہ ہیں:

طَرِش۔ طَارِش۔ طَارُوش۔ اَكْمُوش۔ اَكْمَاش۔ طَهْش۔

دوسرا طریقہ ریاضت کا یہ ہے کہ ان اسماء کو نو (۹) یوم تک روزانہ ۲۸۸ مرتبہ پڑھیں۔ پس عمل جاری ہو جائے گا۔ پس جب کبھی حضرات کی ضرورت محسوس کریں۔ کسی بالغ فرد کو وضو کرائیں اور اُس کے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر مندرجہ ذیل عزیمت تحریر کر کے اور اُسے اپنے سامنے بٹھا کر اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر مندرجہ ذیل عمل نو (۹) مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر نو (۹) مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ یعنی اس طرح تین بار دم کریں یہاں تک کہ عمل پڑھنے کی تعداد ۲۷ ہو جائے۔ اسی دوران وہ



بالغ فرد خواہ مرد ہو یا عورت زمین پر گر جائے گا جس طرح آسیب زدہ گرتا ہے اور اُسے اپنی ہوش نہ رہے گی۔ ان اسماء کے خدام اُس کے بدن پر مسلط ہو جائیں گے۔ اس وقت آپ جو بھی پوچھنا چاہیں اُس سے پوچھ لیں۔ ہر طرح کے سوالوں کا درست جواب دے گا، ہتھیلی پر لکھنے اور پڑھ کر دم کرنے والا عمل یہ ہے:

طَرِش. طَارِش. طَارُوش. اَكْمُوش.  
اَكْمَاش. طَهِّش اَجِيبُوا يَا خُدَّامِ هَذِهِ الاسْمَاءُ  
وَالْبِسُوا الْجِسَّةَ وَاَرْمُوْهَا اِلَى الْاَرْضِ حَتَّى  
يُخَاطِبُنِي بِمَا اُرِيدُ جَمِيعَ الْاَحْوَالِ مِنْ مَرَضٍ وَ  
سَرَقَةٍ وَدَفْنٍ وَغَائِبٍ.

اور جب آپ اس خادم کو بدن سے الگ کرنا چاہیں تو سورۃ اذا زلزلت الارض پڑھ کر دم کریں پس وہ واپس چلا جائے گا۔

### ✽ حاضرات بذریعہ خواب ✽

اگر کسی قسم کے مخفی امر کی خبر حاصل کرنا چاہیں یا کسی بھی مقصد کے لیے کشف چاہیں۔ یا کسی گمشدہ کے بارے میں تفصیلاً معلوم کرنا چاہیں۔ غرضیکہ اس طرح کا کوئی بھی مسئلہ ہو۔ اس عمل سے بذریعہ خواب مکمل وضاحت ہو جائے گی اور ہر طرح کی درست خبر ملے گی۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش تحریر کریں اور اسے سوتے وقت اپنے تکیہ کے نیچے رکھیں۔ اور سونے سے قبل دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ پھر ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں ”یا کَهِیْعَصَ یا حَمْعَسَقَ“ اور ہر سینکڑہ پر ایک مرتبہ یہ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ يَا كَهْيَعَصَ حَمَّعَسَقْ اَكْشِفْ لِيْ عَنْ كَذَا وَ  
كَذَا وَتَسْمِيْ حَاجَتَكَ وَتَنَامْ.

اور نقش یہ ہے:

کاشف	قولہ	علیم
ۛۛۛ	یا کھیعص اکشف لی عن کذا کذا بحق حمعسق	ۛۛۛ
خبیر	ۛۛۛ	حکیم

## حاضرات عالم خواب

اگر کسی عزیز رشتہ دار، کسی محبوب یا دوست، کسی گریختہ، مفروز یا غائب کے بارے میں معلوم کرنا چاہیں کہ وہ کس حال میں ہے۔ زندہ ہے یا وفات پا چکا ہے۔ یا اپنے کسی فوت شدہ عزیز سے بذریعہ خواب کوئی امر معلوم کرنا چاہیں تو اس عمل سے کام لیں۔ طریقہ یہ ہے کہ نماز عشاء کے بعد الگ خلوت کے مکان میں دو رکعت نماز نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الشمس اور دوسری رکعت میں والیل سات سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر درود شریف لا تعداد پڑھتے پڑھتے سو جائیں مگر یاد رہے کہ یہ نقش کسی سفید کاغذ پر تحریر کر کے اپنے تکیہ میں رکھیں اور سو جائیں۔ خواب میں مکمل آگاہی ہو جائے گی، نقش یہ ہے:



بسم الله الرحمن الرحيم

ا	ل	م	ص
م	ص	ا	ل
ص	م	ل	ا
ل	ا	ص	م

اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ كَذَا وَكَذَا

## عالم خواب کی حاضرات

ہر طرح کے کشف اور ہر طرح کی خبر حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل نقش  
ایک کاغذ پر تحریر کر کے اپنے تکیہ میں رکھیں اور سورۃ فلک ۳۸ مرتبہ پڑھیں اور ہر مرتبہ  
آخر میں ایک مرتبہ اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ كَذَا وَكَذَا مقصد پورا ہوگا، نقش یہ ہے:

بسم الله الرحمن الرحيم

ک	ھ	ی	ع	ص
ھ	ی	ع	ص	ک
ی	ع	ص	ک	ھ
ع	ص	ک	ھ	ی
ص	ک	ھ	ی	ع

اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ كَذَا وَكَذَا

## حاضرات بذریعہ آواز

صاحب ”الجواهر اللمعة فی استحضار ملوک الجن فی الوقت والساعة“ تحریر فرماتے ہیں۔ اگر آپ لوگوں کی خفیہ گفتگو معلوم کرنا چاہیں۔ یا کسی مریض کی بیماری کے بارے میں معلوم کرنا چاہیں۔ کسی مخفی امر کو معلوم کرنا چاہیں۔ دینہ یا چوری کے بارے میں آگاہی حاصل کرنا چاہیں۔ ہر طرح کے مسائل کے بارے میں اس عمل کا خادم ”جواش“ آپ کو ہر طرح کی خبر دے گا۔ اس حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ مسلسل سات یوم روزے رکھیں اور روزانہ صبح وشام مندرجہ ذیل عمل ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں اور ہر نماز کے بعد تین سو دس (۳۱۰) مرتبہ اور ان سات ایام میں صندل سرخ کا بخور بھی جلانا ہوگا۔ عمل کی ریاضت کے وقت سات (۷) دنوں میں آپ کی ریاضت مکمل ہو جائے گی۔ پھر جب کبھی آپ کسی انسان کے راز کو معلوم کرنا چاہیں۔ یا کسی بھی مخفی امر کو معلوم کرنا چاہیں تو عمل مذکورہ تین مرتبہ آہستہ آہستہ پڑھیں۔ عمل پڑھتے وقت اپنے سر کو گھٹنوں کے درمیان رکھیں۔ پس اس عمل کا خادم ”جواش“ بذریعہ آواز آپ کو آگاہ کرے گا۔ یہ ایک راز ہے کامیاب عاملین وکالمین کا اسے نااہل سے پوشیدہ رکھنا ضروری ہے، عمل یہ ہے:

گَمَش۔ مَش۔ عَكْش۔ شَمْلَاخ۔ اَجِبْ يَا جَوَاشُ  
وَاطْهَرْنِي عَلَى ضَمَارِ النَّاسِ۔



## حاضرات روشن ضمیری

صاحب ”سحر الکھان“ فی حضور الجن ”جواش کا عمل اس طرح تحریر فرماتے ہیں کہ جب آپ اس عمل کی ریاضت کا ارادہ کریں تو سات یوم روزے رکھیں اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں، عمل یہ ہے:

طیّکَش. شَمْلَاخ. کَمَش. عَمَش. شَمْلِیْخ. اَجَب  
یا خادِم هذه الاسماء واخبرنی بما فی جمیع  
ضمائر الناس واخبرنی فی اذنی ضمائر  
العالم واخبرهم الوحا العجل الساعة.

طریقہ مندرجہ بالا عمل اول کے مطابق ہے۔ جواش آپ کو لوگوں کے مافی الضمیر سے آگاہی کرے گا۔ ہر طرح کی خبر دے گا اور آپ سب حالات مرد روشن ضمیر کی طرح سمجھ لیں گے۔

## حاضرات سے تحریری جواب حاصل کرنا

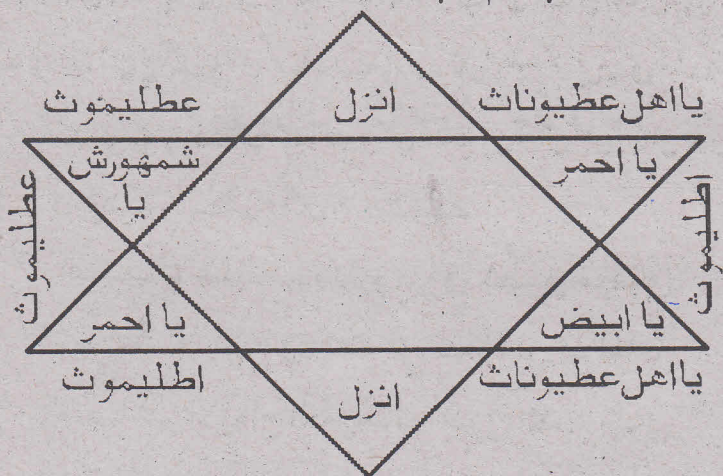
یہ عمل بھی بڑا عجیب عمل ہے جسے عبدالفتاح السید الطوخی نے اپنی تصنیف ”سحر الکھان“ میں بڑی تعریف کے ساتھ تحریر فرمایا ہے۔ اس حاضرات سے آپ کسی بھی سوال کا تحریری جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ بیماری کی تشخیص کر سکتے ہیں۔ مفروراور گریختہ کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکتے ہیں۔ ہر امر کی کامیابی اور ناکامی معلوم کریں یا کسی چوری کا پتہ لگائیں۔ دینوں کے بارے میں انکشاف کریں یا اس جیسے دیگر امور سب کے بارے میں مکمل آگاہی ہوگی۔ عروج ماہ میں عمل روزانہ اکیس





## حاضرات کا آئینہ

یہ حضرات الارواح کا بڑا پیارا عمل ہے اور مصر کے مشہور عامل عبدالفتاح السید الطوخی کا عمل ہے۔ آئینہ حضرات میں خود عامل ارواح کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ اور ہر طرح کے سوالوں کا جواب حاصل کر سکتا ہے۔ حضرات کا آئینہ تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک نیا شیشہ بازار سے خرید لیں اور اس کی پشت پر مندرجہ ذیل خاتم تحریر کریں۔ خاتم تحریر کرتے وقت آپ کا تازہ غسل اور وضو ہونا چاہیے۔ لوہان اور کزبرہ کا بخور جلتا رہے، خاتم یہ ہے:



حاضرات کے لیے مندرجہ ذیل آیات ایک کاغذ پر تحریر کر کے اپنی پیشانی پر چکالیں، آیات یہ ہیں:

وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ۝ فَكَشَفْنَا

عَنْكَ غَطَّانَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝

(الانعام۔ ۷۶، ق۔ ۲۲)

اور مندرجہ ذیل عزیمت تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر اور آئینہ پر بار بار دم کریں۔ آئینہ میں ایک خلاء سایہ پیدا ہو جائے گا یا سوراخ بن جائے گا۔ یا ایک دروازہ نظر آئے گا۔ اور اس میں ایک انسان نظر آئے گا۔ اور اشاروں میں اپنے سر سے آپ کے سلام کا جواب دے گا۔ آئینہ میں جب کوئی آدمی نظر آئے تو آپ اُسے کہیں عَلَيْنِكَ السَّلَامُ وَمَنْكَ وَفِيكَ اور پھر اپنے مقصد کے سوالات کریں ہر ایک سوال کا جواب تلی بخش جواب دے گا۔ خواہ آپ اُس سے کسی مریض کی بیماری کے بارے میں پوچھیں یا کسی گریختہ کے بارے میں معلوم کریں۔ کسی گمشدہ چیز انسان، حیوان کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہیں تو بھی مکمل آگاہی ہوگی۔ چاہے کسی دُفینہ کے بارے میں پوچھیں، عزیمت یہ ہے:

أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِطَامِ قَرُوقِ خَطُوقِ مَرْدُوقِ  
وَدُودِ شَكُورِ اَبْرُوقِ عَصَافِلِ هَيْدُرُوسِ اَنْزُلُوَا يَا  
مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَّةِ اَنْزِلْ اَحْمَرُ اَنْزِلْ  
شَمْهُورِشْ وَاكْشِفُوْا لِي الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ  
حَتَّى اَرَاكُمْ بَعِيْنِي وَاكَلِمَ بِلِسَانِي وَاَسْأَلْكُمْ اُرِيْدُ  
مِنْكُمْ لَقَدْ كُنْتُ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا فَكَشَفْنَا  
عَنْكَ غَطَّانَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝ (ق۔ ۲۲)  
وَكَذَلِكَ نَرِيْ اِبْرَاهِيْمَ مَلِكُوتِ السَّمٰوٰتِ وَ





## حاضرات کا طریقہ:

جب کبھی ضرورت ہو۔ کسی بیمار یا ضرورت مند کو چار پائی پر آرام سے لٹا دیں اور اُس کے سر ہانے مندرجہ بالا عمل پینتالیس (۴۵) مرتبہ پڑھ کر اُس پر دم کریں۔ مریض غیر اختیاری طور پر نیند کی حالت میں چلا جائے گا اور خراٹے لینے لگے گا۔ جب خراٹوں کی آواز آنے لگے تب پوچھیں کہ حضرت اسامہ کی روح حاضر ہوئی ہے یا نہیں۔ جب اُس کا لب و لہجہ عربی زبان میں بدل جائے تو پھر انسلاہ علیکم کہیں۔ حضرت اسامہ کی روح عربی لب و لہجہ میں آپ کو جواب دے گی۔ اب اس روح سے مرض کی تشخیص کے بارے میں پوچھیں۔ اُس کا علاج دریافت کریں۔ ہر طرح کے سوالات پوچھ سکتے ہیں۔ جو بات بھی پوچھیں گے ہر بات کا تسلی بخش جواب ملے گا۔ زیادہ سے زیادہ ایک مرتبہ پینتالیس (۴۵) منٹ سے زیادہ کسی ایک فرد پر حاضرات نہ کریں۔ ایک دن میں زیادہ سے زیادہ پینتالیس (۴۵) آدمیوں پر عمل کر سکتے ہیں۔ بچوں پر اس کی حاضرات نہ کریں۔ اگر مجبوری ہو تو دوبارہ نہ کریں۔

## تسخیر روح مثل ہمزاد

یہ ایک خاص عمل ہے۔ مگر اس عمل میں یہ شرط ضروری ہے کہ اپنے استاد کی نگرانی میں ہی عمل کریں۔ اگر بغیر اجازت کے عمل کریں گے۔ یا تو عمل میں ناکامی ہو گی یا رجعت ہو جاتی ہے۔ عروج ماہ میں جب ہفتہ کے روز منزل مقعہ، سماک، اکلیل یا رشا ہو۔ تو اپنے نام مع والدہ کے اعداد قمری نکال کر اُن سے اکتالیس (۴۱) عدد تفریق



کر کے باقی اعداد کو نطق کریں اور انیل کا اضافہ کر کے ایک اسم بنالیں۔ اور مندرجہ ذیل عبارت کے آخر میں بحق یا کے بعد تحریر کر کے روزانہ کی مقرر کی گئی تعداد کے مطابق پڑھیں، عبارت یہ ہے:

يَسْكُ فِي الْوَهَا فِي الْكَمَا يَسْكُ فِي الْوَهَا فِي  
الْكَمَا بِحَقِّ يَا (.....)

خالی جگہ پر اعداد کو نطق کر کے استخراج کردہ اسم تحریر کریں۔

صرف سات یوم کا عمل ہے۔ گوشت ہمہ قسم اور جماع سے پرہیز ہے۔ ہفتہ کی رات گیارہ بجے الگ کمرہ میں بارہ ہزار (۱۲۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ اتوار کو اٹھائیس ہزار (۲۸۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ سوموار کو سات ہزار (۷۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ منگل کو چار ہزار (۴۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ بدھ کو تیرہ ہزار (۱۳۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ جمعرات کو تین ہزار (۳۰۰۰) مرتبہ اور پھر جمعہ کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔

چھٹی رات ایک روح باشکل عورت خوبصورت یا بد صورت حاضر ہوگی۔ کبھی بد صورت بن کر آتی ہے اور کبھی خوبصورت بن کر آتی ہے۔ اس سے کسی طرح کا خوف نہ کھائیں۔ اور اس سے قول و قرار کر لیں۔ اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ پس یہ روح مثل ہمزاد ہر وقت آپ کے پاس رہے گی اور ایک منٹ میں دنیا بھر کی خبریں اور حُب و بغض کے کام کرے گی۔ مگر کوئی چیز لا کر نہیں دے سکتی۔ بیمار کی بیماری اور اُس کو فائدہ کرنے والی ادویات سب بتا دیا کرے گی۔

یہ عمل صرف تین سال تک کام دے گا۔ تین سال کے بعد دوبارہ عمل کرنا پڑتا ہے۔ اس عمل کا بخور گوگل ہے۔ پڑھتے وقت جلائیں۔ اور پڑھنے کا وقت رات گیارہ بجے مقرر

ہے۔ اس میں کمی بیشی نہ کریں۔

## عمل حاضرات عجب

حاضرات کا یہ عمل عزیزی خولجہ حافظ محمد اسحاق صاحب آف دنیا پور کا ہے اور اپنے اثرات میں عجب ہے۔ صرف پانچ یوم کی مختصر ریاضت سے عمل جاری ہو جاتا ہے۔ اس کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ پانچ یوم تک روزانہ نماز عشاء کے بعد ایک گلاس پانی کا بھر کر سامنے رکھ کر عمل پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے خود پی لیا کریں۔ بعد از زکات روزانہ گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھا کریں۔ جب کبھی ضرورت ہو۔ سائل کی آنکھیں بند کروا کر اُس پر گیارہ گیارہ (۱۱، ۱۱) مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ چند منٹوں میں سائل کی آنکھوں میں روشنی ظاہر ہوگی اور اُس کے سامنے تمام حالات جو آپ پوچھیں گے مثل ٹی وی ظاہر ہوں گے، پڑھنے والا عمل یہ ہے:

خضر است۔ خضر مست۔ چوں تمہارا نام

تم کرو ہمارا کام بفضل اللہ اللہ اللہ

## عمل حاضرات درآئینہ

اس عمل کی ریاضت نہیں ہے بڑا آسان عمل ہے۔ روزانہ ایک (۱) مرتبہ سورہ یسین شریف لازمی پڑھنا ہوگی۔ کبھی ناعد نہ کریں۔ اس سے عمل جاری رہے گا۔ جب سورہ یسین پڑھنا چھوڑ دیں گے، عمل جاری نہ رہے گا۔ جب کبھی ضرورت ہو۔ بچے اور آئینہ پر تین تین (۳، ۳) مرتبہ پڑھ کر دم کریں حاضرات کا نزول شروع ہو جائے گا۔ ہر طرح کے سوالات پوچھیں۔ ان شاء اللہ درست جوابات ملیں گے۔



عمل یہ ہے:

يَسِينِ يَسِينِ يَسِينِ بِحُرْمَتِ مُشْكَلٍ كُشَايَسِينِ  
تَقْصِيرَانِ الْجَنِّ وَالْأَنْسِ مُسْخَرُ شَوْ

### خبر بذریعہ آواز

حاضرات کے اعمال میں سے یہ عمل اپنی نوعیت کا واحد آسان اور لاغاثانی عمل ہے۔ مندرجہ ذیل آیت مبارکہ روزانہ سوتے وقت ایک تسبیح پڑھا کریں اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل عروج ماہ میں کسی بھی جمعرات سے شروع کریں اور اکیس (۲۱) یوم تک مسلسل کریں۔ پہلے ہی ہفتہ میں انشاء اللہ تعالیٰ کانوں میں آواز آنا شروع ہو جائے گی۔ جب آواز آنا شروع ہو جائے تب اپنے دل میں کسی بھی مقصد کا تصور کریں، انشاء اللہ تعالیٰ بذریعہ آواز آگا ہی ہو جائے گی۔ پھر جب کبھی کسی امر سے آگا ہی چاہیں تو چند مرتبہ آیت مبارکہ پڑھیں اور مقصد کا تصور کریں، بذریعہ آواز مکمل جواب ملے گا۔ یقین و اعتقاد شرط اول ہے۔

آیت مبارکہ یہ ہے:

فَازْ سَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝

(سورۃ مریم آیت ۱۷)

باب نمبر ۱

# تسخیر مومن کلمات



قارئین!! یہ واضح کر دوں کہ مَوَکَلات جنات سے کہیں زیادہ طاقتور ہوتے ہیں اور مَوَکَلات کے اعمال تسخیر کی ریاضت میں بہ نسبت تسخیر جنات ڈر، خوف اور مشاہدات عجیبہ زیادہ ہوتے ہیں۔ تسخیر مَوَکَلات کے اعمال کامل مرشد یا اس فن کے عظیم اساتذہ کی نگرانی میں کرنے چاہئیں ورنہ رجعت کا بہت خطرہ ہوتا ہے۔ اگر دوران ریاضت طالب ڈر گیا تو پھر جان کی خیر نہیں۔

میرا مشورہ ہے کہ مَوَکَلات کے اعمال صرف وہی لوگ کریں جو بہت بہادر ہوں اور ایسے اعمال کرتے رہتے ہوں۔ کم ہمت اور ڈرپوک نیز ایسے نوجوان جو عملیات تسخیر ارواح کے قواعد کو نہیں سمجھتے، مَوَکَلات کے اعمال کی ریاضت کا بالکل قصد نہ کریں، ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔

## خدمت الملک، معروف

ہم نے یہ عمل اپنی کتاب ”فیضان القرآن“ حصہ اول میں بھی دیا ہے۔ ملک معروف سات زمینوں کے بادشاہوں کا قاضی ہے۔ اس کی خدمت حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب اس عمل کی ریاضت کا ارادہ کیا جائے تو بدن، کپڑے اور جگہ پاک و صاف ہوں۔ اور قسم پڑھی جائے ہر نماز کے بعد اکیس (۲۱) مرتبہ ریاضت کے طور پر اور اس کی ابتداء عروج ماہ میں سوموار سے کرنا چاہیے۔ اور سورۃ اخلاص پڑھی جائے اسماء سے پہلے۔ اس بات کو جمعرات کی رات عشاء کے بعد تک جاری رکھا جائے۔ اب خدمت الملک معروف کی ریاضت شروع ہوگئی۔ پھر خلوت میں داخل ہو جائیں۔ اور کہیں میں نے اعتکاف کی نیت کی۔ جب بیٹھ جائیں تو پھر کہیں بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ پھر قبلہ رو کھڑے ہو کر چھ (۶) رکعت نماز نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور سورۃ فتح کی پہلی تین (۳) آیات یعنی:

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا  
تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَ  
يَهْدِيكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ  
نَصْرًا عَظِيْمًا تک۔

اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص گیارہ (۱۱) مرتبہ اور سلام پھیر دے۔ پھر تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الزمر کی یہ آیت پڑھیں:

حَتّٰی اِذَا جَآءَ وَهَآءُ فَتَحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ



خَزَنَتَهَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَلْدِينَ ۝

اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد نو (۹) مرتبہ سورۃ اخلاص اور سلام

پھیر دے۔ اور پانچویں میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ البقرہ کی یہ آیات:

يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ  
وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ  
لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ۝ اذ تَبَرَّ الَّذِينَ  
التَّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ ..... ۝ فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ  
بَعْدِهَا جَاءَتْكُمْ الْبَيِّنَاتُ فَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ  
حَكِيمٌ ۝

یعنی آیت دو سو نو (۲۰۹) تک اور چھٹی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ

اخلاص سات (۷) مرتبہ اور سلام پھیر دے اور پھر اس کے بعد یہ پڑھیں:

سَرِيعًا ۹۱ مرتبہ رَفِيعًا ۷۱ مرتبہ مُطِيعًا ۵۱ مرتبہ

پھر پڑھیں اَجِبْ يَا مَعْرُوفُ مُسْرِعًا مُطِيعًا ۵۱ مرتبہ

اس کے بعد یہ قسم سات مرتبہ پڑھی جائے گی:

اَجِبْ يَا مَعْرُوفُ مُسْرِعًا مُطِيعًا لَا مَرَّ لِلَّهِ  
تَعَالَى وَمَلَأْ نِكَتَهُ وَكُتُبَهُ وَرُسُلَهُ وَاحْضِرْ فِي هَذِهِ  
السَّاعَةِ وَاجِبْ دَعْوَتِي وَافْعَلْ مَا أَمَرَكَ بِهِ إِنَّ  
اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ بَارَكَ اللَّهُ فِيمَنْ أَطَاعَ  
اللَّهَ وَخَشِيَهِ



ایسا روزانہ ہی کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ کسی بھی دن ملک معروف حاضر ہو جائے گا۔ پس جب ملک حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر ادا کریں۔ اس کے بعد ٹھہر جائیں ملک معروف کے لیے اور بیٹھ جائیں اپنی خلوت میں تسلی بخش دل کے ساتھ خوش ہو کر۔ پس ملک معروف تمہارے سامنے خوبصورت نورانی چہرے اور صاف پاکیزہ معطر لباس والے آدمی کی صورت میں آئے گا اور کہے گا اَسْلَامُ عَلَیْکَ یَا عَبْدَ اللّٰہِ تو کیا چاہتا ہے؟ اس وقت عامل کہے:

وَعَلَیْکَ السَّلَامُ اَثَابَکَ اللّٰہُ الثَّوْبَ الْجَزِیْلَ  
کَمَا اَجَبْتَ فَلَیْفَسُ اِجْلَالًا لَّنَا وَلَکِنَّ الْاِجْلَالَ  
لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

پس وہ تجھے خطاب کرے گا۔ کیا ارادہ رکھتا ہے تو مال کا؟ تو میں تجھے عطا کروں۔ یا کسی دشمن کا؟ تو میں اُسے ہلاک کروں۔ یا محبت کا؟ اور کیا چاہتا ہے تو کہ میں اسے پورا کروں؟ تو عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ کہے۔ میں نہ تو مال، نہ دشمن اور نہ محبت کا ارادہ رکھتا ہوں بلکہ میں تو تیرا مشاہدہ کرنا چاہتا ہوں اور تجھے دیکھنا چاہتا ہوں اور تیرے اچھے اخلاق، تیری پاکیزہ روح اور تیرے قوی افعال کو۔

پھر عامل اسے کہے تو مجھ سے پوچھ میں تجھے جواب دوں گا اور تو میری اطاعت کر۔ میں تیری اطاعت کروں گا۔ پس تجھے میرے ساتھ کوئی عہد یا پختہ عہد کرنا ہے۔ ملک معروف کا قول اچھا اور پختہ ہوگا۔ اور وہ عامل سے بھی عہد طلب کرے گا۔ پس عامل کے لیے ضروری ہے کہ اس سے اپنی پسند کا معاہدہ کرے اور دوبارہ طلب کرنے کا طریقہ بھی پوچھ لے۔ اعمال خیر کے تمام کاموں میں ملک معروف



عامل کا مددگار ہوگا۔ تمام ریاضت کے دوران عامل کے لیے لازم ہے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی سے خلوت میں لوہان کا بخور روشن کرے۔

## تسخیر ریحان خادم سورۃ فاتحہ

یہ عمل ہم نے اپنی کتاب ”فیضان القرآن“ حصہ اول میں بھی دیا ہے۔ ریحان مؤکل سورۃ فاتحہ کا خادم ہے۔ اعمال خیر کے تمام کاموں میں عامل کا معاون و مددگار رہتا ہے بدی اور شر کے کاموں میں بالکل مدد نہیں کرتا۔ اگر کوئی عامل ایسے کاموں کے لیے ریحان مؤکل کو مجبور کرنے کی کوشش کرے گا تو اس عمل سے ہمیشہ کے لیے ہاتھ دھو بیٹھے گا اور نقصانِ عظیم بھی اٹھائے گا۔

تسخیر ریحان کے لیے ضروری ہے کہ عامل خلوت نشین ہو۔ احرامی لباس زیب تن کرے۔ ترک حیوانات کرے۔ عمل کی ریاضت کے دوران نماز اور روزہ کی پابندی کرے۔ دورانِ ریاضت اپنی خلوت گاہ میں جائے اور کزبرہ کا بخور روشن کرے۔ عملِ عروج ماہ میں اتوار یا جمعرات کی رات کو بعد از نماز عشاء شروع کیا جائے۔ ریاضت عمل کی مدت اکتالیس (۴۱) یوم ہے۔ ان ایام میں ریحان مؤکل حاضر ہو کر اطاعت کرے گا۔ روزانہ سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھی جائے گی مگر ہر مرتبہ سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ یہ عبارت پڑھی جائے گی:

تْرِيشِ. يَطْهِيْشِ. مَشَاشِ. كَشَارِشِ. اَطَامِشِ.

قَطْمُوشِ. اَنْهَبِ. عُلُوشِ. مَغْلُوشِ. اَجْبُ يَا

رِيْحَانُ وَاَفْعَلْ لِيْ (كَذَا وَ كَذَا) بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ

الشَّرِيفَةُ أُمُّ الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْأَخِذِ  
بِنَاصِيَّتِكَ أَجِبْ بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ وَعَلَيْكَ  
بِحَقِّ الْفَرْدِ الْجَبَّارِ الشُّكُورُ الثَّابِتُ الظَّهِيرُ  
الْخَبِيرُ الزَّكِيُّ الْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةُ.

### تسخیر ارواح نورانیہ

اگر کوئی شخص پاکیزہ ارواح نورانیہ کو فرمانبردار کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔ تو عمل کی ریاضت سے ایک ہفتہ قبل ترک حیوانات جلالی و جمالی اور خلوت کی شرط کے ساتھ روزے رکھے اور اس دوران درود شریف اور کلمہ طیبہ کا بکثرت ورد کرے۔ پھر عروج ماہ میں نوچندے اتوار، جمعرات یا جمعہ کو بعد از نماز عشاء اپنی خلوت میں لباس احرام زیب تن کر کے عمل شروع کرے۔ روزانہ اسم ذات شریف اللہ، ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پھر اس کے بعد روزانہ کا معمول بنالے۔ پس تھوڑے ہی عرصہ میں ارواح نورانیہ کی ایک جماعت کو اپنے سامنے فرمانبردار دیکھے گا۔ اور وہ ارواح عامل کے ہر کام میں معاون ہوں گی جو عامل چاہے گا۔ عامل کے لیے لازم ہے کہ ریاضت سے قبل حرص دنیا کو اپنے دل سے نکال دے۔ ہجگانہ نماز کے ساتھ تہجد گزار بنے۔ کبھی جھوٹ نہ بولے۔ لقمہ حرام نہ کھائے اور تاحیات ان شرائط کی پابندی کرے۔ بحکم باری تعالیٰ عجائبات و اسراریت کا مشاہدہ کرے گا، دعوت لاہوتیہ یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ ظَهَرَتْ الْقُدْرَةُ  
الْمُؤَيَّدَةُ بِثَنَاءِ الْمُبْرُورِ وَازْتِعَادِ النُّورِ الْعَلِيِّ



الرَّفِيعُ الْمُحِيطُ الَّذِي لَا يُطِيقُ إِلَيْهِ نَظَرُ  
 الْكَرُوبِيِّينَ مِنَ النُّورِ الَّذِي تَحْتَرِقُ مِنْ هَيْبَتِهِ  
 جَمِيعُ الرُّوحَانِيَّةِ الْعَظِيمِ الَّذِي سَبَحَتْ لَهُ  
 جَمِيعُ الْمَلَائِكَةِ الصَّافِّينَ وَالْمُسَبِّحِينَ الْعَلِيمُ  
 الَّذِي يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ  
 الْفَرْدُ الَّذِي أَنْزَلَ فِي كِتَابِهِ الْعَزِيزِ "وَلَا يَشْفَعُونَ  
 إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَى وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ" ٥  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْئَلُكَ بِالنَّظَرَةِ الَّتِى نَظَرْتُ بِهَا  
 اِلَى جَبَلِ طُورِ سَيْنَاءَ فَاَنْهَدَ خَوْفًا وَتَفَرَّقَ  
 وَاسْتَفَرَّقَ وَصَاحَ وَجَرَى كَمَا يَجْرِى الْمَاءُ خِفَّةً  
 مِّنْكَ وَتَعْظِيماً لِعَظْمَةِ عَظَمَتِكَ يَا هُوَ اَنْتَ  
 اَللّٰهُ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ اَنْتَ هُوَ اَللّٰهُ لَا  
 اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اَللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ  
 لِيَجْمَعَنَّكُمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَنْتَ اَللّٰهُ الَّذِى  
 اَشْرَقَ وَابْرَقَ وَلَمَعَ ضِيَاءُ بَهَائِكَ وَجَمَالِكَ  
 وَنُورِ ذَاتِكَ عَلَى طُورِ سَيْنَاءَ فَاَحْتَرَقَ اَلْفُ اَلْفُ  
 وَثَلَاثُ مِائَةِ وَسِتِّينَ جَبَاباً فَاَحْتَرَقَتْ الْحُجُبُ  
 وَاهْتَرَّتْ الْعُرْشُ وَنَادَيْتَ بِلِسَانِ الْقُدْرَةِ اَنَا اَللّٰهُ  
 الْعَظِيمُ لَا عَظِيمَ غَيْرِى اَنَا اَللّٰهُ اَلَمْ اَنَا اَللّٰهُ اَنَا



اللَّهُ أَنَا اللَّهُ يَا يَا يَا أَنَا اللَّهُ أَهْيَا شَرَاهِيَا  
 أَدُونَايَ أَصْبَاوْتُ آلَ شَدَايَ أَنَا اللَّهُ الْآخِذُ أَنَا  
 اللَّهُ الصَّمَدُ أَنَا اللَّهُ مَهْدُوشَالِيمُ قَالَ الْعِزَّةُ  
 رَدَائِي وَالْعِظْمَةُ دَثَارِي شِيَالَمُ فَيَقَالُ إِزَارِي وَمَنْ  
 يُخَالِفُنِي أَحْرِقْتُهُ بِنَارِي وَأَنَا عَلَيْهِ جَبَّارٌ يَوْمَ  
 الْقِيَامَةِ أَنَا اللَّهُ، نَفْسِي شَهِدَتْ وَأَشْهَدْتُ عَلَى  
 نَفْسِي قَضَيْتُ أَرْبَعَةَ عَشَرَ أَرْضًا وَسَمَاءَ كَيْفَ  
 تُخَالِفُونَ أَمْرِي أَمْ كَيْفَ تُنْكِرُونَ وَلَا إِلَهَ غَيْرِي  
 اهْبِطُوا أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ أَيْنَمَا كُنْتُمْ فِي مَلَكُوتِ  
 اللَّهِ تَعَالَى عَلَوِيَا وَسَفَلِيَا تَرَابِيَا وَنَارِيَا مَا نَبِيًّا وَ  
 رِيَا حَيًّا سَحَابِيًّا وَغَمَاسِيًّا بَرِّيًّا وَبَحْرِيًّا أَجِيبُوا  
 بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنْزَلَ  
 عَلَيْكُمْ مَلَائِكَةُ الْحُجُبِ الْمُطِيعَةِ لِقَسَمِي هَذَا  
 فَيَهْتَكُونَ الْأَسْرَارَ وَيُخْرِبُونَ الدِّيَارَ وَيَنْشُرُ كُلُّ  
 النُّورِ نَشْرًا وَعَجَلُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَغْضِبَ اللَّهُ  
 عَلَيْكُمْ فَيُسَلِّطَ عَلَيْكُمْ الرِّعَازَ وَالْقَوَازِفَ  
 وَالرُّعُودَ الْقَوَاصِفَ وَالْيُرُوقَ الْخَوَاطِفَ  
 وَالزَّلَازِلَ وَالرَّوَاغِفَ وَالرِّيَّاحَ الْعَوَاصِفَ وَالْغَيْمَ  
 الْمُتَكَاثِفَ وَالْعَذَابَ الْوَاصِبَ الْمُتَرَادِفَ



وَالشَّوَاطِ الْحَارِقُ وَلَا خَلَاصَ لَكُمْ وَلَا مَفَرَّ لَكُمْ  
 مِنْ قِيُودِي فَإِنِّي أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ  
 بِالْحُرُوفِ النَّوْزَانِيَّةِ وَالْأَقْسَامِ السَّرْيَانِيَّةِ وَالْأَسْمَاءِ  
 الْعِبْرَانِيَّةِ بِشَهْتُوفٍ بِشَهْتُوفٍ يَا مَدِيَّتَاشِ.  
 تَلَوْتِيَّةَ بَنُو كُوشٍ مَشْدَشِ أَشُوهِ دَنَا هُوِهِ مَجِيهِ.  
 فُلْيُونُوشِ، وَخِهِ وَخِهِ يَعْيُوشِ بَرْمُوشِ يَا  
 بَهْلُونُودِ تَشَوْتِ يَا عَمْلُونِ طَلَطُونُورِشِ مَهْفَرِ  
 كُوشِ مَرْتَوِيلِ وَعَزْبَرِشِ شَهْه شَهْرَنُوهِ بِهِهِ.  
 فَتُورْتُوخِ يَا لُوخِ أَفِهِ أَفِهِ كَلَيْفِهِ نَمُوهِ اِه اِه شَاهِ  
 أَشَاهِ الْوَلَاهِ لَوْلَاهِ يَا لُوهِ مَقْنَدَنُوسِلِ سَهِيلَا  
 بُولَانِ أَرُوكِهِ أَرْفَكِهِ مَرْدُوهِ أَشُوهِ عَزَّوَجَلَّ وَسَلَّ  
 وَعَزَّوَهْلَ بَهْلَانِ مَهْلُوتُوهِ دِيدِهِ أَشِيهِ أَخُوصِ  
 يَا مَصْطَلُوتِ سَالِ ذَاكَ ذَاكَ أَوْكِهِ رُوسِيْنُتُوصِ.  
 عَمَلِيلِ جَمَلِيلِ مَلُوكُوهِ دَمْلُوكُوسِ أَسِيهِ يَا هَذِهِ  
 يَاهَرِهِ يَا خَلُوشِ أَجِيْبُوَايَا أَهْلَ الْحُجْبِ السَّبْعَةِ  
 سَرَايِلَهُمْ مِنْ قِطْرَانٍ وَتَغْشَى وَجُوهَهُمُ النَّارُ  
 لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ  
 الْحِسَابِ ٥

## حصولِ روحانیت

اپنی قوت کو جلا بخشنے اور بدن انسانی میں تاثیرِ روحانیت پیدا کرنے۔ سیفِ زبان اور سیفِ قلم جیسی خوبیوں کا حامل اسم اللہ کا یہ عمل اپنی مثال آپ ہے۔ اس عمل کے عامل کی پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ کائنات کے خالق و مالک اور اس کی لامتناہی نعمتوں کو یاد کر کے ان نعمتوں کے بخشنے والے اللہ جل جلالہ کی سپاس گزاری کے لیے کھڑا ہو۔ اور اس کے شکر یہ کا حق ادا کرے۔ ایسا کرے گا تو بسملہ اور اسم اللہ کے فیوض و برکات سے مستفید و مستفیض ہو سکے گا۔ اللہ کے رازوں سے وہی شخص آگاہ ہوتا ہے جو دنیا کا حریص نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق بخشنے۔ (آمین)

روزانہ اس عمل کی ریاضت کا معمول بنالیں۔ چند ہفتوں میں ہی روحانی اسراروں سے واقفیت ہونا شروع ہو جائے گی۔ اس سے زیادہ ظاہر کرنے کی اجازت نہیں ہے، پہلے تین (۳) مرتبہ یہ پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ  
الْعَالَمِیْنَ ۝ وَصَلِّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ یَا اللّٰهُ یَا  
رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اَسْأَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی  
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ  
الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَنْ تَفِیْضَ عَلٰی  
مُشَاهِدَہٖ سِرِّ شَرِیْفٍ لَطِیْفٍ نُّوْرِ جَلَالِ جَمَالِ



کَمَالِ اِقْبَالِ لاهوتیتک وَتَصِبْ عَلٰی اَنَابِیْب  
مِیَازِیْب سَمَائِبِ مَوَاهِبِ رَحْمَةِ رَحْمَوِیَّتِکَ یَا  
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ  
وَصَلِّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاَمِّیِّ  
وَعَلٰی اِلٰهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔

پھر ایک سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں:

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّ خُلِقَ مِنَ النُّوْرِ وَهُوَ نُورٌ۔  
پھر اسم ذات چار ہزار تین سو چھپن (۳۳۵۶) مرتبہ پڑھیں۔ پھر تین مرتبہ پڑھیں:

اللّٰهُمَّ یَا مَنْ لَوْجُودِهِ الْعُلٰی بِاَعْتِبَارِ الْعَامِ وَ  
الْخَاصِ وَحَقِیْقَتِهِ الْوُجُودِیَّةِ وَسِرِّهِ الْقَابِلِ فَمَا  
فِی الْاَکْوَانِ جَوْهَرٌ فَرْدٌ مِنْ اَحَادِ جَوَاهِرِ اَحَادِ  
الْعَالَمِ الْعُلُوِّیِّ وَالسُّفْلِیِّ اِلَّا وَمَقَالِیْدُ اَحْکَامِهِ  
تَتَعَلَّقُ بِاسْمِ مَنْ اَسْمَائِکَ فَاجْتِمَاعُهَا بِرَقَاتِقِهَا  
بِیْدِ اِسْمِکَ الَّذِیْ اسْتَاثَرَتْ بِهٖ عَنْ جَمِیْعِ  
خَلْقِکَ فَلَا یُظْهَرُ لَهُمْ اِلَّا مَا نَاسَبَ الْاَفْعَالِ  
فَاَسْمَاؤُکَ الْهِیْ لَا تُحْصٰی وَمَعْلُومَاتُکَ لَا  
نِهَایَةَ لَهَا۔ اَسْأَلُکَ غَمْسَةً فِیْ بَحْرِ هٰذَا النُّوْرِ  
حَتّٰی اَعُوْذُ اِلٰی الْکَمَالِ الْاَوَّلِ فَاتَصَرَّفْ فِی  
الْمَلٰکُوْتِ بِاِسْمِکَ الْکَامِلِ تَصَرُّفاً یَتَّقٰی







ہے۔ اور خود کو یہ معلوم ہوگا کہ نور کے مکان میں ڈوب رہا ہوں۔ دل کو مضبوط رکھیں اور نور کی یہ حالت چند لمحوں سے زیادہ نہ ہوگی۔ اس کے بعد ایک مَوَکَل آئے گا۔ اس سے ہرگز خوف نہ کھائیں کیونکہ یہ مَوَکَل بڑا مبارک ہے۔ وہ سلام بلائے گا۔ اس کا جواب دے کر ذکر اللہ، میں مصروف رہیں۔ یہ مَوَکَل آپ کو ایک خادم دے کر رخصت ہو جائے گا اور خادم ہر جائز امور میں معاون و مددگار رہے گا۔

### تسخیر روح خود

اسم اللہ کا یہ عمل تسخیر روح خود کا انتہائی جامع اور کمال درجے کا قوی الاثر عمل ہے۔ الامام الکبیر والحکیم الشہیر ابی العباس احمد بن علی البونی اپنی کتاب ”منبع اصول الحکمة“ میں اس عمل کی بے حد تعریف فرماتے ہیں۔ امام موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ اس کا عامل جس چیز کی خواہش کرے گا اللہ تعالیٰ اس کا تصرف اسے بخشا ہے۔ اور بے شمار مطالب عامل کے پورے ہوتے ہیں۔ دورانِ عمل جس مقصد کی طرف توجہ کرے اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ مقصد فی الفور پورا ہو جائے۔ عامل کا باطن روشن ہو جائے اور ارواح باطنیہ زندہ ہو جائیں۔ اس جلیل القدر عمل کو عملیات کی جملہ شرائط کی پابندی کے ساتھ ہی بجالایا جائے۔

عمل کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ نمازِ عشاء کے بعد اسمِ اعظم اللہ چھیاسٹھ (۶۶) مرتبہ اور مندرجہ ذیل عزیمت سولہ (۱۶) مرتبہ پڑھی جائے اور اسے اپنا معمول بنالے۔ تاحیات ان شاء اللہ عجائبات کا مشاہدہ ہوگا۔ اور انوار کا مشاہدہ ہوگا۔ عزیمت یہ ہے:

اَلِهٰى مَا اَسْرَعَ التَّكْوِيْنَ بِكَلِمَتِكَ وَاَقْرَبُ  
 الْاَنْفِعَالَاتِ بِاَمْرِكَ اَسْأَلُكَ بِمَا اَظْهَرْتَ فِى  
 الْعَرْشِ مِنْ نُورِ اسْمِكَ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الرَّفِيعِ  
 الْمَجِيدِ الْمُحِيطِ فَاَنْتَشَأْتَ مَا لَا يَكْتَهُ اِنْتِشَاءُ  
 مُنَاسِباً لِتِلْكَ الْحَضْرَةِ فَكُلُّ مَنْهُمْ رُوحٌ وَكُلُّ  
 نَفْسٍ مِّنْ اَنْفَاسِهِمْ رُوحٌ وَكُلُّ ذِكْرٍ مِّنْ اَذْكَارِ رُوحٍ  
 وَكُلٌّ مِنْهُمْ اَذْهَلَتْهُ عَظَمَةُ تَجَلِّيِكَ فِى  
 اَسْمَائِكَ فَاَنْفَعَلْتَ ذَوَاتَهُمْ بِتِلْكَ الْاَذْكَارِ فَهُمْ  
 ذَاكِرُونَ مِنَ الدُّهُولِ وَذَاهِلُونَ مِنَ الذِّكْرِ  
 فَذَكَرَهُمْ مِنْ حَيْثُ الْاِسْمُ اَنْتَ اَنْتَ وَمِنْ حَيْثُ  
 الدُّهُولُ هُوَ هُوَ وَمِنْ حَيْثُ الْعَظَمَةُ اِلهِ اِلهِ وَمِنْ  
 حَيْثُ التَّجَلِّىُّ هَا هَا وَمِنْ حَيْثُ السِّرُّ هِىَ هِىَ وَ  
 مِنْ حَيْثُ التَّسْبِيحُ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ مَا  
 اَعْظَمُ سُلْطَانُكَ وَاَعَزُّ شَأْنُكَ اَحَاطَ عِلْمُكَ  
 وَسَبَقَ تَقْدِيرُكَ وَنَفَذَتْ اِرَادَتُكَ وَجِهْنِى وَجْهَةً  
 مَّرْصِيَّةً مِّنْ تَصْرِيفِ قُدْرَتِكَ فِى كُلِّ فِعْلٍ بِعَزْمٍ  
 اَوْ فِكْرِ ظَاهِرٍ اَوْ بَاطِنٍ اِنَّ حَضْرَتَكَ لَا تَقْبَلُ  
 الْغَيْرَ حَتَّى تَصْدُرْ لِىْ اَفْعَالُ الْاَكْوَانِ وَمَنْ فِيْهِنَّ  
 اَتَصَرَّفُ فِيْهَا بِمَا اُرِيدُ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيدُ



وَأَنْتَ الْطِفُّ اللَّطْفَاءُ وَأَرْحَمُ الرَّحْمَاءِ وَعَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِالْآجَابَةِ جَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ ۝

## مؤکلات کے بادشاہ سے خدمت حاصل کرنا

اس کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ تین دن تک روزہ رکھیں خلوت کی شرط  
کے ساتھ اور ہر نماز کے بعد ہَرْشِ تَرْشِ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں اور  
چوتھے دن لا تعداد پڑھتے رہیں۔ آپ کے سامنے مؤکلات کا بادشاہ گھوڑے پہ سوار  
ہو کر آئے گا جس کے ہاتھ میں تلوار ہوگی۔ اُس سے خوف نہ کریں۔ وہ آپ سے  
حاجت پوچھے گا مگر اُسے کسی بات کا جواب نہ دیں بلکہ ہَرْشِ تَرْشِ لا تعداد پڑھتے  
رہیں۔ آپ کے پاس ایک سبز رنگ کا کاغذ ہو جس کی لمبائی ہاتھ سمیت کہنی تک  
دو (۲) بار ہو اور اس پر یہ عبارت لکھی ہو:

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا  
الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ  
كَفِيلًا ۝

کچھ دیر بعد بادشاہ واپس چلا جائے گا۔ اُس کے بعد ایک خادم آپ کے  
پاس حاضر ہوگا۔ آپ اُس کو وہ کاغذ کا جریدہ دے دیں۔ پس یہ اُس کا عہد ہوگا۔ اس  
کے بعد جب بھی ضرورت ہو اُسے طلب کریں، ہر کام میں معاونت کرے گا۔ مگر کوئی  
بھی غیر شرعی کام سرانجام نہ دے گا۔ خادم کے حاضر ہونے پر اُس سے دوبارہ حاضری



کا طریقہ بھی پوچھ لیں اور ان شرائط کی پابندی کریں جو تسخیر کے وقت طے ہوں۔

## تسخیر مَوَکَل

جو لوگ عملیاتی اصولوں کو مد نظر نہیں رکھتے ان کی مثال ایسی ہے جیسے راہک میں پھونک مارنے والا۔ کوئی عمل ان کا درست نہ ہوگا۔ اسی وجہ سے آج کل لوگوں کے اکثر اعمال تسخیراتِ ارواح باطل ہوتے ہیں۔

”يَا طَبْطَهَا“ یہ ایک ارضی مَوَکَل کا نام ہے۔ تمام قواعد کی پابندی کرتے ہوئے کسی بھی نوچندی اتوار یا جمعرات کو بعد از نمازِ عشاء مقرر وقت اور جگہ پر روزانہ سات (۷) تسبیح پڑھیں۔ صرف ایک ہفتہ کا عمل ہے۔ ڈرنے کی ضرورت نہیں مَوَکَل ڈراتا ہے اور طرح طرح کی شیطانی تبدیلیاں کر کے عامل کے سامنے آتا ہے۔ اکثر یہ مَوَکَل رات کو عامل کے پاس مہمان بن کر آتا ہے اور رات گزارنے کی عرض کرتا ہے۔ عامل کو اس مَوَکَل کی مہمان نوازی کرنا چاہیے۔ جاتے ہوئے آپ پر نوازش کر جائے گا۔

اگر ایک ہفتہ عمل مکمل کرنے پر مَوَکَل حاضر نہ ہو تو بغیر ناغہ کیے یعنی آٹھویں دن حسب طریق ”يَا طَبْطَهَا“ یہ ایک سماوی مَوَکَل کا نام ہے۔ روزانہ سات (۷) تسبیح پڑھیں اور سات (۷) یوم تک پڑھیں۔ ان ایام میں اگر مَوَکَل کا ظہور ہو جائے تو بہتر ہے۔ دوسری صورت میں دونوں اسماء کو ملا کر یعنی ”يَا طَبْطَهَا يَا طَبْطَهَا“ روزانہ چودہ (۱۴) تسبیح پڑھیں اور اس عمل کو برابر تین (۳) ہفتے یعنی پورے اکیس (۲۱) یوم تک جاری رکھیں۔



دورانِ ریاضت مَوکل جانوروں اور خوفناک صورتوں میں نظر آتا ہے اور کبھی قریب سے گزرتا ہے اور کبھی آوازیں دیتا ہے لیکن نقصان نہیں پہنچاتا۔ آخری ہفتہ میں کسی دن مَوکل محشنہ شکل میں آکر آپ کے پاس رات ٹھہرنے کی درخواست کرے گا۔ پس آپ اس کی خوب خاطر اور مہمان نوازی کریں۔ جاتے ہوئے آپ پر نوازش کر جائے گا۔ جو چاہے سو کام لیں اور عہد و پیمان بھی ضرور کر لیں۔

### حاضرات مَوکلات سورۃ فاتحہ شریف

ابو عیسیٰ ”فضائل القرآن“ میں حضرت حسن بصریؒ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ فاتحہ الکتاب کو پڑھے گویا اس نے تمام کتاب منزلہ کو پڑھا۔

رسالہ ”منور القلوب“ میں ہے کہ دعوت سورۃ فاتحہ حضرت محمد ﷺ نے حضرت امیر المؤمنین علیؑ ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کو تعلیم فرمائی اور انہوں نے حضرت امام حسنؑ کو اور انہوں نے حضرت امام زین العابدینؑ کو۔ انہوں نے امام باقرؑ کو۔ انہوں نے حضرت امام جعفرؑ کو اور انہوں نے حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کو۔

حضرت بایزید بسطامی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ میں نے ۲۹ برس تک چہل اور قرشیا وغیرہ میں صرف کیے اور کوئی فوائد کما حقہ جامع نظر نہ آئے۔ اتفاقاً میں ایک روز حضرت امام موسیٰ رضا کاظمؑ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ انتیس (۲۹) برس ہوئے آپ کا غلام دعوت کرتا ہے اور اب تک کچھ بھی تجلیات خاص سے فیضیاب نہیں ہوا۔ حضرت امام موسیٰ رضا کاظمؑ نے کمال لطف اور نہایت شفقت سے فرمایا کہ

ابھی منزل دور ہے۔ ابھی دعوت کیے جاؤ مراد کو پہنچ جاؤ گے۔ میں نے عاجزی سے اپنا سر حضرت امام علیہ السلام کے قدموں پر رکھ دیا اور عرض کیا کہ یا امام! مجھ کو تعلیم فرمائیں اور راہ ہدایت بتلائیں کہ قوت دعوت کی حاصل ہو اور اس کا بھید شفاف اور ساتھ مراقبات کے کھل جائے۔ امام علیہ السلام نے فرمایا کہ واللہ! اگر تم ہزار (۱۰۰۰) برس تک دعوت کرتے رہو گے کچھ حاصل نہ ہوگا جب تک کہ ہماری اجازت سے سورۃ فاتحہ کی دعوت نہ کرو گے مطلب کو ہرگز نہیں پہنچو گے۔ میں نے عرض کیا کہ یا حضرت پھر مجھے اس کی تعلیم فرمائیں۔ بعد ایک مدت کے آپ نے خلوت کی اجازت دی۔

۳۹ دن تک میں اس دعوت میں مشغول رہا۔ ہر روز عجائبات دیکھتا تھا اور کچھ بھی خوف نہ کھاتا تھا۔ ۳۹ ویں روز چار موکل بہت سے کواکب کے ساتھ میرے پاس آئے اور السلام علیکم کہا۔ میں نے سلام کا جواب دیا۔ پھر موکلوں نے کہا ہم حاضر ہیں اے صاحب دعوت! اپنا مدعا کہہ کہ تیری خدمت بجالائیں۔ ہم سب فرمانبردار ان اسماء کے ہیں کہ جس قدر اللہ تعالیٰ نے ملک، ارواح اور جن وانس پیدا کیے ہیں، ہمارے تحت و تصرف میں ہیں اور جو کچھ تیرا مدعا ہوگا، حاصل ہوگا۔ میں نے کچھ جواب نہ دیا یہاں تک کہ انہوں نے کمال شفقت سے پھر کہا۔

میں نے ان کا نام پوچھا!! ایک نے کہا میرا نام ارفائیل ہے، چار ہزار (۴۰۰۰) فرشتے میرے مطیع ہیں بحق عظمیت ہجاء بحق بد القرآن الاعظم بحق ام الدعوات۔ اس کے بعد دوسرا موکل آیا میں نے اس کا نام بھی دریافت کیا۔ اس نے کہا میرا نام مورخ ہے۔ لاکھ ارواح جن وانس



میرے زیر فرمان ہیں۔ قوت اس دعوت کے جس کام کا مجھے حکم ہوا بجالاؤں گا۔ تیسرا مؤکل آیا۔ میں نے اس کا نام پوچھا۔ اس نے کہا میرا نام سرفیاض ہے تمام جن والنس اور شیاطین اور ارواح ارضی و سماوی اس اسم کے تابع ہیں اور سب میرے مطیع ہیں۔ جو کچھ فرمائیں میں اس کو بجالاؤں۔

اس کے بعد چوتھا مؤکل آیا۔ میں نے اس کا نام پوچھا۔ اس نے کہا میرا نام شیخ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت بزرگیاں عنایت فرمائی ہیں۔ بارہ ہزار (۱۲۰۰۰) صورت فلک و سات ہزار (۷۰۰۰) جن والنس میرے تابع ہیں۔ یا اللہ الواحد القہار بحق یا بدوح۔ جب صاحب دعوت مجھ کو طلب کرے، حاضر ہوں۔ جس مطلب کے لیے حکم کرے، فوراً بجالاؤں۔

میں نے بخور آگ میں ڈال کر رخصت کیا۔ ۳۹ روز تمام عالم علوی اور سفلی کا مشاہدہ کیا اور غرائب و عجائبات دیکھے۔ چالیسویں روز جا کر امام کی قدم بوسی کی۔ امام موسیٰ رضا کاظمؑ نے میرے حال پر بہت شفقت اور بہ لطف مجھے رخصت کیا اور فرمایا کہ جس کو اس کے لائق پانا، اس طریقہ کی اجازت دینا۔ طالب کے لیے لازم ہے کہ سلسلہ نوریہ یا سلسلہ طیفوریہ کے کسی شیخ سے اجازت حاصل کر کے دعوت کو شروع کرے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو سکے تو پھر اوّل استخارہ سے معلوم کرے۔ اگر اجازت مل جائے تو دعوت شروع کرے۔ اگر اجازت نہ ملے تو اس خیال کو ترک کر دے۔

### طریقہ دعوت سورۃ فاتحہ

ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ کسی خلوت کے مکان میں رات کو

مقررہ وقت پر عمل پڑھیں۔ عروج ماہ میں سوموار کے دن روزہ رکھیں اور رات کو خلوت میں بیٹھ کر ہر شب ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ (۱۱، ۱۱) مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل کی ریاضت کے دوران کسی سے بات چیت نہ کی جائے۔ اور ہر سو (۱۰۰) کے بعد ایک دفعہ درود شریف پڑھیں۔ عمل کی مدت چالیس یوم ہے۔

ارواح کی کئی اقسام ہیں۔ کچھ صرف خبریں دیتی ہیں۔ کچھ دنیاوی امور میں مدد کرتی ہیں۔ کچھ کو تسخیر کے بعد دشمنان پر مسلط کر کے انہیں تکلیف دی جاتی ہے۔ یہاں ہم دنیاوی امور میں مدد دینے والی اور خبریں دینے والی ارواح کی تسخیر کا ایک عمل تحریر کر رہے ہیں۔ ہر عمل کے ساتھ قواعد اور پرہیز تحریر کرنا ب ضروری نہیں ہے۔ کتاب میں تمام تر تفصیل موجود ہے۔ اس لیے ہر عمل سے قبل تسخیر ارواح کے تمام تر پرہیز کو مد نظر رکھنا چاہیے ورنہ نقصان کا خطرہ اور وقت کی بربادی ہے۔

## تسخیر مَوَکَلات اور سورۃ منزل شریف

طالب صادق کے لیے لازم ہے کہ اوّل ایک گوشہ تنہائی تلاش کرے، جگہ پاکیزہ اور صاف ستھری ہو، آپ کے سوا اس جگہ کوئی دوسرا نہ آئے، عمل کی جگہ ہمہ وقت معطر رہے، ضروری ہے کہ عامل دوران ریاضت لوگوں سے میل جول نہ رکھے اور نہ ہی جماع کرے اور مکمل پرہیز ترک حیوانات کے ساتھ عمل کی مدت ریاضت پچاس (۵۰) یوم پوری کرے اور وزانہ با وضو رہے اور ہر تیسرے روز غسل ضروری ہے۔ اگر روزانہ غسل تازہ کرے تو زیادہ بہتر ہے۔ با حصار قوی الاثر کر کے تنہائی اور تاریکی کی



مقررہ جگہ پر رات کے آخری حصہ میں عمل کی ریاضت شروع کرے۔

روزانہ اوّل و آخر تین سو تین (۳۰۳) بار درود شریف اور چالیس بار سورۃ مزمل شریف اور ہر بار پوری بسم اللہ شریف پڑھنا از حد ضروری ہے اور روزانہ آنکھیں بند کر کے باتصویر مؤکلات مزمل شریف پڑھیں۔

پچاس (۵۰) یوم کے اندر اندر کسی بھی رات آپ سے چار آدمی نورانی چہرے والے مگر سیاہ پوش آکر کسی نہ کسی طرح ملاقات کریں گے۔ عامل بعض اوقات ان مؤکلات کو اپنا دوست یا عزیز سمجھ کر دھوکہ کھا جاتا ہے اور سمجھتا ہے کہ میرے کوئی عزیز ملنے والے تھے۔ دراصل یہ سورۃ مزمل شریف کے مؤکلات ہوتے ہیں۔

ان مؤکلات کی پہچان یہ ہے کہ یہ کبھی بھی چار سے کم نہیں ہوتے۔ جب بھی ملاقات کرتے ہیں چاروں آتے ہیں اور چاروں کے چہرے نورانی ہوتے ہیں مگر انہوں نے سیاہ لباس ہی زیب تن کیا ہوتا ہے۔ پس طالب صادق کو یاد رکھنا چاہیے کہ جب بھی مؤکلات سے ملاقات ہو تو ان سے حاضری کا طریق دریافت کر لے۔ بوقت ملاقات ان مؤکلات سے ہمہ قسم کے سوالوں کے جوابات حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ بعض اوقات مؤکلات عامل کو دینہ بھی بتا دیتے ہیں اور بعض اوقات علم کیمیا سکھا دیتے ہیں۔ پس عامل کو چاہیے کہ زیادہ لالچ نہ کرے۔ ہاں چاہے تو ان سے روزینہ مقرر کر دالے اور اپنی زندگی عبادت میں گزارے۔

ایک اور ضروری بات کی بھی وضاحت کرتا چلوں کہ اگر خدا نخواستہ کسی بے احتیاطی سے عمل کمزور ہو جائے تو پھر یہی مؤکلات خواب میں ملاقات ضرور کرتے ہیں۔ عامل کے لیے ضروری ہے کہ دوران ریاضت اپنے روزانہ کے خوابوں کو تاریخ

وار کسی ڈائری میں تحریر کرتا رہے کیونکہ جو بھی بات خواب میں ہوتی ہے وہ بڑے کام کی بات ہوتی ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مَوکلاتِ عامل سے ظاہری ملاقات نہیں کرتے اور روزانہ خواب میں ہر بات اور ہر کام سے آگاہ کر دیتے ہیں۔ ایسا صرف عمل میں بے احتیاطی اور کمزوری کی وجہ سے ہوتا ہے ورنہ ظاہری طور پر مَوکلاتِ کالملاقات کرنا ضروری ہے۔

یہ عمل صرف ان لوگوں کے لیے ہے جو تسخیرِ ارواح کی ریاضت کر سکتے ہیں۔ حصولِ تسخیرِ ارواح کے لیے راستے میں مختلف مراحل سے گزرنا پڑتا ہے اور اس مقصد میں صرف وہی لوگ کامیاب و کامران ہوتے ہیں جن میں صبر و استقامت اور ضبطِ کایار اہو نیز منزل کے حصول کی لگن ہو۔ تمام اہلِ احباب کی کامیابی کے لیے دُعا گو ہوں۔

## تسخیرِ مَوکل

قارئین! یہ واضح کر دوں کہ مَوکلاتِ جنات سے کہیں زیادہ طاقتور ہوتے ہیں اور مَوکلات کے اعمالِ تسخیر کی ریاضت میں بہ نسبتِ تسخیرِ جنات ڈرِ خوف اور مشاہداتِ عجیبہ زیادہ ہوتے ہیں۔ تسخیرِ مَوکلات کے اعمالِ کامل مرشد یا اس فن کے عظیم اساتذہ کی نگرانی میں کرنے چاہئیں ورنہ رجعت کا بہت خطرہ ہوتا ہے۔ زیرِ نظر بھی ایسے اعمال میں سے ہے جو اپنے اثرات میں قوی الاثر ہے۔ اس عمل میں بھی عجیب و غریب مشاہدات ہوتے ہیں۔ اگر دورانِ ریاضت طالبِ ڈر گیا تو پھر جان کی خیر نہیں۔ اکثر اس عمل کے مَوکلاتِ عامل کو اپنی باتوں میں لگا دیتے ہیں اور عاملِ عمل کو



بھول جاتا ہے۔ یا پھر ایسے عجیب و غریب منظر دورانِ ریاضتِ عامل کی آنکھوں کے سامنے آتے ہیں کہ قوی دل عامل بھی خوف سے کانپنے لگتا ہے۔

میرا مشورہ ہے کہ اس عمل کو صرف وہی لوگ کریں جو بہت بہادر ہوں اور ایسے اعمال کرتے رہتے ہوں۔ کم ہمت اور ڈرپوک نیز ایسے نوجوان جو عملیاتِ تسخیر ارواح کے قواعد کو نہیں سمجھتے، اس عمل کی ریاضت کا بالکل قصد نہ کریں ورنہ نقصان اٹھائیں گے، عمل درج ذیل ہے:

بِخَقِّ إِهْيَأْ شَرَاهِيَا أَجِيبُونِيْ وَأَتُوْنِيْ هُوَ الَّذِي  
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى  
عَلَى الْعَرْشِ ۖ يَعْلَمُ مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا  
يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ  
فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ  
بَصِيْرٌ ۝ (سورة الحديد آیت ۴)

ترکیب:

اس عمل کی ریاضت رات کو کسی قبرستان میں دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر کی جاتی ہے۔ اکیس (۲۱) یوم کا عمل ہے۔ روزانہ نمازِ عشاء کے بعد کسی عظیم قبرستان میں دو پرانی قبروں کے درمیان بیٹھ کر باحصار قوی روزانہ تین سو پینسٹھ (۳۶۵) بار پڑھیں اوّل و آخر گیارہ گیارہ (۱۱، ۱۱) بار درود شریف پڑھیں۔ دورانِ ریاضت کسی قسم کا خوف دل میں نہ لائیں اور نہ ہی دورانِ ریاضت کسی منظر پر توجہ دیں۔ اگر چاہیں تو کسی

معاون کو ساتھ لے جاسکتے ہیں جو قبرستان میں الگ کسی جگہ بیٹھے جہاں سے وہ آپ کو دیکھ سکے لیکن آپ اسے نہ دیکھ سکیں۔

آخری دن یعنی اکیسویں دن ایک انسان بالکل برہنہ حالت میں آئے گا جس کے کپڑے قریب ہی رکھے ہوں گے اور وہ دونوں قبروں کے درمیان لیٹا ہوگا۔ عامل کو چاہیے کہ اس سے کسی قسم کا خوف نہ کھائے۔ درحقیقت یہ عامل کا ہمزاد ہوتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ وہ برہنہ آدمی آخری دن حاضر ہو۔ دورانِ ریاضت کسی دن بھی ظاہر ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ عامل مقررہ وقت پر پڑھنے کے لیے جاتا ہے تو وہ برہنہ آدمی پہلے ہی ان قبروں کے درمیان لیٹا ہوا ملتا ہے۔ پس عامل کو چاہیے کہ اپنا روزانہ کا عمل شروع کرے اور اس کی طرف توجہ نہ دے۔

یہ بتا دینا بھی ضروری ہے کہ وہ دائیں جانب سرہانے کی طرف پڑھنے والے کے لیے تھوڑی سی جگہ ضرور چھوڑ دے گا۔ اس جگہ پر خاموشی کے ساتھ بیٹھ کر پڑھنا شروع کر دیں۔ اگر وہ آپ کو پکارے تو ہرگز کسی بات کا جواب نہ دیں۔ ہاں آخری دن عمل مکمل ہونے کے بعد وہ کپڑے پہن کر آپ کے سامنے عاجزی کے ساتھ حاضر ہوگا اور کہے گا کہ میرے لیے کیا حکم ہے؟

پس اس وقت عامل کو چاہیے کہ بڑی دلیری کے ساتھ اسے کہے کہ اس عمل کے مؤکل کو حاضر کر دو جو حضرت جبرائیل کے تابع ہے۔ پس وہ غائب ہو جائے گا اور چند منٹ بعد مؤکل حاضر ہوگا۔ مؤکل پوچھے گا کیا حکم ہے؟ آپ اس سے قول و قرار لے کر حاضری کا طریقہ پوچھ لیں وہ اپنے حاضر ہونے کا طریقہ بتا دے گا۔ جب اس سے قول و قرار کر لیں اور حاضری کا تمام طریقہ پوچھ لیں تب اس سے جو کام کروانا ہو



کہہ دیں فوراً کرے گا اور صبح کو ان شاء اللہ وہ کام ہو جائے گا۔

پرہیز:

تمام قسم کی منشیات، بدبودار اشیاء اور لحم البقر نہ کھائیں۔ نیز بغیر اجازت مرشد معصوم یا کامل راہبر کے عمل شروع نہ کریں۔

نوٹ:

وہ برہنہ شخص بہانے بہانے سے آپ سے بات کرے گا اور جانے کی اجازت مانگے گا اگر آپ نے اس کی باتوں میں آکر اجازت دے دی تو آپ کی ریاضت ضائع ہو جائے گی۔ آپ اس کی طرف ہرگز توجہ نہ دیں جب تک وہ خود کپڑے پہن کر آپ سے حکم نہ پوچھے۔

## تسخیر ملک گند یاس، خادم آیۃ الکرسی

تسخیر ملک گند یاس کا یہ عظیم عمل اپنی مثال آپ ہے۔ اس عمل کو عصر حاضر کے چند عالمین نے ملکی روحانی رسائل میں تحریر کیا ہے مگر سب نے نامکمل اور ادھوراً عمل تحریر کیا ہے۔ ہم نے اس عمل کی بہت زیادہ تحقیق کی اور بالکل درست اور مکمل عمل تحریر کیا جاتا ہے۔ تاکہ ہماری کتاب ”مصباح الارواح“ آنے والی نسلوں کے لیے ایک سند کا درجہ رکھے۔

اس عمل کی صاحب ”اغاثۃ المظلوم فی کشف اسرار العلوم“ نے بے حد تعریف کی ہے۔ صاحب ”الغزالی الکبیر“ نے اس کی خوب وضاحت فرمائی ہے اور صاحب ”سحر الکھان فی حضور الجان“ بھی کسی سے پیچھے نہیں رہے کہ انہوں نے اس عمل

کی دعوت مکمل تحریر فرمائی ہے۔ ہم اس عظیم عمل کو مکمل وضاحت سے تحریر کرتے ہیں تاکہ آپ کامیاب ہو جائیں۔

واضح رہے کہ ملک کندياس عظیم روحانی مؤکل ہے جو جنات کے بہت سے قبیلوں پر حکمرانی کرتا ہے۔ جن میں جناتی قبیلوں کے سردار ”ملک ہارش“ اور ”ملک عمار“ بھی شامل ہیں۔ اور ملک کندياس تمام امور میں عامل کا معاون اور مددگار ہو تا ہے۔ اپنے آقا کو پل بھر میں مشرق سے مغرب تک لے جاتا ہے۔ ملک کندياس کا عامل کبھی مفلس نہیں رہتا۔ اگر ہزاروں روپے روزانہ مساکین و فقراء پر خرچ کرے تو ملک کندياس کی نہ آنے دے گا۔ اگر عامل چاہے تو یہ ملک اُسے ہوا میں اڑا کر فوراً اُس جگہ پہنچا دیتا ہے جہاں وہ چاہے گا۔ اور اگر عامل خواہش کرے کہ مجھے خانہ کعبہ شریف میں نماز ادا کرنا ہے تو فوراً خادم کندياس حکم کی تعمیل کرے گا اور عامل کو وہاں پہنچا دے گا۔ غرضیکہ عامل کی ہر جائز خواہش فوراً پوری کرتا ہے۔

اس عظیم کی ریاضت صرف سات (۷) یوم کی ہے۔ اور آخری مدت اکیس (۲۱) یوم ہے۔ اس عمل میں ترک حیوانات جلالی و جمالی کا پرہیز لازم اور شرطِ اوّل ہے۔ اور کسی عامل کامل روحانی استاد کی شاگردی بھی از حد ضروری ہے۔ جب آپ اس عظیم عمل کی ریاضت کا ارادہ کریں تو خلوت اختیار کریں اور تمام لوگوں سے الگ خلوت میں رہیں یہاں تک کہ آپ کا عمل مکمل ہو جائے۔ خلوت کی شرائط یہ ہیں:

- 1- آپ کی خلوت گاہ پاک و صاف ہونی چاہیے۔
- 2- آپ کی خلوت گاہ میں ہمہ وقت بخور جلتا رہے۔
- 3- فارغ وقت میں آنکھیں بند رکھنا اور اپنے روحانی راہبر کا تصور کرنا، درود



پاک پڑھنا۔

- 4- قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھنا، مکان میں روشنی بند رکھنا۔
  - 5- دورانِ ریاضت خوف اور گھبراہٹ کو اپنے آپ سے دور رکھنا۔
  - 6- عمل شروع کرنے سے قبل اصرافِ عامر کا عمل پڑھ کر عمل شروع کرنا۔
- جب آپ عظیم عمل کی ریاضت کے لیے خلوت اختیار کریں تو سب سے پہلے اصرافِ عامر کا یہ عمل پڑھیں۔ تاکہ خلوت گاہ کے عامر جنات آپ کی ریاضت میں کسی قسم کا خلل پیدا نہ کر سکیں۔

### اصرافِ عامر:

اول سورۃ قدر پڑھیں اور آخری آیت مبارکہ ”سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ“ کو تین مرتبہ پڑھیں، پھر یہ پڑھیں۔

انصَرِفُوا يَا عَمَّارُ هَذَا الْمَكَانَ مِنْ هَذَا الْمَحَلِّ  
حَتَّىٰ أَقْضَىٰ حَاجَتِي ثُمَّ تَعُوذُونَ إِلَىٰ مَكَانِكُمْ  
بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔

پھر یہ پڑھیں:

يَا يَغْمُوشُ يَا يَغْمُوشُ يَلْغُمُوشُ يَلْغُمُوشُ۔  
الْغُمُوشُ۔ الْمَغُوشُ۔ مَرْغُمُوشُ۔ مَرْغُمُوشُ۔  
ايلْغُمُوشُ۔ ايلْغُمُوشُ۔ مَرُشْ مَرُشْ۔ مَرُبُوشُ  
مَرُبُوشُ جَلَّ الْجَلِيلُ صَاحِبُ الْأَسْمِ

الْكَبِيرُ الْأَرْضُ بِكُمْ يَا تَرْجُفُ وَالرِّيَّاحُ بِكُمْ  
 تَعْصِفُ وَالْأُورِيَّةُ بِكُمْ تَخْفِقُ وَالْجِبَالُ بِكُمْ  
 تَزْلُزِلُ وَأَسْمَاءُ اللَّهِ نَارٌ مُحْرِقَةٌ مُحِيطَةٌ بِكُمْ يَا  
 عُمَارُ هَذَا الْمَكَانِ وَالْأَفْتَنْزِلُ الْمَلَائِكَةُ عَلَيْكُمْ  
 مِنَ السَّمَاءِ بِشُھْبٍ مِنْ نَارٍ فَتَقْطَعُ مِنْكُمْ الْأَمْعَاءُ  
 وَتَتَرَكُكُمْ وَحِينَ مَا تَمِينُ مَصْرُوعِينَ اللَّهُ اللَّهُ  
 اللَّهُ الْكَلَامُ كَلَامُ اللَّهِ وَالْعَبْدُ عَبْدُ اللَّهِ وَالْأَمْرُ  
 أَمْرُ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ غَيْرُ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا  
 بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَيُّهَا الْمَلِكُ طَارِشُ لَيْسَ  
 لَكُمْ مِنْهُ رَاحَةٌ حَتَّى تَرْحَلُوا مِنْ هَذَا الْمَكَانِ وَ  
 أَغْزَمَ عَلَيْكُمْ يَا مَعَاشِرَ الْأَرْوَاحِ وَالْأَعْوَانِ أَنْ  
 تَنْزِلُوا عَلَى عُمَارِ هَذَا الْمَكَانِ بِالسَّبَاسِلِ وَ  
 الْأَغْلَالِ فِي الْأَعْنَاقِ بِالْهَيْبَةِ وَالْوَقَارِ أَسْمَعُوا وَ  
 أَطِيعُوا وَاطْرُدُوهُمْ وَابْطَلُوا حَرَكَاتِهِمْ وَادْهَبُوا  
 عُمَارَ هَذَا الْمَكَانِ وَحَرِّمِهِمْ وَعِيَالِهِمْ مِنْ  
 طَرِيقِ الْخُدَّامِ وَسَيِّرُوا فِي خِدْمَتِي حَتَّى يَنْتَهِي  
 عَمَلِي بِحَقِّ كُتُبِ اللَّهِ لَا غَلْبَنَ أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ  
 اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ هَيَّا اسْرِعُوا بِالرَّحِيلِ فِي وَقْتِي  
 هَذَا بِحَقِّ مَبْرُوءِهِ. كَفَدَغ. دِيغُوعِ الْوَحَا



الساعة.

طریقہ ریاضت:

واضح رہے کہ آیت الکرسی کے حروف کی تعداد ۷۰ ہے اور یہی تعداد اس عمل کے روزانہ پڑھنے کی ہے۔ اپنی خلوت میں منگل کے روز نماز فجر ادا کریں اور تمام دن درود پاک کا ورد کریں اور وقت پر نماز ادا کریں۔ اور عشاء کے بعد آیت الکرسی ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں اور دعوت شریفہ ۷۰ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھیں مگر آپ کی ریاضت منگل کا دن گزار کر بدھ کی رات نماز مغرب سے شروع ہوگی۔ یعنی نماز مغرب سے دعوت شریفہ ۷۰ مرتبہ پڑھیں۔ پھر عشاء کے بعد آیت الکرسی ۳۱۳ مرتبہ پھر دعوت شریفہ ۷۰ مرتبہ۔ اس طرح سات (۷) راتیں مسلسل پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ سات (۷) راتوں میں کامیابی بخشے گا۔ اگر آپ روزانہ نماز عشاء کے بعد آیت الکرسی ۷۰ مرتبہ اور ہر نماز کے بعد دعوت شریفہ ستر (۷۰) مرتبہ پڑھیں تو اکیس (۲۱) یوم کی ریاضت کرنا ہوگی۔ دعوت شریفہ ہر نماز کے بعد پڑھنے والی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ  
وَاَتَوَكَّلُ اِلَیْکَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا  
رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا یَا  
یَا یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ یَا سَیِّدَاهُ یَا سَیِّدَاهُ یَا  
سَیِّدَاهُ یَا هُوَ یَا هُوَ یَا هُوَ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ  
یَا اَنِیْسِیْ عِنْدَ وَحْدَتِیْ یَا مُجِیْبِیْ عِنْدَ دَعْوَتِیْ یَا

مُفَرِّجُ كُرْبَتِي يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ. اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ أَنْتَ حَيُّ  
قَيُّومٌ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ يَا  
مَنْ جَمِيعُ الْمَخْلُوقاتِ تَحْتَ لُطْفِهِ أَمْرُهُ وَقَهْرُهُ  
أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُسَخِّرَ لِي مِنْ رُوحَانِيَّةِ هَذِهِ  
الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ تُعِينُنِي عَلَى قَضَاءِ حَوَائِجِي وَمَا  
أُرِيدُ يَا مَنْ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ، اهْدِنِي إِلَى  
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ حَتَّى اسْتَرِيحَ مِنَ النَّوْمِ لَا إِلَهَ  
إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ٥  
مَلَكْنِي التَّصْرِيفَ مَلَكْنِي التَّصْرِيفَ مَلَكْنِي  
التَّصْرِيفَ يَا مَنْ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي  
الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ. اللَّهُمَّ  
اشْفَعْ وَارْشِدْنِي فِيمَا أُرِيدُ مِنْ إِتِمَامِ أَمْرِي وَ  
شَفِّعْنِي إِسْمَاعَ قَوْلِي وَإِثْبَاتَ فِعْلِي وَعَمَلِي وَ  
بَارِكْ لِي فِي أَهْلِي يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ  
مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ مَنْ  
خَلْفَهُ يَا مَنْ يَعْلَمُ ضَمِيرَ عِبَادِهِ سِرًّا وَجَهْرًا  
أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُسَخِّرَ لِي خَادِمَ هَذِهِ الدَّعْوَةِ  
الشَّرِيفَةِ وَالْآيَةِ الْكَرِيمَةِ الْمُنِيعَةِ يَكُونُ لِي عَوْنًا



عَلَى مَا أُرِيدُ مِنْ قَضَاءِ حَاجَتِي حَوْلًا حَوْلًا هَيَلًا  
 هَيَلًا حَوْلًا حَوْلًا مَالِكًا مَالِكًا مَلْظًا مَلْظًا يَا مَنْ  
 لَا يَتَصَرَّفُ فِي مُلْكِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ  
 السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ سَجَرُ لِي عَبْدُكَ كَتَدِيَاهِ  
 حَتَّى يُكَلِّمَنِي فِي حَالِ يَقْظَى وَيُعِينَنِي عَلَى  
 جَمِيعِ حَوَائِجِي يَا مَنْ لَا يَوْدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ  
 الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا عَلِيُّ يَا  
 عَظِيمُ يَا حَمِيدُ يَا مَجِيدُ يَا بَاعِثُ يَا شَهِيدُ يَا  
 حَقُّ يَا وَكِيلُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِينُ كُنْ لِي عَوْنًا وَ  
 مُعِينًا وَحَافِظًا وَنَاصِرًا أَمِينًا وَسَجَرُ لِي  
 خَلْقِكَ الرُّوحَانِيِّينَ يَأْتُونَ خَاضِعِينَ طَائِعِينَ  
 مُسْرِعِينَ اللَّهُمَّ وَفِّقْنِي لَخَيْرِكَ وَارْزُقْنِي  
 بِفَضْلِكَ بِأَلْفِ أَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
 الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ وَ  
 سَلَّمْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ أَشْكُوا إِلَيْكَ مَا لَا يَخْفَى  
 عَلَيْكَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدُ كَنَدِيَّاسَ  
 أَجِبْنِي أَنْتَ وَخُدَّامُكَ وَاعِينُونِي فِي جَمِيعِ  
 أُمُورِي بِحَقِّ مَا تَعْتَقِدُونَهُ مِنَ الْعِظَمَةِ وَالْكَبَرِيَاءِ  
 بِحَقِّ هَذِهِ الْآيَةِ الْعَظِيمَةِ وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ. أَجِبْ أَيُّهَا السَّيِّدُ كُنْدِيَّاس  
 أَسْرِعْ مِنَ الْبَرْقِ وَمَا أَمَرْنَا إِلَّا وَاحِدَةً كَلِمَحِ  
 الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ ۝ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي بَرَّهَانًا تَوْشِيحِي أَمَانًا وَ  
 آتِسْنِي بِكَ عَنْ كُلِّ مَطْلُوبٍ وَأَصْحَبْنِي  
 بِكَ فِي نَيْلِ كُلِّ مَرْغُوبٍ يَا قَادِرُ يَا جَلِيلُ يَا  
 قَاهِرُ يَا عَظِيمُ يَا نَاصِرُ كَتَبَ اللَّهُ لَا غَلْبَانَ أَنَا وَ  
 رُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

### مشاہدات دوران ریاضت:

پہلی رات کی ریاضت کے دوران نصف رات کے وقت آپ کو اپنی خلوت  
 گاہ کے مشرقی کونے سے گدھے جیسی آواز سنائی دے گی۔ اس وقت استقلالِ قلب کی  
 ضرورت ہوتی ہے۔ ان سے خوف کھانے کی ضرورت نہیں کیونکہ آیت الکرسی کے  
 عامل پر کوئی چیز قادر نہیں ہو سکتی اور دعوت شریفہ حجاب بن جاتی ہے۔ جب آپ کی  
 ریاضت کی دوسری رات یعنی جمعرات کی رات آپ نیزہ مارنے کی اور گھوڑوں کے  
 دوڑنے کی آوازیں سنیں گے۔ یہ آواز آپ کی خلوت گاہ کی چھت کے اوپر سے آئے گی۔  
 اس وقت بھی استقلال سے بیٹھیں اور خوف نہ کھائیں کیونکہ دعوت شریفہ حجاب بن  
 جائے گی۔ تیسری رات جو جمعہ کی رات ہوگی آپ کی خلوت گاہ میں بلیاں ظاہر ہوں  
 گی۔ پہلی قطار میں برنگ سرخ دوسری میں برنگ سیاہ اور تیسری میں برنگ سفید۔ یہ



خلوت گاہ کے دروازے یا کسی دیوار سے ظاہر ہو کر درمیان سے گزرتے ہوئے نکل جائیں گی۔ آپ کو بالکل ان سے ڈرنا نہ چاہیے۔ اور اسی طرح اگلی چند راتوں میں بھی عجیب و غریب مشاہدات ہوں گے۔ آپ اپنے دل میں کسی طرح کا خوف اور گھبراہٹ نہ لائیں بلکہ روزانہ رات کو بخور یعنی اچھی قسم کی خوشبوؤں کی دھونی تیز کرتے رہیں جس سے آپ کی خلوت گاہ معطر رہے۔ آخری رات عود، لوبان اور جلو تری کا بخور بہت زیادہ جلائیں۔

آخری رات جب آپ کی ریاضت نصف کی تعداد میں ہوگی تو خلوت گاہ میں ایک زلزلہ سا آئے گا اور پھر آپ کی خلوت گاہ کی چھت یاد یوار پھٹ جائے گی اور اس جگہ سے نور کے ستون ظاہر ہوں گے۔ پھر اس نور سے ایک خوبصورت نوجوان مثل بدر منیر ظاہر ہوگا جو اس عمل کا خادم ملک کنڈیاس ہوگا۔ اس وقت آپ خوشبوؤں کی دھونی تیز کر دیں اور وہ آپ کو کہے گا السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِیَّ اللّٰہ۔ آپ اُس کے احترام میں کھڑے ہو کر اس طرح جواب دیں۔ وَعَلَیْكَ السَّلَامُ يَا مَلِكِ كَنْدِیَاسِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہ۔ پھر وہ آپ سے پوچھے گا کہ تمہاری کیا حاجت ہے؟ ہم نے تمہاری بات سن لی ہے اور مان لی ہے یعنی دُعا قبول ہوگئی ہے آپ کی۔

آپ اُسے کہیں میں اپنے لیے ایک معاون و مددگار خادم چاہتا ہوں جو میری بقیہ عمر میں میرا ہمیشہ خادم رہے۔ ملک کنڈیاس آپ سے عہد لے گا کہ آپ کسی کی چغلی خوری نہ کرنا، اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو تنگ نہ کرنا، مظلوم کی مدد کرنا اور اللہ تعالیٰ کے کسی حکم میں نافرمانی نہ کرنا۔ نہ اپنی نظر سے اور نہ باقی اعضاء سے اور ہر رات اللہ تعالیٰ

کے قرب کے لیے چالیس رکعتیں پڑھتے رہنا۔ اور مسلمانوں کی قبروں کی زیارت کرنا اور اُن کے لیے دُعا ئے خیر کرنا۔ جب تک زندہ رہیں۔ پس آپ جواباً کہہ دیں جی ہاں میں نے قبول کیا یہ سب کچھ اور اس پر ہمیشہ قائم رہوں گا۔ پس وہ نور کا خادم آپ کو ایک سونے کی انگوٹھی دے گا جس پر اسمِ اعظم تحریر ہوگا اور وہ کہے گا یہ میرے اور آپ کے درمیان عہد ہے۔ جب مجھے حاضر کرنا چاہیں اس انگوٹھی کو اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی میں پہن کر دعوت شریفہ تین مرتبہ پڑھ کر مجھے اس طرح مخاطب کرنا یا مَلِكْ كُنْذِيَا سِ احْسِينِي حُضُورِكَ۔ میں فوراً آپ کے سامنے حاضر ہو جایا کروں گا اور آپ کے تمام امور میں مددگار رہوں گا۔ پس آپ کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کامیابی عطا فرمائی۔

## تسخیر مَوکل نورانی

حاضراتِ ارواح اور تسخیراتِ ارواح کا علم جتنا دلچسپ ہے اتنا ہی مشکل اور خطرناک بھی ہے۔ اگر یہ علم اتنا ہی آسان ہوتا تو ہر آدمی ارواح کا عامل ہوتا اور مخلوقِ خدا کا جینا دو بھر ہو جاتا۔ جو لوگ اس عظیم علم کے قواعد و ضوابط کو نہیں سمجھتے اور تسخیرِ ارواح کے اعمال شروع کر دیتے ہیں، انہیں اکثر رجعت ہو جاتی ہے۔ میں نے اکثر لوگوں کو اس شوق میں پاگل ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ جو لوگ عملیاتِ اصولوں کو مدِ نظر نہیں رکھتے ان کی مثال ایسی ہے جیسے راکھ میں پھونک مارنے والا۔ کوئی عمل ان کا درست نہ ہوگا۔ اسی وجہ سے آج کل لوگوں کے اکثر اعمالِ تسخیراتِ ارواح باطل ہوتے ہیں۔ واضح کردوں کہ مَوکلاتِ جنات سے کہیں زیادہ طاقتور ہوتے ہیں اور



مؤکلات کے اعمال تسخیر کی ریاضت میں بہ نسبت تسخیر جنات ڈر خوف اور مشاہدات عجیبہ زیادہ ہوتے ہیں۔ تسخیر مؤکلات کے اعمال کامل مرشد یا اس فن کے عظیم اساتذہ کی نگرانی میں یا ان سے اجازت حاصل کر کے کرنے چاہئیں ورنہ رجعت کا بہت خطرہ ہوتا ہے۔

### طریقہ ریاضت:

نوچندے اتوار سے اس عمل کی ریاضت شروع کی جائے۔ مکمل خلوت کی شرط کے ساتھ۔ ریاضت کی مدت اکیس (۲۱) یوم ہے۔ نماز پنجگانہ اور تمام ریاضت کے دوران روزہ رکھنا ہوگا۔ ہر نماز کے بعد ایک ایک تسبیح درود پاک اوّل آخر اور درمیان میں ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ** پڑھنا ہے۔ عمل کے دوسرے یا تیسرے ہفتے کے تیسرے یا پانچویں روز دوران ریاضت کمرہ میں ایک نور ظاہر ہوگا۔ اور ہر طرف چمک اور روشنی ظاہر ہوگی۔ یہ علامت کامیابی کی ہے۔ پس برابر اسمائے باری تعالیٰ **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ** کی تلاوت کرتے رہیں۔ ان اسماء کا مؤکل مانوس ہوگا جس کے سر پر ایک نورانی تاج ہوگا۔ عامل کے سامنے ظاہر ہوگا اور سلام کرے گا۔ عامل کو چاہیے کہ جب مؤکل ظاہر ہو کر سلام کرے تو باادب اور اچھے طریقہ سے سلام کا جواب دے تو مؤکل کہے گا کہ کون ہے وہ شخص جس نے پناہ مانگی اس اسم اعظم کے ساتھ مشغول رہنے کی۔ اس وقت عامل باادب طریقہ سے کہے کہ میں ارادہ رکھتا ہوں آپ سے بھائی چارے کا تو مؤکل کہے گا کہ میں تیرا بھائی ہوں اپنا ہاتھ لمبا کر۔ اس وقت عامل کے پاس ایک سبز رنگ کے اچھے کاغذ پر یہ نقش مبارک خوش خط لکھا

ہونا چاہیے جو مَوَکَل پکڑ لے گا اور عہد کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ ہی حَیُّ الْقَیُّوْم اور عَلِیُّ الْعَظِیْم ہے۔ اس وقت عامل کو مَوَکَل کے ہاتھ کا لَس محسوس ہوگا۔ یہی عہد ہوگا عامل اور مَوَکَل کے درمیان مگر عامل کے لیے لازم ہے کہ مَوَکَل سے باادب کہے کہ مجھے کسی ایسی چیز کا اشارہ دے جس کے ساتھ تیری حاضری کو پہچان سکوں تو مَوَکَل کوئی پتھر، نگینہ، انگوٹھی یا کوئی اور ایسی چیز دے گا اور حاضری کا طریقہ بھی بتائے گا۔ پھر اچانک نظروں سے غائب ہو جائے گا۔

سبز کاغذ پر جو نقش مبارک تحریر کر کے پاس رکھنا ہے وہ یہ ہے:

بسم الله الرحمن الرحيم

ح	ی	ق	ی	و	م
ی	ق	ی	و	م	ح
ق	ی	و	م	ح	ی
ی	و	م	ح	ی	ق
و	م	ح	ی	ق	ی
م	ح	ی	ق	ی	و

اس کے بعد جب عامل چاہے تو اسے حاضر کرے۔ سوائے جمعہ کے روز۔ پس وہ حاضر ہوگا اور عامل کی ہر جائز خواہش پوری کرے گا اور کوئی کام خلاف شرع نہ کرے گا۔ اور نہ ہی عامل کو کرنے دے گا۔ دورانِ ریاضت و بان کا بخور روشن کرنا ہو گا۔ اور روزہ منقیٰ اور روغنِ زیتون سے رکھنا اور افطار کرنا ہوگا۔ پانی پیا جاسکتا ہے باقی



غذا سے پرہیز کرنا ہے۔ مندرجہ بالا نقش کے ارد گرد آیت الکرسی لکھی جائے گی اور پھر سورۃ الحشر کی آخری آیات لَوْ اَنْزَلْنَا سے آخر تک تحریر کی جائیں گی۔ یہ نقش مکمل ہو جائے گا۔ اسے دورانِ ریاضت پاس رکھنا ہوگا۔ دورانِ ریاضت جو بھی واقعات و مشاہدات پیش آئیں ان کا ذکر کسی سے بھی نہ کریں سوائے اپنے اساتذہ، راہنما کے۔ تمام باتوں کو اپنے دل میں ہی محدود رکھیں اور کسی کو یہ علم نہ ہو کہ آپ عملِ تسخیرِ مَوَکَل کر رہے ہیں۔

## سمطیا ٹیل مَوَکَل کی خدمت

سمطیا ٹیل مَوَکَل اسمُ الْمُغْنٰی کے تابع ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم کو با مَوَکَل دس ہزار (۱۰۰۰۰) مرتبہ روزانہ مداومت کرے یعنی طہارت کاملہ اور روزہ کے ساتھ پڑھے۔ لباس صاف و پاک ہو۔ عطر و خوشبو سے معطر رہے۔ بخور و لبان کا کریں اور جمعہ کے دن سے عروجِ ماہ میں شروع کریں۔ ایک سال تک مسلسل مداومت کریں تو کشف ہونا شروع ہو جائے گا۔ مَوَکَل اس کا حاضر ہوگا۔ وہ ایک سفید قطعہ نور یا بادل پر سوار ہوگا۔ ہاتھ میں اس کے تلوار ہوگی۔ سفید ہی ملبوس کی فوج اس کے ہمراہ ہوگی۔ سبز پرچم ہوگا۔ وہ حاضر ہو کر سلام کرے گا۔ آپ اُس کے سلام کا جواب دیں اور اس سے کہیں کہ میں آپ کی فوج دیکھنا چاہتا ہوں۔ اس وقت وہ پردہ مادیت کی آنکھوں سے ہٹا دے گا۔ اور پھر وہ غائب ہو جائے گا۔ تو اب عامل کے اندر یہ بات پیدا ہو جائے گی کہ اگر ایک دیگ کھانے پر دم کرے تو خواہ ہزار (۱۰۰۰) آدمی کھانا کھا جائیں، کھانا کم نہ ہوگا۔ اگر ایک تھیلی روپوں پر دم کرے تو جتنے چاہے تقسیم

کرے، وہ روپے ختم نہ ہوں گے۔ گویا برکتِ عظیم پیدا ہوگی۔ حیرانی خود بھی ہوگی اور خلقت کو بھی ہوگی۔ اور پوری پابندی سے اس کو جاری رکھیں۔ دولت، سونا، چاندی سے بے نیاز ہو جائیں گے۔ اور اس اسم کے ذکر کو کسی پر ظاہر نہ کریں۔ اس اسم کے پڑھنے پر مدارج خود بخود طے ہو جاتے ہیں۔ یعنی پہلے کشف ہونا شروع ہوتا ہے۔ اس کشف کو کسی پر ظاہر نہ کیا جائے۔ پھر کچھ مدت کے بعد مَوکل کی زیارت ہوگی۔ اس کے بعد انسان غنی ہو جائے گا۔ اس اسم کی ریاضت سختی سے جاری رکھیں اور خلقت کی خدمت کرتے رہیں۔

## تسخیر مَوکل الہادی

اگر آپ اسمِ باری تعالیٰ ”ہادی“ کو اس کے عددوں کے مطابق پڑھتے رہیں تو تمام مخلوق تابع فرمان ہو جائے گی۔ یہ اسم سرِّ جلیل سے ہے۔ خادمِ روحانیت کا کامل رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص بخورات کے ساتھ اس کی تلاوت کرے تو خادمِ طاہر ہوگا اس عمل کی ترکیب یہ ہے کہ اس کو ہر روز سات ہزار (۷۰۰۰) مرتبہ طہارتِ کاملہ کے ساتھ پڑھیں۔ اور ہر جمعہ کو لوہانِ سلگائیں اور اس اسم کی مخصوص قسم مَوکل کو حاضر کرنے والی ہر روز ایک سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں اور ایک ماہ تک اسی طریقہ سے مسلسل پڑھیں تو خادمِ روحانی آپ کے سامنے حاضر ہوگا۔ اس سے خوف نہ کھائیں۔ خادم کے ہاتھ میں ایک چاندی کی انگوٹھی ہوگی۔ وہ اس سے طلب کریں۔ اس انگوٹھی پر اسمِ اعظم درج ہوگا۔ وہ کچھ شرائط پر آپ کو انگوٹھی دے گا۔ آپ مخلوق میں سے جس کو بھی تابع کرنا چاہیں گے انگوٹھی کو انگلی میں پہن کر اسے حرکت دیں پس وہ شخص مسخر ہو



گا۔ خواہ کتنے ہی فاصلہ پر ہوگا۔ اگر کھانے پینے کی کوئی چیز طلب کریں یا مال و دولت تو بھی خادم لادے گا۔ اگر کسی لشکر کو شکست دینا یا کسی دشمن کو قتل کرنا یا کسی ظالم کو ہلاک کرنا چاہیں تو موکل کی قسم پڑھ کر انگوٹھی کر حرکت دیں فوراً حکم کی تعمیل کرے گا۔  
قسم یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِهَا الْهَدٰیةِ وَاَبْدَالِ  
الدِّیْمُوْمَةِ وَاِلٰفِ الْوَحْدَانِیَّةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِّیْ یَا  
دَمْرِیَا نَبِیْلُ الْمَلِكِ الرُّوْحَانِیْ اَسْئَلُكَ اَیُّهَا  
الْمَلِكُ الرُّوْحَانِیْ وَاَقْسَمُ عَلَیْكَ بِهَآءِ الْاَحَاطَةِ  
وَبِالْمَلٰئِكَةِ الَّذِیْنَ یَدُوْرُوْنَ حَوْلَ الْبَیْتِ  
الْمَعْمُوْرِ وَهُمْ وَاِهْمُوْنَ وَاذْكُرْهُمْ مِنْ حَیْثُ  
التَّجَلَّیْ هُوَ وَمِنْ حَیْثُ التَّرَقُّیْ هَا وَبِالنَّهْرِ  
الدَّائِرِ دُوْرَانَ الْهَآءِ وَبِعِظْمَةِ بَكْرِ الْعَالَمِ الْعُلُوِّ  
وَالسِّفْلِیْ مِنَ الْعَرْشِ اِلَى الْفَرْشِ مِثْلَ الْكُرَّةِ وَ  
مَا فِیْهَا وَمَا بَیْنَهُمَا قَدْ التَّقَمُّهُمَا الْمَلِكُ فِیْ فِیْهِ  
وَهُوَ مُنْتَظَرُ الْاَمْرِ الْمَلِكِ الْهَادِیْ وَبِالْاِسْمِ  
الْمَكْتُوبِ عَلٰی جَبْهَةِ بِالْحُرُوْفِ الْمَرْقُوْمَةِ  
هٰنَا لِكَ بِالْبُحُوْرِ الْعَرَبِیَةِ وَالْمِلْحَةِ اللَّتِیْ تَجْرِیْ  
اِلَّا مَا اُجِبْتُ اَیُّهَا الرُّوْحَانِیْ وَمَا اَمَرْنَا اِلَّا وَاحِدَةً  
كَلِمَحٍ بِالْبَصْرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ

شَيْءٌ قَدِيرٌ افْعَلُوا وَمَا تُؤْمَرُونَ ۝

اس اسم کا ایک نقش بھی ہے۔ اہل ریاضت کے لیے ضروری ہے کہ اسے تحریر کر کے اپنے پاس رکھے اور ہر نماز کے بعد اس قسم کو ایک مرتبہ اور طلوع شمس کے وقت اسم ہادی کو ایک سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے تو کچھ برس بھی نہ گزریں گے کہ تسخیر مخلوق اس کو حاصل ہوگی۔ اور رزق کا حاصل کرنا بالکل آسان ہوگا۔ اور کم از کم مدت اس کی دو (۲) سال ہے۔ اسم ہادی سے فیض حاصل کرنے کا یہ دوسرا طریقہ ہے پہلے طریقہ میں مَوکل کی تسخیر ہوتی ہے، اسم ہادی کا نقش مبارک یہ ہے:

بسم الله الرحمن الرحيم

۱	۳۰	۵	۱	۴
۳۰	الہادی	الہادی	الہادی	۵
۵	الہادی	۵	الہادی	۱
۱	الہادی	الہادی	الہادی	۳۰
۴	۱	۵	۱	۳

دعوت اسمِ یالطیف

اسمِ یالطیف کی دعوت بڑی بے نظیر دعوت ہے۔ اسمِ یالطیف کے خدام مثلاً عبد اللطیف۔ عبد الطالب۔ عبد الباری۔ عبد الفتاح۔ شعاع۔ صالح اور شعوض وغیرہ حاضر ہو کر عامل کے معاون بنتے ہیں اور تمام تر جائز امور میں مدد



کرتے ہیں۔ ہر ایک مؤکل بے شمار قوتوں کا مالک ہے۔ کچھ مؤکلات آپ کو انسانی نظروں سے غائب ہونے کی قوت عطا کریں گے تو کچھ لوگوں کے مافی الضمیر سے آگاہ کریں گے۔ اور کوئی کشف کی قوت سے سرفراز کرے گا۔ غرضیکہ ہر ایک مؤکل آپ کا معاون بن جائے گا۔ اس ایک عمل کے ہوتے ہوئے آپ کو کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہ رہے گی۔ دنیا کے مال و دولت کو حاصل کرنے کی تمنا نہ رہے گی کیونکہ مؤکلات آپ کی ضروریات زندگی پوری کرتے رہیں گے۔ آپ کے روزانہ کے اخراجات خواہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں غائب سے پورے ہوں گے۔

اس دعوتِ مبارکہ کا طریقہ یہ ہے کہ خالص اللہ تعالیٰ کے لیے سات (۷) یوم تک روزے رکھیں اور ہر نماز کے بعد ایک سو انتیس (۱۲۹) مرتبہ یا لطیف کا ذکر کریں۔ اور آئندہ آنے والی دُعا ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھیں اور ہر رات میں یا لطیف کا ذکر ۱۶۶۴۱ مرتبہ روزانہ کریں اور اس کے بعد دُعا کو صرف چار (۴) مرتبہ پڑھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آخری یوم اسمِ مبارک کے خدام حاضر ہوں گے اور بعد شرائط کے آپ سے بھائی چارے کا عہد کریں گے۔ اور ہر وہ کام پورا کریں گے جو آپ چاہیں گے۔ مگر کوئی بھی کام خلافِ شرع نہ کریں گے اور ہر جائز کام کو فوراً پورا کریں گے۔ عامل کے لیے لازم ہے کہ ان سے کبھی بھول کر بھی ناجائز کام نہ لے ورنہ سخت رجعت ہوگی، دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَ  
أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِاسْمِكَ اللَّطِيفِ الَّذِي وَسَّعَ  
لُطْفُهُ أَهْلَ السَّمَوَاتِ وَأَهْلَ الْأَرْضِ وَلُطْفِكَ بِأَ





عَلَيْهَا حَتَّى أَغْرِقَ فِي بَحَارِ اللَّطْفِ  
مُبْتَهِجًا بِحَلَاوَتِ ذَلِكَ الْبَحْرِ مُغْتَمِسًا فِي  
أَنْوَارِ أَشْرَقَتْ عَلَى ضِيَاءٍ مِنْ بَوَارِقِ نُورِهِ فِي  
سِرِّهِ وَسِرِّهِ فِي خَلْقِهِ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ  
اللطيفُ الخبيرُ يَا عَالِمًا بِالْجُمْلَةِ وَغَنِيًّا عَنِ  
التَّفْصِيلِ كَفَى كَرَمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفَى  
عِلْمُكَ عَنِ السُّوَالِ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ وَ  
خَابَتِ الْأَمَالُ إِلَّا فِيكَ وَالسُّتَدْتُ الطَّرِيقَ إِلَّا  
إِلَيْكَ يَا لَطِيفُ اللَّطْفِ فَهَمْنِي فَهَمَ أَسْرَارِكَ  
وَالْبِسْنِي مَلَابِسَ أَنْوَارِكَ وَأَقْضِ عَلَيَّ مِنْ  
غَوَارِفِ لَطَائِفِ مَعَارِفِ مَكْنُونِ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ  
حَتَّى لَا يَكُونُ فِي السَّكُونِ شَيْءٌ مُتَحَرِّكٌ  
صَامِتٌ أَوْ نَاطِقٌ ظَاهِرٌ أَوْ بَاطِنٌ إِلَّا سَخَّرْتَهُ لِي  
بِسِرِّ اسْمِكَ اللَّطِيفِ يَا بَنِيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ  
مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي  
السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ  
لَطِيفٌ خَبِيرٌ يَا كَاشِفَ الْأَضْمَارِ وَالْأَسْرَارِ يَا  
نُورَ الْأَنْوَارِ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ اللَّطِيفِ  
أَنْ تُسَخِّرَ لِي بِلُطْفِكَ كُلَّ مَنْ فِي السَّكُونِ

وَيَخْدِمُنِي مُمْتِثِلًا طَوْعِي وَتَوْيِّدُنِي بِخَادِمِ  
 اسْمِكَ اللَّطِيفِ بِأَشْرَفِ الْأَعْلَى وَالسِّرِّ  
 الْأَعْلَى وَسِرِّ الْأَذْنَى وَاذْكُرْ مَا يُتْلَى فِي  
 بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ. إِنَّ اللَّهَ كَانَ  
 لَطِيفًا خَبِيرًا ۝ أَسْأَلُكَ بِهَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَالْآيَاتِ  
 وَالْأَسْرَارِ الَّتِي أَوْدَعْتَهَا فِي عِلْمِكَ الْمَكْنُونِ  
 أَنْ تُسَجِّرَ لِي خُدَّامَ اسْمِكَ اللَّطِيفِ الْمُبَارَكِ وَ  
 جَمِيعَ خَلْقِكَ وَبَيِّنْ لِي مَا تَحْتَ أَرْضِكَ وَمَا  
 فَوْقَهَا مِنَ الْبَرَكَاتِ وَالْأَرْضَاقِ لِلدَّائِرَةِ  
 وَالْخَيْرَاتِ السَّائِرَةِ مِمَّا فِي بَرِّكَ وَبَحْرِكَ اللَّهُ  
 لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ  
 الْعَزِيزُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالسِّرِّ الْمَكْنُونِ  
 الْمَخْرُوجِ فِي دَعْوَتِ اسْمِكَ اللَّطِيفِ  
 الْمَصْنُونِ الْمُبَارَكِ الطَّاهِرِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ  
 أَجَبْتُ وَإِذَا أَسْأَلْتُ بِهِ أُعْطِيتُ أَنْ تُسَجِّرَ لِي  
 مَدَدًا رُوحَانِيًّا مِنْ خُدَّامِ اسْمِكَ اللَّطِيفِ بِالرُّفَافَةِ  
 وَبَيَانَ الْمُكَاشَفَةِ فِي النَّوْمِ وَالْيَقَظَةِ وَالسَّفَرِ  
 وَالْحَضَرِ وَأَخْبَارُ مَا أُضْمِرْتُ عَلَيْهِ ظَاهِرًا أَوْ  
 بَاطِنًا وَاجْلِسْنِي عَلَى لَوَائِهِ وَطَهِّرْنِي عَلَى



بَسَاطَةِ وَ الْقَيْنِي عَلَى عَلَائِهِ وَ فَهَمْنِي مِنْ  
 عِلْمِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَسْأَلُكَ يَا لَهْيُوشِ وَيَا طَهْيُوشِ وَيَا يُوشِ وَ  
 يَا فَهْلْيُوشِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَ  
 الْأَسْرَارِ الَّتِي أَلْقَيْتَهَا فِي قَلْبِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ كَسَيْتَهُ مِنْ جَلَالِ  
 لُطْفِكَ وَ هَدَيْتَهُ بِطَهَارَتِ قُدْسِكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي  
 رُوحَانِيَّةَ خُدَّامِ اسْمِكَ اللَّطِيفِ الْمُبَارِكِ  
 الْعَلَوِيَّةِ وَ السَّفَلِيَّةِ يَكُونُونَ عَوْنًا لِي عَلَى مَا  
 أُرِيدُ وَ هُوَ كَذَا وَ كَذَا أَجِبْ يَا عَبْدُ اللَّطِيفِ وَأَنْتَ يَا  
 شُعَاعُ وَأَنْتَ يَا شَعُوضُ بِحَقِّ مَا تَعْرِفُونَهُ مِنْ  
 سِرِّ هَذَا الْأَسْمِ اللَّطِيفِ وَ شَرِيفِ عِلْمِهِ الْأَعْظَمِ وَ  
 ذِكْرِ خَلَاوَتِهِ وَ أَذْكَرْنَ مَا يُتْلَى فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ  
 آيَاتِ اللَّهِ وَ الْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝  
 أَقْضُوا حَاجَتِي وَ امْتَثِلُوا مَرْضَاتِي وَ اسْحَبُونِي  
 بِالطَّاعَةِ خِدْمَةِ اللَّهِ وَ الرَّسُولِ وَ اتَّوْنِي مِنْ مَالِ  
 اللَّهِ الَّذِي مَعَ خَلْقِ اللَّهِ بِحَقِّكَ يَا اللَّهُ يَا  
 لَطِيفُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِلَامِ لُطْفِكَ وَ طَاءِ  
 طَوْلِكَ وَ يَاءِ يَقْظَتِكَ وَ فَاءِ فَرْدَانِيَّتِكَ

اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِي سِرًّا مِنْ سِرِّكَ وَنُورًا مِنْ  
 نُورِكَ وَلُطْفًا مِنْ لُطْفِكَ وَهَيْبَةً مِنْ هَيْبَتِكَ  
 تُسَخِّرَ لِي بِهَا جَمِيعَ خَلْقِكَ وَتَخْضَعُ لِي  
 قُلُوبُهُمْ بِالْأَلْفَةِ وَالْمُؤَدَّةِ وَتَوَدِّعَ فِي قُلُوبِهِمْ  
 مُحَبَّتِي سِرًّا وَنُورًا وَبَهْجَةً أَجِبْ يَا عَبْدَ اللَّطِيفِ  
 وَيَا عَبْدَ الطَّالِبِ وَيَا عَبْدَ الْبَارِي وَيَا عَبْدَ الْفَتَّاحِ  
 وَيَا شُعَاعُ وَيَا نُورُ وَيَا صَالِحُ وَيَا شَعُضُوضُ وَ  
 يَا حَضِيالُ وَيَا مَلَائِكَةَ اللَّهِ الْكَرَامِ. اَسْغِفُونِي يَا  
 مَعَاشِرَ الْأَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَّةِ وَاسْرِعُوا بِنَا اُرِيدُ  
 مِنْكُمْ الطَّاعَةَ اللَّهَ وَلَا سَمَائِهِ بِبِرْكَةِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ  
 الْعَالَمِينَ. وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ ۞

اور اسے صحیح اور اچھی خوشبو سے بخور کیا جائے گا۔

- ① عمل شروع کرنے سے پہلے سات رنگ کی مٹھائی ہر موکلہ کی نماز دلائیں۔
- ② اور 7 غریب کو کھانا کھلا دیں۔
- ③ جسمانی حصار کریں۔



# باب نمبر ۵

تسخیر جنات، شاہان جنات، پریاں اور مملکت الجنات

عملیات کی دنیا میں آج کل ہر شخص موہنی منتر، سندونی کی تسخیر، جادو کا آمینہ، سلیمانی ٹوپی، غائب ہونے والی انگشتی، تسخیر ہمزاد، تسخیر موکل، تسخیر جنات کی خواہش رکھتا ہے۔ یہ نہیں کہ ایسے اعمال دنیا میں موجود نہیں ہیں، یہ سب ممکن ہے اور ایسے اعمال موجود بھی ہیں لیکن اس کام میں محنت و کوشش، مستقل مزاجی اور زریعہ کی ضرورت کے علاوہ اگر مدت کی ریاضت کے بعد کامیابی ہاتھ آجائے تو غنیمت ہے۔ تسخیر جنات کے اعمال کرنے سے پہلے اپنی قوت کا اندازہ کر لیں کہ آپ عمل کر بھی سکتے ہیں یا نہیں۔ میں آپ پر یہ واضح کر دوں کہ یہ کام بغیر استاد کی راہنمائی کے کبھی نہ کریں، وہ اس لئے کہ رجعت کی صورت میں استاد یا پیرومرشد طالب شاگرد مرید کا علاج کر سکے۔



## تسخیر شاہ بکتا نوش

یہ بادشاہ جنات بکتا نوش کا ایک خاص عمل ہے۔ اس کی تسخیر کا طریقہ کچھ اس طرح ہے کہ پہلے ایک خلوت کا مکان ریاضت کے لیے منتخب کریں۔ آپ کے کمرہ میں عمل کی چیزوں کے علاوہ کوئی چیز نہ ہو۔ چار عدد سرخ تانبے کے چراغ تیار کروالیں۔ ہر چراغ کے اندر نقش مربع طبعی کندہ کریں یا کسی سے کروالیں۔ ان چراغوں کے علاوہ ایک چراغ چوکھا آٹے سے تیار کریں اور ایک نیا کورا گھڑا بھی خرید لیں۔ نوچندی جمعرات بعد از نماز عشاء اس عمل کی ریاضت شروع کریں۔ چاروں تانبے کے چراغوں کو کمرہ کے چاروں کونوں میں رکھیں اور گھڑے کو الٹا کر کے بالکل اپنے سامنے کمرہ کے درمیان میں رکھیں اور آٹے کے چراغ کو اس گھڑے پر رکھ دیں۔

یہ کام کرنے کے بعد پانچ عدد مربع طبعی تحریر کریں اور ہر ایک کا فلیتہ بنا کر اوپر نی روتی لپیٹ کر پانچوں چراغوں میں رکھ کر روغن چنبیلی ڈال کر چراغوں کو روشن کریں۔ یہ تمام کام باحصار کریں۔ چراغوں کو روشن کرتے ہی تسخیر شاہ بکتا نوش کی عزیمت سات سو (۷۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ (۱۱، ۱۱) مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ عمل کی ریاضت کی مدت گیارہ (۱۱) یوم ہے۔ روزانہ وقت مقررہ پر عمل شروع کریں۔ اور روزانہ چراغوں میں نئے فلیتے ڈال کر روشن کریں اور چراغوں کو ان کی جگہ پر پڑا رہنے دیں۔

عمل کے تیسرے دن ہی سے عامل کو مختلف قسم کی آوازیں مکان میں سنائی دیں گی۔ کئی قسم کے وسوسے دل میں پیدا ہوں گے۔ عامل کے لیے لازم ہے کہ خوف زدہ نہ ہو بلکہ اپنا عمل یکسوئی اور توجہ سے پڑھے۔ چوتھے سے آٹھویں دن تک اسی طرح کے مناظر اور صورتیں نظر آئیں گی۔ ان مناظر سے خوف نہ کھائیں اور دل کو مضبوط

رکھیں۔ نویں دن آغازِ عمل میں ہی قیامت خیز منظر پیش ہوگا۔ آپ کو خلوت گاہ اور چراغ ہر چیز ڈمگاتی ہوئی نظر آئے گی اور آپ کے سامنے عجیب و غریب قسم کا شور اور طوفان برپا ہوگا اور ہر چیز اس طوفان میں غائب ہو جائے گی۔ آپ اپنے آپ کو ایک جنگل میں محسوس کریں گے اور آپ کے سامنے ایک تخت نمودار ہوگا۔ اس تخت پر ایک حبشی برہنہ حالت میں بیٹھا ہوگا اور وہ آپ سے مخاطب ہوگا کہ آپ خلوت کو چھوڑ دیں ورنہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔

عامل کے لیے ضروری ہے کہ اس کی طرف توجہ نہ کرے اور اپنا عمل یکسوئی سے پڑھتا رہے اور خیالات کو پختہ اور دل کو مضبوط رکھے۔ دسویں رات پھر اسی طرح کا عجیب و غریب لیکن مختلف منظر پیش ہوگا۔ اور ایک بار لیش خوبصورت بزرگ نظر آئیں گے۔ اس روز عمل کی شدت کا زور بہت کم ہوگا۔

گیارہویں دن عمل کے شروع میں ہی ایک حسین و جمیل بالکل برہنہ عورت عامل کے سامنے حاضر ہوگی اور بیہودہ قسم کی حرکات و سکنات کے ذریعے عامل کو اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کرے گی۔ اس کے فوراً بعد ہی دو تین (۳،۲) اور بھی اس طرح کے مختلف مناظر پیش آئیں گے۔ یہی وقت عامل کی آزمائش کا ہے۔ پختہ یقین کے ساتھ اپنا وظیفہ پڑھتے رہیں۔

عمل کے بالکل آخر میں پورے کمرے میں ایک نہایت ہی خوبصورت انسان ظاہر ہوگا اور سلام کرے گا۔ اس وقت عامل سوائے سلام کے اور کوئی جواب نہ دے اور اپنا عمل توجہ سے پڑھتا رہے یہاں تک کہ ظاہر ہونے والا خود ہی گفتگو کا آغاز کرے گا اور کہے گا کہ میں ہی قوم جنات کا بادشاہ بکتا نوش ہوں۔ میرے لیے کیا حکم



ہے۔ مجھے کس مقصد کے لیے طلب کیا گیا ہے۔ عامل کے لیے لازم ہے کہ یہ سب کچھ سننا رہے اور اپنے عمل کی تعداد مکمل کرے اور پھر کہے کہ میرا مقصد آپ کی تسخیر اور دوستی ہے۔ مجھ سے حضرت سلیمان علیہ السلام کی قسم کے ساتھ عہد کریں کہ جب میں آپ کو طلب کروں آپ فوراً حاضر ہوں گے اور ہر جائز مقصد میں میرا ساتھ دیں گے۔

اس کے بدل میں کچھ شرائط بکتانوش کی آپ کو بھی ماننا ہوں گی۔ جب عہد ہو جائے تو پھر اس سے کوئی نشانی اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ عمل مکمل پر ہیز جلالی کر کے سچے اعتقاد اور کامل توجہ سے پڑھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی۔ روزانہ چراغوں میں فلیتہ بنا کر روشن کرنے والا نقش یہ ہے:

بسم الله الرحمن الرحيم

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اے بادشاہ بکتانوش حاضر شو۔ حاضر شو۔ حاضر شو

اور روزانہ سات سو (۷۰۰) مرتبہ پڑھنے والا عمل یہ ہے:

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا بَادِشَاهُ  
بِكِتَانُوشِ مَلِكِ الْجَيْشِ وَالْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

بِحَقِّ اَبُو جَمْهُورِشْ اَخُوْكَ اَخُوْكَ اَمِ تَاْجُ  
 الْمَلِكِ عَجَلًا عَجَلًا يَا شَاهِ بَكْتَانُوشِ حَاضِرِ  
 شُو حَاضِرِ شُو حَاضِرِ شُو بِحَقِّ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ  
 مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

## بادشاہ جنات کی تسخیر

شاہ جنات کو تسخیر کرنے کی یہ عزیمت نہایت شاندار ہے۔ اور اس عزیمت سے تسخیر یقینی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَزَّمْتُ عَلَیْكُمْ وَ  
 عَلٰی اَبْنَائِکُمْ وَاِخْوَانِکُمْ بِحَقِّ ظَهْرُوْنا فِی  
 عَهْمَدِ طُوْرِنَا عَلَوَاتِی عَلَشْهَدُوْشِ طُوْطِیَاتِ  
 هَلِطُوْثِ طُوْبِشِ فَضْفَرَتِ وَعَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَا  
 عَبْدَ الْقَاهِرِ الْجِنِّیْ وَیَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْجِنِّیْ بِحَقِّ  
 هَذِهِ الْاَسْمَاءِ وَبِعِزَّةِ وَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ  
 طَاعَةِ رَّسُوْلِ اللّٰهِ الْکَرِیْمِ وَبِحُرْمَةِ هَذِهِ الْعَزِیْمَةِ  
 اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ یَا مَلِکَ الْاَرْوَاحِ الذَّهَادِ  
 وَالْجِنِّ یَا اِلَهَ الْعُلَمِیْنَ یَا اَنْتَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ.

جب آپ تسخیر بادشاہ جنات کا ارادہ کریں تو سات روز قبل روزے رکھیں اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کریں۔ پھر خلوت میں داخل ہو جائیں اور



ریاضت کی جگہ پر ایک مربع کھینچ دیں اور اس کے چاروں کونوں میں ایک ایک فولادی خنجر گاڑ دیں مگر ہر ایک پر چاروں قل اور آیت الکرسی پڑھ کر پہلے دم کریں۔ یہ ایک قوی حصار ہے۔ اپنی خلوت گاہ میں لوبان کا بخور روشن کریں اور بلا اشد ضرورت کے مربع سے باہر نہ نکلیں۔ اور روزانہ عشاء کے بعد مندرجہ بالا عزیمت تین ہزار اکٹھ (۳۰۶۱) بار پڑھیں اور تعداد مکمل ہونے پر اکٹھ (۶۱) بار سورۃ جن پڑھیں۔ پھر دو (۲) رکعت نماز نفل قبولیت عمل پڑھیں۔ روزانہ بلا ناغہ وقت مقررہ پر اسی طریقہ سے عمل کریں اور اکیس (۲۱) یوم تک مسلسل کریں۔

ریاضت کی ساتویں رات آپ کی خلوت گاہ میں ایک خطرناک اژدھا ظاہر ہوگا اور آپ کو سخت خوفناک صورت میں ڈرائے گا۔ لیکن آپ کے لیے لازم ہے کہ خوف نہ کھائیں۔ اگر آپ نے خوف کھایا تو بس خاتمہ ہے۔ اس لیے ہرگز خوف نہ کھائیں اور دل کو قوی رکھیں اور مسلسل عمل پڑھتے رہیں۔ بعد ازاں ہر روز نئے نئے مشاہدات آپ کو ہوں گے۔ کسی سے خوف نہ کھائیں۔ کبھی شیر، کبھی ہاتھی اور خوفناک دیو ظاہر ہوں گے۔

جب آپ کو ریاضت کرتے ہوئے دو (۲) ہفتے گزریں گے تو جنات کے لشکر خوفناک صورتیں لیے ہوئے ظاہر ہوں گے اور مکان کی چھت کو ہلائیں گے۔ بعض اوقات شیر منہ پھاڑ پھاڑ کر مربع کے قریب آتے ہیں۔ اور کبھی اژدھا منہ پھیلانے آگ پھینکتے ہیں۔ مگر آپ کو ان مناظر سے بالکل خوف نہ کھانا چاہیے۔

اکیسویں رات آپ کی خلوت گاہ میں ایک حشر برپا ہو جائے گا۔ ہزار ہا جنات ہاتھوں میں برہنہ تلواریں لیے ظاہر ہوں گے۔ مگر آپ کو ان سے ہرگز خوف

نہیں کھانا۔ پھر جنات کے لشکر آئیں گے اور ہر لشکر کا سردار اپنی اپنی جگہ پر کھڑا ہو جائے گا۔ پھر شاہ جنات اپنے جواہر نگار یا توتی تخت پر سوار ہو کر آئے گا جسے جنات اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ پھر تمام لشکر عامل کو سلامی دے گا۔ پھر شاہ جنات سوال کرے گا۔ اے اللہ کے نیک بندے! تو کیا چاہتا ہے؟ اس وقت عامل کہے، اے شاہ جنات! میں آپ کی محبت اور دوستی کا طلب گار ہوں۔ شاہ جنات اور عامل میں عہد ہوگا پھر وہ آپ کو اپنی نشانی انگٹھی کی شکل میں دے گا اور حاضری کا طریقہ بھی بتائے گا۔

پھر جب کبھی آپ شاہ جنات کی مدد حاصل کرنا چاہیں تو فوراً حاضر ہو کر آپ کا معاون ہوگا۔ ہر جائز امر میں مددگار ہوگا اور کبھی بھی نافرمانی نہیں کرے گا۔

### تسخیر شاہ جنات

✽ جنات کو تسخیر کرنے کا طریقہ بتایا جا رہا ہے لیکن اس عمل کو کرنے کے لیے اپنے مرشد سے اجازت حاصل کرنا ہوگی، بلا سوچے سمجھے عمل نہ کریں۔ ✽

عملیات کی دنیا میں آج کل ہر شخص موہنی منتر، سندونی کی تسخیر، جادو کا آئینہ، سلیمانی ٹوپی، غائب ہونے والی انگشتی، تسخیر ہمزاد، تسخیر موکل یا تسخیر ارواح کی خواہش رکھتا ہے۔ یہ نہیں کہ ایسے اعمال دنیا میں موجود نہیں ہیں۔ یہ سب ممکن ہے اور ایسے کئی اعمال موجود بھی ہیں لیکن اس کام میں محنت، کوشش، مستقل مزاجی اور زبردستی کی ضرورت کے علاوہ اگر مدت کی ریاضت کے بعد کامیابی ہاتھ آجائے تو غنیمت ہے۔

یاد رہے کہ تسخیر ارواح ہر کس و نا کس کے بس کی بات نہیں۔ نیز ہر شخص میں یہ قوت نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ تسخیر ارواح کے اعمال ہونے کے باوجود اس کے



عامل ملک بھر میں محدودے چند ہیں۔ ویسے نام نہاد عامل موکلات و جنات بے شمار ملیں گے۔ موجودہ دور میں ہر انسان وہ پرہیز قائم نہیں رکھ سکتا جو ان اعمال کے بعد بھی عامل کے لیے بے حد ضروری ہوتے ہیں۔ لوگوں نے تسخیر ارواح کو بازیچہ اطفال سمجھ رکھا ہے مگر عوام ہیں کہ برملا ہر خط میں اور ملاقات میں ایسے اعمال کے طالب ہوتے ہیں کہ جناب دیکھیں میں ذرا دنیا دار قسم کا آدمی ہوں، پرہیز وغیرہ کوئی نہ ہو اور ایک آدھ دن میں ہی جن یا موکل تسخیر ہو جائے، کوئی ایسا عمل عطا کریں۔ بعض ایسے باہمت بھی ملتے ہیں کہ جناب آپ ہی کوئی تسخیر کردہ جن یا موکل عطا کر دیں، نیکی ہوگی، احسان ہوگا۔

وہ نہیں دیکھتے کہ ایم اے کرنے والا ایک بچہ اپنی عمر عزیز کے تیس (۲۳) سال صرف کرتا ہے وہ بھی ایسی صورت میں کہ جب وہ سات (۷) برس کا جماعت اول میں داخلہ لے اور کسی جماعت میں فیل نہ ہو۔ اور یہ لوگ تیس (۲۳) برس کا شمرہ ایک آدھ دن میں آسانی کے ساتھ حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں۔ یعنی برسوں کی ریاضت سے حاصل ہونے والی قوت کو ایک آدھ دن میں حاصل کرنا چاہتے ہیں اور وہ بھی آسانی کے ساتھ جبکہ یہ قوتیں حاصل ہو سکتی ہیں لیکن اس صورت میں کہ آپ واقعی اس سلسلہ میں مستقل مزاج ہوں، محنت کا شوق و ضرورت اور اتنی پونجی رکھتے ہیں کہ خود تو عمل میں بیٹھیں اور اہل خانہ آپ کی عدم موجودگی میں فاقہ کشی کا شکار نہ ہوں۔

عمل کرنے سے پہلے اپنی قوت کا اندازہ کر لیں کہ آپ عمل کر بھی سکتے ہیں یا نہیں۔ یونہی اناپ شناپ عمل کر کے درمیان میں چھوڑ دینے سے ماسوائے وقت کے

ضیاع اور اپنے نقصان کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

میں آپ پر یہ واضح کر دوں کہ یہ کام بغیر استاد کی رہنمائی کے کبھی نہ کریں وہ اس لیے کہ رجعت ہونے کی صورت میں استادیہ پیر و مرشد طالب شاگرد مرید کا علاج کر سکے۔ جو لوگ عملیاتی اصولوں کو مد نظر نہیں رکھتے ان کی مثال ایسی ہے جیسے راہ میں پھونک مارنے والا۔ کوئی عمل ان کا درست نہ ہوگا۔ اسی وجہ سے آج کل لوگوں کے اکثر اعمال تسخیرات ارواح باطل ہوتے ہیں۔

قرآن مجید فرقان حمید کے پارہ بائیس (۲۲) میں سورۃ سبا میں ایسی آیات مبارکہ ہیں جن سے شاہ جنات کی تسخیر کی جاسکتی ہے۔ سورۃ سبا کی آیات یہ ہیں:

وَمِنَ الْجِنَّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ يَزْغُ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نَذْقُهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِبٍ وَ تَمَآثِيلٍ وَ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَّسِيبٍ اَعْمَلُوا اِلَٰلَ دَاوُدَ شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ۝

(سورۃ سبا آیت ۱۲، ۱۳)

طریقہ ریاضت:

اول مندرجہ بالا آیات کو زبانی یاد کریں پھر خلوت کی ایک جگہ ریاضت کے لیے مخصوص کریں۔ عروج ماہ میں اتوار یا جمعہ کے دن نماز فجر سے ابتداء کریں۔ نماز کی پابندی شرط اول ہے۔ ہر فرض نماز کے بعد خلوت میں مندرجہ بالا آیات کی ایک



سو (۱۰۰) مرتبہ تلاوت کریں۔ ایک ہی جگہ نماز پڑھیں تو افضل ہے۔ دورانِ ریاضت  
لو بان کا بخور روشن کریں۔

جب ریاضت کرتے ہوئے چالیس (۴۰) روز پورے ہوں گے تو حجابات  
دور ہوں گے اور نظروں سے پردہ اٹھ جائے گا۔ نظر وسیع ہو جائے گی۔ آپ کو خلوت  
میں ایک خوبصورت شہر نظر آئے گا جس کے گرد دو (۲) نہریں ہوں گی اور باغ بھی ہو  
گا جس میں مونگا و مرجان کے درخت ہوں گے۔ اس باغ کے اندر ایک سفید ریشم کا  
خیمہ ہوگا جس کے اندر ایک کرسی یا قوت اور قیمتی موتیوں سے بنی ہوئی ہوگی۔ جب  
آپ کو یہ نظر آئے تو اللہ تعالیٰ جل شانہ پر کامل بھروسہ کرتے ہوئے کسی سے بات  
کرنے سے قبل اس کرسی پر بیٹھ جائیں۔

باغ میں خیمہ کے ارد گرد خوبصورت سفید لباس میں لوگ بھی موجود ہوں  
گے۔ ان کی طرف توجہ نہ کریں۔ جب تسلی سے کرسی پر بیٹھ جائیں تو بلند آواز سے  
(اعْمَلُوا الْ ذَاوُدْ شُكْرًا) پڑھیں۔ جب آپ چند مرتبہ پڑھیں گے تو ایک  
گروہ جنات کا جس میں جنات کے بادشاہ ہوں گے، گزرے گا اور وہ سلام کرے  
گا۔ آپ پر لازم ہے کہ دل میں کسی طرح کا خوف نہ لائیں اور نہ اپنی جگہ یعنی کرسی سے  
اٹھیں اور کرسی پر بیٹھے ہی ان کے سلام کا جواب دیں اور مندرجہ بالا آیت کی تلاوت  
کرتے رہیں۔ تھوڑی دیر بعد ایک لشکرِ عظیم نظر آئے گا اور اس لشکر کے ہمراہ شاہِ جنات  
ہوگا جس کے سفید ریشمی کپڑے ہوں گے اور اس کے ہاتھ میں ایک نیزہ ہوگا اور  
نیزے پر سفید ریشم کا پرچم ہوگا جس پر تین (۳) سطریں سبز، زرد اور سرخ ریشم  
سے آیت (اعْمَلُوا الْ ذَاوُدْ شُكْرًا) تحریر ہوگی۔ اس وقت آپ کے لیے

لازم ہے کہ جنات کے بادشاہ کو سلام کریں وہ آپ کے سلام کا جواب دے گا۔ شاہ جنات آپ سے گفتگو شروع کرے گا جو اکثر سریانی زبان میں ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی اس زبان سے آگاہ کر دے گا یا وہ جو بھی زبان بولے گا عامل اسی زبان میں اس سے گفتگو کرے گا۔ اللہ تعالیٰ زبان کی قدرت بخشے گا۔

اس وقت اپنی حاجت پیش کریں یا وہ اگر کہے کہ کیوں عمل کر رہے ہو تو آپ کہیں کہ مجھے آپ کی ملاقات کا شوق تھا اور میں کوئی نشانی چاہتا ہوں تاکہ وقت ضرورت آپ کی مدد حاصل کر سکوں۔ اس کے بعد شاہ جنات ایک انگشتری بعض شرائط کے ماتحت دے گا اور وہ انگشتری خالص چاندی کی ہوگی جس پر حسبنا اللہ و نعم الوکیل تحریر ہوگا۔ آپ شاہ جنات کا شکریہ ادا کریں اور اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ شکر بجالائیں کہ آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک عظیم روحانی قوت سے سرفراز فرمایا۔

شاہ جنات سے شرائط مختلف ہوتی ہیں اس لیے ان کا لکھنا یہاں آپ کے لیے بے کار ہے۔ جب بھی شاہ جنات کی مدد کی ضرورت ہو تو انگشتری کو انگلی میں گھمائیں اور کہیں حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ پھر مذکورہ عمل کی آیات تلاوت کریں اور (اعْمَلُوا الْاِنْ شَاوْدَ شُكْرًا) کی تین (۳) مرتبہ تکرار کریں۔ پس انگشتری کا خادم شاہ جنات حاضر ہوگا جو صرف عامل کو نظر آئے گا اور کسی دوسرے کو نظر نہ آئے گا۔ ہر جائز حاجت میں عامل کی مدد کرے گا۔

اس عمل سے کمالات و کمالات لوگوں پر ظاہر کی جاسکتی ہیں۔ مگر اس قسم کے ارادے اور فعل سے بچنا چاہیے۔ یہ اسرار لا ہوتی ہیں۔ پوشیدہ چیزوں کا ظاہر ہونا کوئی



معمولی بات نہیں ہے۔ اس قوت کو جسم اور آنکھ کے اندر پیدا ہوتے ہوئے کتنا عرصہ لگے گا، میں یقین نہیں دلا سکتا۔ ہر آدمی کی روحانی طاقت الگ الگ ہوتی ہے۔ یہ بھی واضح رہے کہ یہ عمل نوآموزوں کے لیے نہیں ہے۔ صرف وہی لوگ اس عمل کی ریاضت کریں جنہوں نے پہلے بھی ریاضت کے چند مراحل طے کئے ہوں، اپنے نفس پر جن کو مکمل کنٹرول ہو اور تسخیرات کے اعمال کے جملہ قواعد سے بخوبی آگاہ ہوں اور خلوت میں اس عمل کی ریاضت سے قبل اصرافِ عامر کا عمل کر چکے ہوں۔

یہ ایک ایسا عمل ہے جس کے اثرات انتہائی قوی ہیں مگر یہ عمل اتنا عام نہیں کہ ہر آدمی اس کی ریاضت کر سکے۔ بغیر استاد یا مرشد کامل کی اجازت کے اس عمل کا خیال تک لانا منع ہے۔

## تسخیر جنات

تسخیر جنات کے اس عمل کے لیے اصرافِ عامر سورۃ الکافرون ہے۔ تسخیر جنات کے اس عمل کی ریاضت کے لیے آٹھ (۸) یوم خلوت اختیار کریں۔ عمل عروج ماہ میں شروع کریں اور روزانہ عمل پڑھتے وقت حلتیت کا بخور روشن کریں۔ تسخیر جنات کے لیے یہ اسماء ہیں۔ ان کو روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ صبح کے وقت پڑھیں اور ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ عشاء کے وقت پڑھیں۔

اِیُوش۔ بَیُوش۔ جِیُوش۔ وِیُوش۔ حِیُوش۔ وِیُوش۔

زِیُوش۔ حَبُوش۔ طِیُوش۔

اور روزانہ سوتے وقت اسے دو ہزار (۲۰۰۰) مرتبہ پڑھ کر سو جایا کریں:

أَحْضُرِي يَا أَبِجْدَهْ وَيَا زَوْحَطْ.

آٹھویں رات تمہارے سامنے ایک مرد اور ایک عورت بغیر سر کے حاضر ہوں گے۔ یعنی صرف ان کا دھڑ ہوگا۔ جس وقت وہ اس شکل میں حاضر ہوں آپ بار بار یہ پڑھیں:

أَفْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ اطْخَرُوهُ أَنْ تَأْتُونِي فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ.

یہاں تک کہ وہ اپنی اصل ناری شکل میں ظاہر ہو جائیں۔ اس وقت آپ کے پاس ایک انار کی لکڑی ہونی چاہیے چار (۴) کونوں والی دو (۲) بالشت لمبی جس پر آیت الکرسی اور سورۃ اخلاص لکھی گئی ہو۔ اس لکڑی کو اپنے ہاتھ میں لے کر ان کی طرف کر دیں۔ پس وہ آپ سے دوستی کا عہد کریں گے۔ وہ اپنی اشکال تبدیل کرتے رہتے ہیں ان سے خوف نہ کھائیں۔ آپ کے ہر حکم کی تعمیل کریں گے۔ تمام امور میں معاون ہوں گے۔ دور دراز کی خبریں دیں گے اور آپ کے طلب کرنے پر مختلف چیزیں لا کر دیں گے۔

مگر آپ کے لیے لازم ہے کہ ناجائز امور میں ان سے کبھی بھی معاونت طلب نہ کریں اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں۔ اور اپنے عہد کا پاس رکھیں تاکہ وہ ہمیشہ کے لیے مسخر رہیں۔



## ملکہ الجمال کی تسخیر

صاحب ”سُخَّرَ الْكُتَّانُ فِي حُضُورِ النَّجَّانِ“ تحریر فرماتے ہیں کہ ملکہ الجمال سات سو (۷۰۰) بادشاہوں پر حکومت کرتی ہے اور ہر بادشاہ سات سو (۷۰۰) قبیلوں پر حکومت کرتا ہے اور ہر قبیلہ کا شمار اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں ہے۔ جب آپ ملکہ الجمال سے زوجیت کا ارادہ کریں تو تنہائی اختیار کریں یعنی خلوت کے مکان کا انتخاب کریں اس عمل کی ریاضت کے لیے۔ ریاضت اس عمل کی بارہ (۱۲) یوم ہے۔ قمری ماہ کے پہلے اتوار سے شروع کریں۔ آپ کا بدن، لباس اور جگہ پاک و صاف ہو۔ بخور مسلسل جلتا رہے یعنی رات بھر اور عمل پڑھتے وقت اور ہر نماز پڑھتے وقت بھی بخور روشن رہے۔ بخور یہ ہے۔ عود، جلوتری، میعہ، کندر اور مصطکی اور ہر نماز کے بعد ایک سو (۱۰۰) مرتبہ اور نصف رات کے وقت ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں:

مَنْقَرُيُوشِ - عَنقَرُطُوشِ - اَغِيْطُوشِ - حَرْحَرْطَاخِ -  
 اَشْمَخْشَاخِ - مَشْلَا مَاخِ - مَشْلَا مُونِ - عَرْطَاغُونِ -  
 سَامَرْشُونِ - هَمْطَمْسَعَشْتَمِيَالِ - اَجِيْبِي وَ  
 اَحْضُرِي يَا مَلَكَةَ الْجَمَالِ حَتَّى يَتِمَّ زَوَاجُنَا  
 بِالتَّمَامِ وَالْكَمَالِ سَخَّرَ وَكَانَ وَ عَلَى اللّٰهِ  
 الْاِيْتِمَانُ۔

اور ہر رات اپنی دونوں ہتھیلیوں پر مندرجہ ذیل طلسم تحریر کریں۔ پھر دائیں ہتھیلی کو اپنے

رخسار کے نیچے رکھیں اور بائیں ہتھیلی کو اپنے سینہ پر سوتے وقت رکھ کر سو جائیں۔

اپنی دائیں ہتھیلی پر یہ طلسم لکھیں.....

۶۸۹۱۰۱۱۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰  
۱۹۴۸

اور بائیں ہتھیلی پر یہ طلسم لکھیں.....

۱۲۳۴۵۶۷۸۹۱۰۱۱۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰

۱۲۳۴۵۶۷۸۹۱۰۱۱۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰

آٹھویں رات آپ کی خلوت گاہ نور سے منور ہو جائے گی۔ آپ کو خوف نہ  
کھانا چاہیے۔ نویں رات آپ کو سیاہ اور سفید بلیاں نظر آئیں گی ان سے بھی خوف نہ  
کریں۔ اور گیارہویں رات بہت سی عورتیں چاند جیسی آپ کے سامنے آکر کہیں گی  
ہم میں سے جسے چاہے پکڑ لے اور عمل پڑھنا چھوڑ دے۔ آپ انہیں کہیں کہ میں  
صرف ملکہ الجہال کو چاہتا ہوں۔ پس وہ عورتیں چلی جائیں گی۔ پھر بارہویں رات  
چاند جیسی عورتیں آئیں گی اور ان کے درمیان ملکہ الجہال سورج کی مانند ہوگی۔ ملکہ  
الجہال کا لباس اور زیورات قیمتی ہوگا کہ آپ کو اندازہ کرنا مشکل ہوگا۔ ان کے پیچھے  
قاضی ہوگا۔ وہ آپ کو سلام کریں گے۔ آپ ان کے سلام کا جواب کھڑے ہو کر دیں۔  
قاضی آپ کو ملکہ الجہال کا نکاح لکھ دے گا۔ ملکہ الجہال سے نکاح پر اللہ تعالیٰ کی حمد و



ثناء کریں کہ آپ کامیاب ہوئے۔

## تسخیر پریاں

الحمد شریف کا یہ تسخیر کا عمل ہے۔ مبتدی حضرات اس عمل کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ عاملین حضرات کی خدمت میں تسخیر ارواح کا یہ نایاب تحفہ ہے۔ جو اس قسم کا شوق رکھتے ہیں ضرور فائدہ اٹھائیں۔

عروج ماہ میں اتوار، بدھ یا جمعرات کے دن غسل کر کے پاک لباس زیب تن کریں۔ اچھی قسم کے عطر سے لباس کو معطر کریں۔ باپر ہیڑ جلائی و جمالی نصف رات کے وقت دریا کے کنارے ایسی جگہ جائیں جہاں کسی قسم کا شور و غل نہ ہو، نہ کوئی ادھر آئے بلکہ وہ جگہ الگ تھلگ تنہائی کی ہونی چاہیے۔ اپنے ہمراہ روزانہ دو (۲) روغنی روٹیاں اور دو (۲) لڈو لے کر جائیں۔

مقررہ جگہ پر بیٹھ کر صندل و عود کا بخور روشن کریں۔ سورۃ الیسین شریف اور آیت الکرسی کا حصار کر کے بیٹھ جائیں۔ روغنی روٹیاں اور لڈو اور پھولوں کا ہار روزانہ اپنے سامنے حصار کے اندر رکھیں۔ واضح رہے کہ روزانہ ہر چیز نئی لے کر جانا ہے۔

اب اول آخر گیارہ گیارہ (۱۱، ۱۱) مرتبہ درود پاک اور ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ الحمد شریف ذیل کی ترتیب سے پڑھیں اور روزانہ ایسا ہی کریں۔ دوران عمل اگر کوئی صورت نظر آئے تو ہرگز خوف نہ کھائیں۔ کوئی جز حصار کے اندر نہ آسکے گی۔ اگر پریاں آکر سامنے رکھی ہوئی چیزوں سے کوئی چیز طلب کریں تو تعداد پڑھائی مکمل کرنے کے بعد حصار کے اندر سے ہی دے دیں ورنہ عمل مکمل کرنے کے بعد روٹیاں

اور لڈو اسی جگہ بیٹھ کر کھالیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سات، چودہ، اکیس (۷، ۱۴، ۲۱) حد اکتالیس (۴۱) یوم کے اندر اندر کسی بھی رات چار خوبصورت پریاں جوان لڑکیوں کی شکل میں جو اپنے حسن و جمال میں بے نظیر ہوں گی، عامل کے پاس آ کر راز و نیاز کریں گی۔ وہ ہر طرح سے اپنی طرف بھانے کی بھرپور کوشش کریں گی۔ اگر عامل ان کے حسن و جمال میں محو ہو گیا تو عمل کی عبارت بھول جائے گی اور عمل ناقص ہو جائے گا۔ اگر وہ کوئی بات کریں یا چیز مانگیں تو جب تک تعداد پڑھائی مکمل نہ ہو ان کی طرف توجہ نہ دیں اور نہ بولیں۔ چاروں پریاں اپنے حسن و جمال سے عامل کو عمل سے غافل کرنے کی آخر تک کوشش کرتی رہتی ہیں۔ کبھی راگ رنگ کی محفل سجادتی ہیں۔

حد چالیس یا اکتالیس (۴۰، ۴۱) یوم کے اندر ضرور حاضر ہو کر اطاعت کرتی ہیں۔ جس دن بھی حاضر ہو کر اطاعت کریں ان سے دوبارہ بلانے کا طریقہ پوچھ لیں اور پرہیز وغیرہ بھی۔ بڑی رحمدل ہیں۔ اپنے عامل کو زیادہ پریشان نہیں کرتیں بلکہ ہر طرح کی مدد کرتی ہیں۔ عامل کے ہر کام کو سرانجام دیتی ہیں۔ مسخر ہونے کے بعد چاروں پریاں اس کوشش میں رہتی ہیں کہ عامل ان سے نکاح کر لے۔ اگر کسی ایک سے نکاح کر لیا تو باقی تین (۳) جان کی دشمن بن جائیں گی۔ عامل کو کسی ایک سے بھی نکاح کے لیے راضی نہ ہونا چاہیے۔ تسخیر کرنے کے بعد ہر جائز کام میں ان سے مدد لے سکتے ہیں۔ اگر روزینہ کی ضرورت ہو تو ان سے طلب کریں۔ اگر کسی خاص فرد کو مطیع کرنا ہو تو ان سے مدد لیں۔

چلہ مکمل ہونے کے بعد بھی روزانہ ایک تسبیح وقت مقررہ پر پڑھا کریں تاکہ عمل ناقص نہ ہو جائے اور اس کی قوت قائم رہے۔ ان سے ہر قسم کی خبر اور دور دراز



سے چیزیں بھی منگوائی جاسکتی ہیں۔

روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھنے والا الحمد شریف کا عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ  
 الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ  
 مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ یَا رَؤُفُ یَا عَطُوْفُ اِیَّاكَ نَعْبُدُ  
 وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ یَا قَادِرُ یَا مُنْعِمُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ  
 الْمُسْتَقِیْمَ ۝ یَا مُقْتَدِرُ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ  
 عَلَیْهِمْ ۝ یَا حَکِیْمُ یَا عَلِیْمُ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ  
 عَلَیْهِمْ یَا هَادِیُّ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝ آمین۔

## غیبی مخلوق کی حاضری

یہ عمل اکیس (۲۱) یوم کا ہے۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ رات کو الگ کمرہ میں روبہ قطب پڑھا کریں۔ دورانِ ریاضت مذاقاً بھی جھوٹ نہ بولیں ورنہ عمل ناقص ہو جائے گا۔ دورانِ ریاضت اکثر آپ اپنے ارد گرد ایک خاص قسم کا روحانی ہالہ دیکھیں گے جس کی روشنی بہت تیز ہوا کرے گی۔ حصار اس عمل میں نہیں ہے۔ تیسرے ہفتے میں نورانی مخلوق نظر آنا شروع ہو جائے گی۔ اس سے کسی قسم کا خوف نہ کھائیں بلکہ زیادہ توجہ سے اپنی ریاضت میں مشغول رہیں۔

آخری رات ایک خوبصورت نورانی چہرے والی عورت ظاہر ہوگی اور آپ سے سلام و کلام کرے گی۔ اس سے عہد و پیمان لیں اور وہ کچھ شرائط پر آپ سے معاہدہ

کرے گی۔ دوبارہ حاضری کا طریقہ پوچھ لیں۔ ہر جائز امر میں معاونت کرے گی۔  
روزانہ عمل کو سات ہزار (۷۰۰۰) مرتبہ نماز عشاء کے بعد پڑھا کریں۔

پڑھنے والا عمل یہ ہے:  
”يَا مُحَمَّدُ“

## فرید جن سے ملاقات

یہ ایک مسلم مومن جن ہے۔ کوئی غلط کام غیر شرعی نہیں کرتا۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ تین (۳) روز مسلسل خلوت اختیار کر کے روزے رکھیں اور ہر نماز کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ عزیمت پڑھیں اور ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ تہجد کے وقت بھی پڑھیں۔

یہ ترتیب مجھے سید گلشن شاہ آف دیپالپور سے ملی ہے اور ان کو یہ عمل عامل مشتاق احمد محبوبی سے ملا۔ جبکہ اس کی ایک ترکیب عبدالفتاح سید الطوخی نے اپنی کتاب ”تسخیر الشیاطین“ میں بھی تحریر کی ہے جو یہ ہے کہ تین (۳) دن خلوت اختیار کر کے روزے رکھیں اور صبح و شام ایک ایک ہزار مرتبہ عزیمت پڑھیں اور ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ روزانہ تنہائی میں دن یا رات کو پڑھیں۔ اور فارغ وقت میں درود شریف پڑھیں۔ آخری دن ایک نہایت حسین و جمیل شخص ظاہر ہوگا اور وہ آپ سے سلام و کلام کرے گا۔ اپنی طاقت کے مطابق اس سے عہد کر لیں اور حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ ہر جائز کام میں معاون ہوگا۔ عزیمت یہ ہے:

”الْوُش۔ تَقَارُوْش۔ لُوش“



اور ہر سینکڑہ پر

”أَحْضَرُوا يَا فَرِيدَ الْجَنِّ“

پڑھیں۔ بعد تسخیر فرید جن سے کوئی بھی غیر شرعی کام نہ لیں ورنہ سخت رجعت ہوگی۔

## سورة جن کے چند اعمال

### تسخیرھیطاش جن

جنات کے کسی بھی طبقہ کے کسی فرد کی تسخیر کے لیے سورة جن خاص اثر رکھتی ہے۔ ”ھیطاش“ جنات میں سے مسلمان بادشاہ ہے۔ زبرد کے ذخیروں کا مالک ہے اور ملک اعظم کا بھانجا ہے۔ انسانوں کو پسند کرتا ہے۔ اس کی تسخیر کی مدت پندرہ (۱۵) روز ہے۔ چار (۴) دن سورة جن پڑھی جاتی ہے۔ اس کے بعد گیارہ (۱۱) دن تک اس کی عزیمت پڑھی جاتی ہے۔ ان پندرہ دنوں میں نماز روزہ اور روزانہ غسل کرنا لازم ہے۔ کپڑے پاک اور صاف ہونے چاہئیں۔ بخورات چوبیس (۲۴) گھنٹے روشن رہنے چاہئیں۔ اس عمل کا بخور عنبر، مشک، کندر سیاہ، سندروس اور زعفران ہے۔ برابر وزن لینا چاہیے اور ایک دن رات میں کم از کم بیس (۲۰) مثقال جلا نا چاہیے۔ گوشت ہمہ قسم کا قطعی پرہیز ہے۔

یہ بادشاہ زبرد اور دوسرے جواہرات سے خدمت کرے گا اور ہر حکم بجا لائے گا۔ حصار کے اندر بیٹھ کر ہر رات پہلے دو (۲) رکعت نماز نفل حضرات پڑھنی چاہیے۔ جن دنوں سورة پڑھنی ہے نفل کے بعد تین سو ایک (۳۰۱) مرتبہ پڑھنی ہے اور عزیمت روزانہ تین ہزار (۳۰۰۰) مرتبہ پڑھنی ہے۔ حاضری سے قبل اچھی آوازیں

آئیں گی، خوشبو آئے گی اور پھر ایک خوبصورت شخص سر پر تاج رکھے آئے گا اور حصار کے پاس بیٹھ جائے گا۔ بعض اوقات تحائف بھی ساتھ ہوتے ہیں جو باہر رکھ دیتے ہیں۔ اور پھر سوال و جواب اور عہد و پیمان ہوتے ہیں۔ اس سلسلہ میں جو طلسم حصار کے دروازہ پر ہوگا اور اسی کو کندہ کر کے انگشتی بنا کر عمل سے قبل پہن لینا چاہیے جو کسی سعد وقت میں تیار کرنا چاہیے، طلسم یہ ہے:

لوطھ ۲۹۹۱۱ حم ۱۱ ۱۷  
شہر ۱۱۱۱ اطراف ۱۱ ۱۱ ۹

اور عزیمت اس کی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَ عَزَّمْتُ عَلَیْكُمْ  
اَیُّهَا الْمَلِکُ الْعَظِیْمُ وَالسَّیِّدُ الْکَرِیْمُ بِحَقِّ  
عَرْطُونَا شِ تَلْعَطْمُرْتَا تَوْ طَرْنَا ثِ حَرْمَانِیْکَتْ  
خَلْطُوْعَمَاتِ طَلِیْجَعَاوَتْ کِیْمُوْلَا ثِ اَجِبْ  
دَعُوْتِیْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ یَا مَلِکُ  
الذَّاهِیَةِ وَالسُّلْطَانِ الشُّجَاعَةِ اَجِبْ دَعُوْتِیْ بِحَقِّ  
عَرْطُوَاتِ طَلْخُوْنَا ثِ هَلْمِیْعَاشِ ظَلِیْمَتْ  
عَطْنُوْنَا شِ بِحَقِّ حَقِّکَ وَ بَعْرَةَ اَسْمَآئِکَ وَ  
بِحَرْمَةِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝



لیکن جب بھی بلانا ہوگا تین (۳) مرتبہ سورۃ جن اور ایک مرتبہ عزیمت پڑھنی ہوگی۔

## تسخیر ہفت کس طلوحوش

اس تسخیر میں سات (۷) فرد حاضر ہوتے ہیں۔ ساتوں کی قوتوں کافی الحال مجھے علم نہیں ہوا۔ البتہ بعض کا علم ہے۔ مثلاً ایک جن عامل کے پاس آنے والوں کی ایسی خبر دیتا ہے کہ یہ کس خاندان سے ہے۔ کتنے بہن بھائی ہیں۔ اس کی جیب میں کیا ہے۔ کتنا علم جانتا ہے۔ اس کا پیسہ کہاں کہاں ہے وغیرہ وغیرہ۔

دوسرا جن آتا ہے۔ وہ تمام بیماریوں کا علاج اور شناخت کرتا ہے۔ اور یہ جن طبیب ہے۔ علی الخصوص صرع، سکتہ، لقوہ اور آسیب وغیرہ کا علاج آسانی سے کر دیتا ہے۔ با آسان طریقہ بتا دیتا ہے کہ ہمارے اطباء نہیں کر سکتے۔ ایک جن جملہ علوم و دفائن، صنعت ہائے اکسیر، علم حب و بغض اور حل و عقد کے کلمات سکھائے گا۔ اسی طرح باقی افراد کے عجیب و غریب کام ہیں۔

اس عمل میں سورۃ جن تین سوا ایک (۳۰۱) مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ روزانہ نفل عبادت کے بعد سات (۷) دن تک پڑھنی ہوتی ہے۔ اور پھر سات (۷) دنوں تک تین سو ستانوے (۳۹۷) مرتبہ عزیمت پڑھی جاتی ہے۔ حاضری کے وقت سات (۷) خوش پوش، خوش قد و عمدہ کپڑوں میں ملبوس حاضر ہوں گے اور پوچھیں گے کہ تجھے کیا چاہیے۔ ہر ایک ایک انگشتری دے گا اور اپنی صفت بیان کرے گا۔ اس انگشتری کے ذریعہ ہی کسی کو بلوایا جاسکے گا۔

ان کے سردار کا نام ”طلوحوش ملک“ ہے۔ اس تمام ریاضت اور دُعا کا





## تسخیر ثلاثہ رجال

اس تسخیر کے لیے ضروری ہے کہ پہلے ایک سیاہ بلی تلاش کریں اور اُس کا سر کاٹ کر اپنے سامنے رکھیں اور نئی بٹھری بھی سامنے رکھیں اور مندرجہ ذیل اسماء کو تین ہزار (۳۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ اس حال میں تین شخص حاضر ہوں گے۔ اُن سے بیمار کا حال بیان کر دیں وہ آپ کو علاج بتائیں گے۔ صرع، لقوہ، قوٰنج، آسیب وغیرہ سب کا علاج بتائیں گے۔ اگر بیماری کا کام نہ تو ان سے بطور نشانی انگشتی طلب کریں۔ اور وہ انگشتی نہ کسی کو دکھائیں اور نہ ہی کسی کو دیں۔ کیونکہ یہ انگشتی بڑی عجیب قوتوں کی مالک ہے۔ آپ اسے جب بھی پہن کر انسانوں کے سامنے جائیں گے تو انسانوں کی نظروں سے غائب رہیں گے۔

اس عمل میں بھی پہلے تین (۳) روز سورۃ جن تین سو ایک (۳۰۱) مرتبہ روزانہ پڑھیں اور چوتھے روز بلی کا سر کاٹ کر سامنے رکھ کر اسماء پڑھیں تو حاضری ہوگی۔ اسماء یہ ہیں:

”اَهْنَنْبِنَا عَطُوْش“

## تسخیر پریاں

ان کی تسخیر بھی مال و دولت لاتی ہے۔ تمام حاجات سے مستغنی کر دیتی ہے اور ہر چیزِ زدن میں لاتی ہیں۔ جب شمس و مشتری کی نظرِ تثلیث ہو تو اس کے طلسم کو تیار کریں۔ پھر اس کو انگشتی کے نگینہ کی جگہ لگوائیں اور پہن لیں۔ حصار کھینچ کر تین سو ایک (۳۰۱) مرتبہ سورۃ جن تین (۳) دن تک پڑھیں۔ پھر اس کے اسماء کو ہر روز ایک

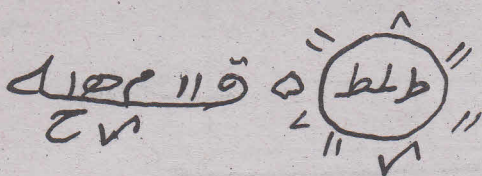




## طیء الارض کا عمل

طیء الارض کا مطلب ہے کہ ملک ملک اور شہر شہر جانا کہ کوئی زحمت نہ ہو اور  
فاصلہ ایک لمحہ میں طے ہو جائے۔ احوال دنیا سے خبریں ملیں۔ اس طلسم کو اس دن تیار  
کریں جب مرتخ و مشتری میں نظر تسدیس یا تثلیث ہو اور انگٹھی میں نگینہ کی جگہ لگوائیں  
پھر روزانہ نفل کے بعد سورۃ جن تین سو ایک (۳۰۱) مرتبہ تین (۳) روز تک پڑھیں۔  
پھر گیارہ (۱۱) روز تک عزیمت اکیس ہزار (۲۱۰۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ آخری دن  
ایک شخص ظاہر ہوگا۔ جو کپڑا اور ایک انگٹھی سرخ یا قوت کی دے گا۔ جب اس انگٹھی کو  
ہاتھ میں پہن کر جہاں جانا چاہیں اُس جگہ کی نیت کریں اور آنکھیں بند کریں، اُس جگہ  
موجود ہوں گے۔ اور جب انگٹھی ہاتھ میں ڈال کر جو نیت کریں وہ پوری ہوگی۔ اگر  
آپ چاہیں کہ روزانہ خانہ کعبہ شریف میں نماز ادا کریں تو اس عمل سے ممکن ہوگا۔ اس  
عمل کا بخور مقل ارزق، سندروس، کندر سیاہ، پوست سرو، عنبر اور مشک ہے۔

طلسم یہ ہے:



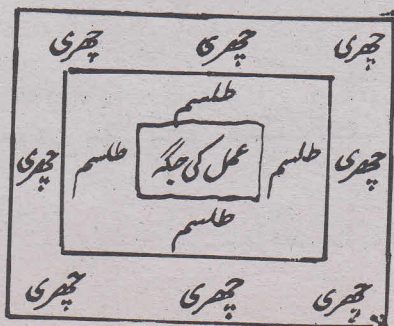
اور عزیمت یہ ہے:

طِیْحَتْ وَهْنِ مَتْنِ بِحَقِّ حَمَلَتْ أَجْبُ دَعْوَتِي يَا  
تَنكَافِئُ.

## حصار کا طریقہ:

سورۃ جن کے مندرجہ بالا ان تمام اعمال میں حصار کا خاص طریقہ ہے۔ اس کو سمجھ لیں۔ گوشت کا سب میں پرہیز ہے اور بد بودار چیزیں بھی نہ کھائیں۔ سوائے حاجات ضروریہ کے حصار کے اندر رہیں۔ اندر سوائیں اور اندر ہی بخورات جلائیں۔ کمرہ تنہا ہو۔ اگر مکانوں سے الگ جگہ ہو تو بہتر ہے۔ عمل ختم ہونے تک چھٹی منائیں اور کوئی کام نہ کریں۔ کپڑے صاف اور معطر پہنیں۔ روزانہ غسل کریں اور روزانہ نفل دو (۲) رکعت بہ نیت تسخیر پڑھیں اور خالی کمرہ میں بہت کھلا کھلا حصار کھینچیں۔ حصار کے لیے آٹھ پھریاں ہونی چاہئیں۔ حصار آیت الکری کا ہو۔ تین (۳) لکیریں کھینچیں۔ پھر آٹھوں چھریاں آیت الکری پڑھ کر گاڑ دیں۔ پھر چاروں طرف طلسم لکڑی گاڑ کر لٹکائیں۔ جب باہر نکلتا ہو تو آیت الکری پڑھ کر ایک آیت اگلی پڑھ دیں اور چھری کو اکھاڑ دیں۔ اس سے دروازہ اتنا کاٹیں کہ باہر نکل سکیں اور اندر آسکیں۔ اندر آتے وقت پھر آیت الکری پڑھ کر دروازہ کی لکیریں بند کر دیں اور چھری گاڑ دیں۔

حصار کا نقشہ یہ ہے:





باب ۲۰

# تسخیر شیاطین

شیاطین کے متعلق صرف اسی قدر جان لینا ہی کافی ہے کہ ابلیس لعین جو سید  
 الشیاطین ہے اس کا تعلق شیطانی جنات کی اس سرکش و نافرمان جماعت سے ہے جسے  
 راکھشی جنات کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ شیاطین کی تسخیر کے اعمال کا دار و مدار  
 تخریب کاری کے خمس اعمال پر ہے اس لئے اس قسم کے عملیات پر عمل پیرا ہونا جہاں  
 تعلیمات اسلامیہ کے منافی ہے وہاں انسانی اور اخلاقی بنیادوں پر بھی جائز و مباح نہیں  
 ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بھی اعتراض کیا جاسکتا ہے کہ جب اس قسم کے اعمال نامناسب  
 اور شرعی طور پر سر اسر غلط ہیں تو پھر ان کی اشاعت و تعلیمات کا کیا جواز ہے؟  
 واضح رہے کہ اس قسم کے اعمال غیر اسلامی عقائد و نظریات رکھنے والے  
 عالمین حضرات کیلئے تحریر کئے گئے ہیں اور ان اعمال کی بجا آوری کی اجازت بھی انہی  
 حضرات کیلئے ہی ہے جن کا دین اسلام سے کسی قسم کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ اس لئے  
 صرف غیر مسلم لوگ ہی ان اعمال کو کریں۔ اپنے تمام مسلمان بھائیوں کو ان اعمال کی  
 اجازت بالکل نہ ہے۔



## تسخیر ابلیس لعین

میں ایک نایاب عمل تسخیر ابلیس لعین تحریر کر رہا ہوں۔ واضح رہے کہ یہ عمل امور شر میں خوب کام کرتا ہے مگر راقم الحروف اس عمل کے نتائج سے بری الذمہ ہے۔ یاد رہے کہ میرے مسلم بھائی اس عمل سے پرہیز کریں۔ غیر مسلموں کے لیے بھی لازم ہے کہ ناجائز کام اس عمل سے نہ لیں۔ جہاں اخلاقی قدروں کی پامالی ہو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں۔ دنیا کے ہر فعل کا جواب آخرت میں دینا پڑے گا۔





## حاضری ابلیس ملعون

حاضری ابلیس ملعون کا یہ عمل بھی بڑا عجیب ہے۔ عمل بروز اتوار کریں۔ بعد نماز عشاء زمین پر اُپلے گائے سیاہ کا حصار کر کے مندرجہ ذیل طلسم کو مشک و زعفران سے کاغذ یا ہاتھ کی ہتھیلی پر تحریر کر کے سر کے نیچے رکھ کر حصار کے اندر سو جائیں اور کسی سے کلام نہ کریں۔ ابلیس خواب یا بیداری میں حاضر ہو کر سوال و جواب کرے گا۔ اگر امور دنیا سے کوئی کام کہیں گے تو بھی پورا کرے گا، طلسم یہ ہے:

مکدورم مرہ

## حاضری عزازیل لعین

یہ عمل بھی پہلے عمل سے ملتا جلتا ہے۔ عمل بروز اتوار کریں۔ سونے سے قبل کچی زمین پر گائے کے گوبر کا حصار کر کے مشک و زعفران سے کاغذ پر مندرجہ ذیل طلسم تحریر کریں اور ہاتھ میں پکڑ کر سو جائیں۔ نصف رات کے بعد عزازیل لعین حاضر ہو گا۔ کسی قسم کا خوف ہرگز نہ کریں۔ آپ کے ہر طرح کو سوالوں کا جواب دے گا۔ خواب یا بیداری کسی بھی حالت میں حاضر ہو سکتا ہے۔ امور دنیا سے کوئی کام کہیں گے تو بھی پورا کرے گا۔

طلسم یہ ہے:





## حاضری و تسخیر شیطان بشکل سنگ

یہ عمل مجھے کراچی کے عامل صوفی شفیع الدین نظامی سے ملا تھا اور انہیں یہ عمل ڈھاکہ سے ایک بنگالی سے ملا تھا۔ اپنی نوعیت کا عجیب اور بے مثال عمل ہے۔ بنگالی عامل اس عمل سے شر کے تمام کام لیا کرتا تھا۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ ایک کورامٹی کا پیالہ لیں۔ اس میں میٹھا پان کتھہ چونا لگا ہوا ہو اور اس کی تہہ کو ثابت لوگ سے سی دیا ہو۔ تین عدد دلدو پیالے میں رکھ کر شراب کا چھینٹا دے کر رات کے ٹھیک بارہ بجے کسی ویران چوراہے پر جا کر برہنہ ہو جائیں۔ پیالہ چوراہے میں رکھ کر مندرجہ ذیل منتر ایک سو آٹھ (۱۰۸) مرتبہ پڑھیں۔ پھر لباس پہن لیں اور واپس گھر آ جائیں۔ دروازہ کھلا رکھیں اور اذان فجر ہونے تک دروازے کی طرف منہ کر کے بیٹھے رہیں اور منتر لا تعداد پڑھتے رہیں۔ اذان ہونے پر منتر پڑھنا بند کر دیں اور فوراً سو جائیں۔ روزانہ ایسا ہی کریں۔

عمل شب ہفتہ سے شروع کریں۔ گیارہ (۱۱) یوم تک عمل جاری رکھیں۔ کسی بھی رات پستہ قد گدھے کے کانوں والا سیاہ لمبے بالوں والا ایک کتا آئے گا۔ خوف نہ کریں۔ پھر روزانہ آئے گا۔ آخری شب وہ انسان کی طرح بات کرے گا۔ تسخیر کی شرائط طے کر لیں اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔

منتر جو روزانہ پڑھنا ہے وہ یہ ہے:

”آڑے کے سو جاڑے کے گلو گلو۔“

نوٹ: پیالے میں سندور کے تین نلکے ضرور لگائیں۔ پھر پان لذور رکھیں۔ روزانہ ہر

چیز نئی ہوگی۔ تیسرے چوتھے یا پانچویں دن سرخ بلب کی طرح جلتی اور چمکتی ہوئی آنکھوں سے حاضر ہو کر فرماتا ہے۔ تقریباً ایک (۱) انچ لمبے دانت اور دو (۲) انچ لمبے دائیں بائیں نکلے ہوئے نظر آئیں گے۔ خوف زدہ ہوئے تو عمل خراب ہو جائے گا۔ جب بھی حاضری کریں گے بشکل سنگ حاضر ہوا کرے گا۔ کمزور دل لوگ اس عمل کا خیال تک نہ لائیں کیونکہ اس عمل میں شیطان اپنی تمام تر خباثتوں کے ساتھ حاضر ہوتا ہے۔



باب نمبر ۷

# تسخیر سندھوئی

سندوفی قوم جنات سے ہے۔ اس کا خاندان طوائف سے تعلق ہے۔ غیر مسلم ہے۔ جو خود بھی جادوگر ہوتی ہے۔ بہت مشکل سے قابو میں آتی ہے۔ اکثر اپنے جادو کے زور سے عامل کے عمل کو ختم کر دیتی ہے اور نتیجہ برآمد نہیں ہونے دیتی۔ اور وہ جو بالواسطہ پیران پیر طلب کی جائے وہ خاندان مسلم سے ہے اور بیوی بن کر رہتی ہے۔ اور جھ بیغیر واسطے کے طلب کی جائے وہ غیر مسلم سندوفی آتی ہے۔ ان میں سے بعض اوقات بیوی بن کر رہنا پسند کرتی ہیں ورنہ عموماً ہاواشیتہ کے طور پر رہتی ہیں۔



سندونی کے عمل کے لیے کمرہ تنہا ہونا چاہیے جو عمل کے دوران کسی اور کے استعمال میں نہ آئے۔ اس کمرے میں سوائے عامل کی چار پائی کے کسی اور قسم کا سامان نہ ہونا چاہیے۔ اس سے فعل کرنے سے کسی قسم کا جانی یا جسمانی نقصان نہیں ہوتا۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ عمل کے دوران کسی عورت کو بیوی بنا کر نہیں رکھ سکتے۔ اگر شادی شدہ ہیں تو بیوی کو چھوڑ دینا پڑے گا اور اگر غیر شادی شدہ ہیں تو جب تک سندونی کو رکھیں گے، شادی نہیں کر سکتے۔ کسی جگہ عشقیہ سلسلہ ہو تو اسے بھی ختم کر دے گی۔ سندونی بیوی بن کر رہے یا داشتہ بن کر رہے وہ کسی عورت سے عامل کے تعلقات کو پسند نہیں کرتی۔

عمل رات کے وقت کریں اور کسی ایک وقت مقررہ پر روزانہ کیا کریں۔ صاف روئی کی جتنی بنایا کریں اور چینیلی کا تیل جلا کر روشن کریں اور اس چراغ کو اپنے سامنے نہ رکھیں۔ عمل زمین پر بیٹھ کر کریں۔ مگر سندونی کے لیے کمرے میں کرسی رکھیں کیونکہ وہ زمین پر نہ بیٹھے گی۔

یاد رکھیں جس قدر بھی غیبی مخلوق ہے وہ وعدہ کی پابند ہوتی ہے۔ یہ کمزوری حضرت انسان میں ہے کہ وعدہ خلافی پر اتر آتا ہے۔ جو بھی وعدہ سے اور شرائط و عہد ہوں انہیں شروع میں طے کر لیں۔ اگر اس کی کوئی شرط سخت ہو، ناقابل برداشت ہو تو کہیں کہ اس کی بجائے کوئی دوسری شرط پیش کرے۔ حتی الوسع پابندیوں سے بچنا چاہیے۔ اور خود بھی اپنی شرائط طے کریں۔ کیا کیا کام لیا جائے گا۔ اس کی حاضری بھی اسی طریقہ سے ہوگی جیسا کہ شرط طے کرتے وقت طے ہوگا۔ وہ دوسروں کے کام کرے گی یا صرف عامل کے کام سرانجام دے گی یہ بھی پہلے سے طے کر لیں۔

سندونی وہ کام کرے گی جو پہلے دن شرط میں طے ہوگا۔ اگر روپیہ کی خواہش

ہوگی تو وہ اس کا بھی انتظام کر دے گی۔ وہ بے حد حسین و جمیل ہے، اچھی دوست اور ساتھی بھی۔ اگر آپ شرط پر قائم رہیں گے تو وہ کوئی نقصان نہ دے سکے گی۔

جب عمل کیا جاتا ہے اور موثر ہوتا چلا جائے تو پہلے نسوانی آوازیں آنا شروع ہوتی ہیں جیسے باتیں ہو رہی ہیں۔ بعض اوقات سُریلی آواز میں گانا گانے کی آواز بھی آتی ہے۔ اس کے بعد بعض اوقات چلنے پھرنے کی آوازیں آتی ہیں۔ اس کے بعد کسی روز چند عورتوں کا گروہ یا تنہا عورت بھی نظر آتی ہے۔ لیکن یہ سب بے لباس ہوتی ہیں۔ گاہے ان میں سے کوئی ایک عامل کو اپنی طرف رجوع کرنے کی بھی کوشش کرتی ہے۔ عامل جب ان حالات سے گزرتا ہے اور عمل قریباً اختتام پذیر ہونے والا ہوتا ہے تو سندونی کی چھوٹی بہن آتی ہے اور خوب بن سنور کر آتی ہے۔ وہ عامل کے پاس رہتی ہے اور بوس و کنار کرتا چاہتی ہے کہ عامل کسی طرح ہاتھ لگائے۔ اس موقع پر عامل کے لیے لازم ہے کہ اس سے دُور رہے۔ اگر عامل نے سندونی کی بہن کو اپنی آغوش میں لینے کی کوشش کی تو جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔

عمل مکمل ہونے سے چند روز قبل یا عین آخری رات سندونی حاضر ہوتی ہے جو ابھراور جے کی خوبصورت اور حسین و جمیل ہوتی ہے جس کی دنیا کی کسی عورت سے مثال نہیں ملتی۔ عمل ختم کرنے کے بعد مناسب شرائط سندونی سے طے کر لینا چاہیے اور حاضری کا طریقہ بھی معلوم کر لینا چاہیے۔

عامل کو اس امر سے آگاہ ہونا چاہیے کہ تشریف ارواح کے تین چلہ ضروری ہوتے ہیں۔ اگر دورانِ عمل عامل کو ایسے شواہد ملیں جو عمل کے بااثر ہونے پر دلالت کرتے ہیں تو عمل کو جاری رکھنا چاہیے۔



# تسخیر سندونی

## پہلا عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَمَنْ سَرَّیْنِ بَرِّیْنِ  
سَفَرِیْنِ اَكْبَحْ اَكْبَحْ یَا سَرِّیْ سَنَدُوْنِیْ اَوْمَ مَتَّ بُهَتْ  
سَوَاہَا یَا بُدُوْحْ

## ترکیب عمل:

بروز بدھ بعد از نماز عشاء با وضو با طہارت غسل تازہ کر کے صاف و پاک مکان میں حصار چاروں قل شریف مع سات (۷) مرتبہ درود شریف اول و آخر پڑھ کر ارد گرد ایک کنڈ لہ کھینچیں اور بخور عود گوگل ساگا کر ۳۱۲۵ مرتبہ عمل پڑھیں۔ دوسرے روز ۳۱۲۳ مرتبہ تیسرے روز ۳۱۲۳ مرتبہ چوتھے روز ۳۱۲۳ مرتبہ پانچویں روز ۳۱۲۱ مرتبہ چھٹے روز ۳۱۲۰ مرتبہ اور ساتویں روز ۳۱۱۹ مرتبہ عمل پڑھیں۔ تعداد میں کمی بیشی بالکل نہ ہو۔ ورنہ عمل بے کار ہو جائے گا۔

پڑھتے وقت ہیئت ناک صورتیں نظر آئیں گی۔ ان سے خوف نہ کھائیں اور عمل پڑھتے رہیں۔ ساتویں رات سندونی حاضر ہوگی اور خود پوچھے گی کہ مجھے کس لیے طلب کیا گیا ہے؟ خیال رہے کہ تعداد پوری ختم ہونے کے بعد گفتگو شروع کریں اور اُس سے عہد یا کوئی نشانی طلب کریں اور حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ جب کبھی ضرورت ہو عطا شدہ نشانی کو نوشیہ دے کر عمل طاق مرتبہ پڑھیں، سندونی فوراً حاضر ہو

گی اور ہر کام چشم زدن میں پورا کرے گی۔

دوسرا عمل سندونی بواسطہ سید عبدالقادر جیلانیؒ

رَهَيْنَا سِرِينَا بِرَيْنَا سَفَرِينَا كَيْجَ اَوْ كَيْجَ سِرِي  
سِنْدُونِي تَنْصُرْ هَتْ سَوَاهَانِي بُذُو حَا يَا غُوْثُ  
الثَّقَلَيْنِ يَا قُطْبَ رَبَّانِي سَيِّدُ مُحَمَّدٍ  
جِيلَانِي يَا خَضِرَ النَّسَانَةِ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی۔

ترکیب عمل:

مندرجہ بالا عمل روزانہ رات کو الگ مکان میں گیارہ سو گیارہ (۱۱۱۱) مرتبہ پڑھا جائے۔ اکتالیس (۴۱) رات کا چلہ ہے۔ اگر عمل کے دوران سندونی حاضر ہو تو گفتگو نہ کریں بلکہ عمل کے ختم ہونے تک انتظار کریں۔ اس عمل میں جو حصار کیا جاتا ہے وہ یہ ہے:

تَحْصُنْتُ بِحِصْنِ اللّٰهِ الْقَوِي الْكَامِلِ رَمِيْتُ  
مِنْ يَغْيِ اَنِّي بِسْمِ اللّٰهِ وَسَيْفِ اللّٰهِ الْقَاتِلِ وَاللّٰهِ  
غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهِ وَيَا قَاتِمَ فَوْقَ عَرْشِهِ وَيَا قَاتِمَ  
فَوْقَ خَلْقِهِ وَحَفِظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ۔

یہ حصار عمل شروع کرنے سے پہلے گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھیں اور دائرہ کھینچیں اور عمل ختم کرنے کے بعد گیارہ (۱۱) پڑھ کر دائرہ سے باہر آئیں۔



## تیسرا عمل تسخیر سندونی

”سحر طلسم“ کے مصنف ”رام پرشاد کھتری“ تحریر کرتے ہیں کہ نوچندی جمعرات دن کو روزہ رکھیں اور شام کو شیر برنج سے افطار کریں۔ پھر رات کو بعد از نماز عشاء غسل اور تازہ وضو کر کے الگ صاف مکان میں داخل ہو جائیں۔ لباس معطر کر کے باحصار ہو کر ایک چراغ میں روغن کچھ ڈال کر روشن کریں۔ اور بخور عود، لوبان کاروشن کریں۔ اور روزانہ وقت مقررہ پر ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) مرتبہ عمل پڑھیں۔  
عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O وَمَنْ سَرَّیْنِ - سَرَّیْنِ -  
سَفَرِّیْنِ - اَكْجِ اَكْجِ یَا سَرِّیْ سِنْدُوْنِیْ اَدَم مَث مَث  
بِهَتْ سَوَاغَا یَا بَدُوْخْ بِحَقِّ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّد  
رَسُول اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ شَفِیْع  
خَلْقِ اللّٰهُ یَا سَیِّدَ الثَّقَلِیْنِ یَا غِیَاثَ الصُّمَدِیْ وَ  
عَلِیْكَ مُعْتَمِدِیْ یَا عَلِیْ اَذْرُکْنِیْ وَاُخْضِرِّیْ  
اَغْنِنِیْ بِاَدْنِ اللّٰهِ.

جب تک عمل کی تعداد مکمل نہ ہو چراغ اور بخور جلتا رہے اور اپنا خیال سندونی کی طرف رکھیں۔ پڑھتے وقت آپ کو نیند یا غنودگی نہ آئے ورنہ عمل باطل ہو جائے گا۔ دوران ریاضت بد صورت اور خوبصورت برہنہ عورتیں نظر آتی ہیں اور عامل کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ کبھی ناچ گانے کی آوازیں آتی ہیں۔ مگر عامل کو

اپنی پڑھائی کی طرف دھیان رکھنا چاہیے۔ عمل کی مدت چالیس (۴۰) رات ہے۔ ہر جمعرات کو روزہ رکھنا ہوگا۔ کسی بھی رات سندونی حاضر ہو کر گفتگو کرے گی۔ اس سے عہد لے کر حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ بوقت ضرورت ہر کام فوراً کر دیا کرے گی۔ تمام تر امور اس دنیاوی سے اس کا عامل فارغ البال ہو جاتا ہے۔

### چوتھا عمل سندونی

یہ عمل کتاب "انوار احمدیہ" سے لیا گیا ہے، عمل یہ ہے:

رَهِیْنِ . نَسْرَیْنِ . بَرِّیْنِ اَکْجَ اَکْجَ سِر سِنْدُوْنِیْ اُوْم  
بِتْ بَہِتْ سَوَاہَا ثَمُّ بُدُوْخْ .

اسے ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں پھر مندرجہ ذیل کو ایک ہزار (۱۰۰۰)

مرتبہ پڑھیں:

بِحَقِّ یَا غَوْثَ الثَّقَلِیْنِ وَ یَا قُطْبَ رَبَّانِیْ سَیِّدِ  
عَبْدِ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ اُخْضِرْیِ السَّاعَةِ بِاِذْنِ اللّٰہِ  
اُخْضِرْیِ السَّاعَةِ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدُ  
رَسُوْلِ اللّٰہِ وَ بِحَقِّ یَا شَیْخَ عَبْدِ الْقَادِرِ شَیْأُ لِلّٰہِ  
اَعِثْنِیْ بِاِذْنِ اللّٰہِ یَا فَتَّاحْ .

عروج ماہ میں متواتر تین رات تک خلوت کی جگہ عمل کریں اور با حصار عمل کریں۔ بخور صرف اگر بتی کارو شن کریں۔ تین رات میں سندونی حاضر ہوگی۔



## پانچواں عمل سندونی

زَهْنِنَا سَرِينَا سَفَرِنَا كَجِ اَوْ كَجِ نَتْ بَهْت سَوَا هَا  
بَذُوْخْ يَا غُوْثِ الثَّقَلِيْنَ يَا قُطْبِ رَبَّانِيْ سَيِّدِ اَبُو  
صَالِحِ جِيْلَانِيْ اَخْضَرْنِيْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاَخْضَرْنِيْ  
بِحَقِّ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

الگ مکان میں نوچندے بدھ سے شروع کریں۔ جمعرات اور جمعہ تک تین رات روزانہ گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ تیسری رات سندونی حاضر ہوگی۔ شرائط وغیرہ طے کر لیں اور حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔

## چھٹا عمل سندونی

عروج ماہ میں جمعرات کا دن گزار کر شب جمعہ کو عمل کریں۔ پہلے غسل کریں پھر وضو کریں۔ منجھری سے الگ مکان میں حصار کر کے بیٹھ جائیں۔ حصار کے لیے آیت الکرسی پھر چاروں قل ایک ایک (۱،۱) مرتبہ پڑھیں۔ آپ کا لباس پاکیزہ اور معطر ہو۔ بخور کے لیے صندل، عود اور لوبان استعمال کریں۔ عمل پندرہ سو (۱۵۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ تمام شب بیداری رہے۔ عمل پڑھتے وقت مٹی کے نئے چراغ میں روغن چنبیلی ڈال کر روشن کریں۔ ایک ہی رات میں سندونی حاضر ہوگی۔ سندونی اس عمل میں اکثر بہتہ حاضر ہوتی ہے۔ اگر چھوٹی ہو تو بیٹی کہہ کر پکاریں۔ جوان ہو تو بیوی کہیں۔ اگر بوڑھی نظر آئے تو ماں کہیں اور اس سے تین بار قول و قرار کر لیں اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔

پڑھنے والا عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ رَحِیْنِ نَشْرِیْنِ  
سَفَرِیْنِ اَكْجِ اَكْجِ سِر سَنْدُوْنِیْ اُوْمِ بَثْ مَهْثْ  
سَوَاھَا ثُمَّ یَا بَدُوْخُ یَا غُوْثُ الثُّلَیْنِ قُطْبِ رَبَّانِیْ  
سَیْدِنَا عَبدِ الْقَادِر جِیْلَانِیْ اُخْضِرِیْ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ  
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

### ساتواں عمل سندونی

صاحب کتاب ”مکمل سنجیدہ عملیات طلسمی“ سید فضل حسین مرحوم ریاست  
پٹیالہ بھارت تحریر کرتے ہیں کہ سندونی ایک عورت ہے اگر آپ اسے حاضر کر کے مطیع  
کرنا چاہیں تو بدھ سے رات کو الگ مکان میں روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ عمل  
پڑھیں۔ بخور، عود، گولگن کا جلا لیں۔ جمعرات پھر جمعہ کی رات کو بھی اسی طرح پڑھیں۔  
اگر جوان حاضر ہو تو معشوقہ بن کر رہے گی۔ اگر جمعہ کی رات کو ایک لاکھ (۱۰۰۰۰۰)  
مرتبہ پڑھے تو پہلی ہی رات میں حاضر ہوگی، عمل یہ ہے:

رَھِیْنِیْ سِرِیْنِیْ اَكْجِ اَكْجِ سِرِیْ سَنْدُوْنِیْ اُنْتَا بَھِثَا  
سَوَاھَا یَا بَدُوْخُ۔

اگر ایک رات میں ایک لاکھ (۱۰۰۰۰۰) نہ پڑھ سکیں تو تین یا سات راتوں میں پڑھ  
لیں تو بھی سندونی حاضر ہوگی۔



## تسخیر سندونی کے لیے کنٹھ

تسخیر سندونی کے لیے اس کنٹھ کو ایک تسبیح پڑھ کر پھر سندونی کا عمل پڑھیں اور روزانہ ایسا ہی کریں۔ اس طریقہ سے سندونی بہت جلد تسخیر ہو جائے گی۔  
کنٹھ یہ ہے:

”اللہ پاک محمد خاکی۔ توڑ زنجیر نوازی آسکی۔ غوث قطب سب  
تیرے ساتھی۔ ہوئے شہنشاہ دلدل تے سوار، دلدل تے قدم تب  
دھرو مرواد میری حاصل کرو“

## عمل سندونی کی وضاحت

الفاظ	معانی
اَوَامُ	یا رَبُّ
هُوَامُ	یا قَدِیْرُ
رَهِیْنُ۔ رَهِیْنَا۔ رَهِیْنِی۔ رَحِیْن	یا خَالِقُ
یہ سب ایک ہی لفظ کی مختلف اشکال ہیں۔	
نَشْرَیْن۔ نَشْرَیْنِی	یا کَرِیْمُ
بَرِیْن۔ بَرِیْنَا	یا رَحِیْمُ

## آٹھواں عمل سندونی

کتاب ”تکلیف کا جادو“ کے مؤلف ”محمد تقی فدا کا ملی قادری“ تحریر کرتے ہیں کہ مجھے یہ عمل بنگال کے ایک عامل سے ملا تھا۔ سندونی کا یہ عمل تین روز کا ہے۔ بدھ کی رات کو غسل کر کے یہ عمل شروع کریں اور زمین پر مندرجہ ذیل عمل پڑھ کر حصار لگائیں:

”قُلْ كَرُومٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَهْرُكُمْ بِنَامِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ  
اللَّهِ“

پھر اس حصار کے اندر بیٹھ کر اول و آخر گیارہ گیارہ (۱۱، ۱۱) مرتبہ درود پاک پڑھیں۔  
پھر ایک مرتبہ یہ اسم پڑھیں:

”يَا زَكِيَّ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ آفَةٍ بِقُدْرَتِهِ“

پھر اس منتر کو ایک سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں:

أَمْبُثْ بُهْثْ سَوَا هَانَهْ بُدُوحْ سِرْ سَنْدُونِي  
أَحْضَرِي بِأَذْنِ اللَّهِ وَبِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدُ  
رَسُولُ اللَّهِ

اس ترتیب سے تین ہزار (۳۰۰۰) کی روزانہ تعداد مکمل کریں۔ پڑھتے وقت غود اور صندل کا بخور روشن کریں اور پیران پیر کی فاتحہ دے کر عمل شروع کریں۔ اپنے لباس کو عطر سے معطر رکھیں۔ تیسری رات سندونی حاضر ہوگی۔ شرائط وغیرہ طے کر لیں۔ دنیا کے امور میں معاون ثابت ہوگی۔



باب نمبر ۸

# تسخیر ارواح خبیثہ سفلیہ

## ارواحِین عالمِ سفلی

کیا یہ حیرت انگیز بات نہیں کہ انسان کو یک بیک کوئی میت ناک شکل نظر آ جائے۔ بعض اوقات عالمِ خواب میں بھیا تک شکلیں یا خوبصورت شکلیں نظر آتی ہیں۔ بعض اوقات عالمِ بیداری میں بھی ایسی شکلیں نظر آتی ہیں جو انسان پر اثر انداز ہو سکتی ہیں۔ ان کی بے شمار اقسام ہیں۔ مگر چند مشہور اقسام درج کی جاتی ہیں۔

بھوت: ایک شخص بہت ناک چوٹی والا تاک میں باتیں کرتا ہے۔

چڑیل: پاؤں کی ایڑیاں سامنے اور پنجے پیچھے کو پھرے ہوئے ایک عورت ہے۔

غول بیابانی: ایک شخص مشعلیں روشن کر کے جنگل میں دوڑتا پھرتا ہے اور لوگوں کو راستہ سے بہکا تا ہے۔

شہابہ: ایک لشکر مع خیمہ فیل واسپ و شتر وغیرہ نمودار ہو کر صحرا میں یا پہاڑوں پر مقیم نظر آتا ہے اور جس قدر قریب جاؤ دور ہوتا چلا جاتا ہے۔

خبیث: ایک شخص مہیب کسی مقام تیرہ و تاریک میں اس طرح نظر آتا ہے کہ منہ میں انگارے اور تختوں میں سے چنگاریاں اور سانس کے ساتھ شعلے نکلتے ہیں۔

ڈائن: ایک عورت چراغ پر سوار ہو کر نہایت جوش و خروش میں کسی تنہا مقام پر انسان و حیوان کا کلیجہ چٹ کر جاتی ہے۔

شیاطین: خلقتِ آتشیں انسان کی گمراہی پر مسلط ہے اور دلوں میں طرح طرح کے



وسوسے اور خیالات فاسدہ پیدا کرتے ہیں۔

جنات: جانوروں اور انسانوں کی صورت میں ہیں۔ مگر شکل بدلنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ دیوانسوں کو کھا جاتے ہیں مگر جنات نہیں کھاتے۔

دیو: عجیب الخلقت بہت بڑا جاندار جسم ہے۔ سر پر دو سینگ اور ہاتھی کے مانند پاؤں اور مختلف صورتیں اور پشت پر ایک دم اور بازوؤں پر دو ہتھ ہوتے ہیں۔

پری: یہ ایک خلقت آتش نہایت حسین و جمیل اور وجہ تشکیل ہے۔ عورت کی صورت ہے اور سب کی سب پرواز رکھتی ہیں ان کے بچوں کو پری زاد کہتے ہیں۔

شہید: اس کو فرض کیا گیا کہ گردن سے قدم تک ایک جسم خون آلود اور سفید پوش ہے۔ اس کا سراکے ہاتھ میں لٹکا ہوتا ہے یا آگے آگے علیحدہ چلتا ہے۔

بلیات: یہ ارواح خبیثہ ہیں اور ہر شکل میں نظر آ سکتی ہیں۔ اور ہر قالب بے جان میں سما سکتی ہیں۔ انسان کی دشمن اور درپے ہلاکت ہیں۔

ہمزاد: ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ عمل کے سبب سے اکثر تغیر و فرمانبردار ہو جاتا ہے۔

موکل: یہ بطور فرشتگان سفلی کے ہیں۔ عمل کے تابع رہتے ہیں۔ عامل کو اکثر ڈراتے ہیں۔ مگر جب عمل ختم ہو جائے تو اسکے محکوم بن جاتے ہیں۔

بیر: یہ بھی شیطان کی قسم ہے۔ منتر وغیرہ عملیات سفلی کے مطیع رہتے ہیں۔ اسمائے الہی کے سنتے ہی فرار ہو جاتے ہیں اور کلمات کفر دل سے سنتے رہتے ہیں۔

بھینسا: سور اس کو فرض کیا گیا ہے۔ کہ ایک پردار بھینسا قوی الجسد سور کی طرح دو بڑے بڑے دانت رکھتا ہے۔

موتنی: اس کو فرض کیا گیا ہے کہ جب سانپ کی مادہ اگر بارہ برس پانی نہیں چتی تو ایک خوبصورت عورت بن کر انسانوں کو اپنے دام میں پھنساتی ہے۔

زچا: کہ جب کوئی ہندو عورت بعد وضع حمل کے تھنسی یا چلے کے اندر مرجاتی ہے تو ایک قسم کی چڑیل بن جاتی ہے۔

نادان: بعض چھوٹے چھوٹے بچے مرجانے کے بعد ایک ایسی چیز بن جاتے ہیں کہ جب وہ کسی کے سر پر سوار ہوتے ہیں تو انکا اترنا مشکل ہے نہ وہ کسی کی سنتے ہیں اور نہ ان کی کوئی سمجھتا ہے۔

پلید: جب کوئی شخص حالت غسل میں ہلاک ہوتا ہے یا خودکشی کرتا ہے۔ تو وہ ایک قسم کا ہولناک وجود اختیار کر لیتا ہے۔ غرضیکہ اکثر عالم ہستی میں انسان ان کے سبب ہلاکت اور دہشت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور اکثر ان کی تسخیر کر لیتے ہیں پھر ان سے خرابی کا کام لیتے ہیں۔



## تسخیر چوراہیہ مسان

چوراہیہ مسان کی تسخیر کا یہ عمل تمام اعمال شر میں خوب کام کرتا ہے۔ اور یہ عمل مجھے ہر اور دم عامل شاہد الیاس سلیمی مصنف ”عملیات حروف صوامت“ اور چیف ایڈیٹر ”جمال جفر“ سے ملا تھا۔

اس عمل کی ریاضت کی ترکیب یہ ہے کہ نئے چاند کے پہلے منگل کو بعد از مغرب ویران جگہ چورستہ میں بیٹھ کر پہلے دن ایک (۱) تسبیح، دوسرے دن دو (۲) تسبیح اسی طرح ہر روز ایک تسبیح پڑھاتے جائیں۔ عمل کی مدت ریاضت صرف ایک ہفتہ ہے۔ عمل شروع کرنے سے قبل ایک ویسی مرغ سفید رنگ لے کر اسے ذبح کریں۔ اس کے دو حصے کریں۔ ایک حصہ کسی غریب مسکین کو دے دیں۔ باقی حصہ کسی مٹی کے نئے برتن میں رکھ کر اپنے پاس بوقت پڑھائی رکھیں۔ اور چوراہیہ مسان کی حاضری پر اسے دے دیں۔ دوران عمل جہان، گوشت، مچھلی، انڈہ اور کچا پیاز، مولی، سگریٹ، پان وغیرہ سے پرہیز کریں۔ روزانہ پڑھنے والا منتر یہ ہے:

”نیلا گھوڑا، سبز پلانا، آتے چڑھے چوراہیہ مسان، ہے اسانڈا، ایہہ

کم نہ کریں ماں بہن دی بیج تے چڑھیں۔“

حاضری ہونے پر شرائط طے کر لیں اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ جب کبھی اس سے کام لیں گے ایک مرغ اسے دینا ہوگا، فوراً کام سرانجام دے گا۔

## تسخیر دولی شہزادی

دولی شہزادی جنات کی شہزادی ہے۔ اس کے تابع جنات کے قبیلے ہیں اور تمام دنیاوی امور میں عامل کی معاون و مددگار ہوتی ہے۔ سحر زدہ اور آسیب زدہ مریضوں کے علاج میں بھی عامل کی معاونت کرتی ہے اور رُح و بعض کے کاموں میں بھی مدد کرتی ہے۔

مجھے یہ عمل میرے اپنے بزرگ دوست سید وارث علی شاہ گیلانی سے ملا تھا اور انہیں حکیم سید محمد شفیع گیلانی سے اور انہوں نے ایک عیسائی عامل سے حاصل کیا تھا جو اس عمل کا عامل تھا۔ سید محمد شفیع گیلانی بھی اس عمل کے عامل رہ چکے ہیں اور اس عمل سے عجیب و غریب کام لیا کرتے تھے۔ تسخیر دولی شہزادی کا منتر یہ ہے:

”کالا کلا کالی رات۔ کلاو ابھیجیا گوری کے پاس۔ گوری نہیں آئی  
میرے پاس۔ پئی تڑنے دن تے رات۔ پٹھیاں بہہ نہ ہووے۔  
کھلوتیاں کھلو نہ ہووے۔ میرے باج آرام نہ آوے۔ گوری نوں  
کون کون لیاوے۔ ہنومان جٹی اور بیر بھائی۔ آئی مانی کاکاں آئی  
کفک چڑھائی۔ گوری نوں سروں پھڑ کے لیائی۔ گوری نیکر سڑے  
اگ میں بلے۔ دوہائی وڈ بیر کی۔ دوہائی نقش خاتم سلیمانی۔ میں  
محبوب الہی۔ اسلام برحق۔ بدوح حاضر۔ خضر خواج ظل بحضور۔  
صورت محمد کی سب حاضر حضور۔ اے شاہ فرشتہ اذھی رات لیا۔  
وصل وکالوا۔ آگے ہو چلے۔ توں میرا رُح میں تیرا محبوب۔ پوچھن



اپنے جمال سے نبی صاحب۔ چلے سبیاں اس میں۔ جٹاں کا پیر  
 کہائے کہ بدوح کے شدوح زمین کا پوت دوڑ کر آوے۔ تکی تکی  
 بخت کو قید کر کے لیاوے۔ دیکھو سنتری میرے علم کا تماشا۔ منتر کا  
 جنتر چلے۔ اچھے بی بی فاطمہ واہ حضرت علی۔ چڑھے حضرت محمد  
 مصطفیٰ چڑھے اس گھڑی۔ دوڑے واہ واغلے واہ تے نو۔ دل کو برتر  
 ہو رہیا۔ گھیر پڑا الیسن۔ ہیں پڑ مرادٹوں محی الدین۔ تیل تیل مہاں کا  
 تیل۔ متھے لگاواں راجہ پر جائیں پانواں چندر ماراں مکھ میں  
 سورج کرے رسو۔ تیغ ماری مہاولی صفانہ بولے کو۔“

### طریقہ ریاضت:

دولی شہزادی کی تسخیر کے اس عمل کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ نو چندی  
 جمعرات سے روزانہ ایک سوا ایک (۱۰۱) مرتبہ مندرجہ بالا منتر بعد از نماز عشاء بکڑی کے  
 تخت پوش پر مصلیٰ بچھا کر پڑھا کریں۔ پڑھنے کے مکان میں دوسرا کوئی شخص نہ آئے۔  
 تخت پوش پر ہی سو جایا کریں۔ عمل پڑھنے سے پہلے چاروں قل شریف اور آیت الکرسی  
 پڑھ کر اپنے ارد گرد حصار کر لیا کریں۔ اگر حق روزانہ جلایا کریں اور اپنے لباس کو معطر  
 رکھا کریں۔ لہسن۔ پیاز۔ مولیٰ۔ گوشت۔ انڈہ۔ مچھلی سے پرہیز کریں۔ دوران عمل  
 زلزلہ، آندھی، بارش، ہڈی دل، چمکاؤڑ، بھینس، بلیاں، سانپ اور ریچھ وغیرہ اکثر نظر  
 آتے ہیں۔ علاوہ ازیں ڈراؤنی شکلیں بھی سامنے آتی ہیں۔ بعض اوقات دولی شہزادی  
 کے تابع جنات تخت پوش کو اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ آگ میں پھینکنے یا سمندر میں

گرائے کا پروگرام بناتے ہیں۔ اور دورانِ ریاضت خوابوں میں بھی ایسے ہی مناظر نظر آتے ہیں۔ عامل کیلئے ضروری ہے کہ بالکل نہ ڈرے اور روزانہ مقرر کردہ تعداد میں عمل پڑھتا رہے۔ اکیسویں رات خوبصورت عورتوں کی شکل میں دولی شہزادی کی کنیریں آتی ہیں جو عامل کو اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ عامل کیلئے لازم ہے کہ اپنے شہوانی خیالات پر کنٹرول رکھے۔

چالیسویں یا اکتالیسویں رات دولی شہزادی شاہانہ لباس میں اپنے خدام جنات اور کنیروں کے ہمراہ حاضر ہو کر عہد و پیمان کرے گی۔ اگر عامل چاہے تو خدام جنات یا چند کنیروں کو دولی شہزادی سے مانگ لے، وہ ان کو عامل کا مطیع و فرمانبردار بنا دے گی۔ اگر چاہے تو صرف دولی شہزادی سے اپنی دوستی کا طلب گار رہے۔ قول و قرار کرے گی۔

دولی شہزادی کا عامل پل بھر میں مغرور حسینوں کو رام کر سکتا ہے۔ حاضری کے وقت دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں اور تسخیر کے بعد بھی عمل کو روزانہ اکتالیس (۳۱) مرتبہ پڑھنا ہوگا ہمیشہ کیلئے۔ جب بھی دولی شہزادی یا اُس کے عطا کردہ خدام، جنات یا کنیروں کو حاضر کریں گے، فوراً حاضر ہو کر آپ کی معاون ہوں گی۔ دولی شہزادی کا عامل ہوا میں پرواز کر سکتا ہے، پل بھر میں جہاں چاہے جاسکتا ہے، ملک ملک کی سیر کرداتی ہے، یہ لاثانی عمل اپنی مثال آپ ہے۔



محرم ہے

## عمل تسخیر جھلی

جھلی ارواح خبیثہ میں سے ہے اور عورت کے روپ میں حاضر ہوتی ہے جو ہمزاد کی طرح کام کرتی ہے۔ اسے تسخیر کرنے کا عمل مندرجہ ذیل ہے:

”جھلی جھلی مہا جھلی۔ دنوں نا پے۔ راتوں بال بکھرا۔ ونٹی تیز توں  
نگلی۔ چت چاپٹ لا۔ منگلا منگلا منگلا۔“

اس عمل کی ترکیب کچھ اس طرح ہے۔ کہ چاند کی اکیس (۲۱) سے لیکر دوسرے چاند کی دس گیارہ (۱۱، ۱۰) تک یعنی اکیس (۲۱) دن پورے کرنے ہیں۔ اس عمل میں حصار نہیں کیا جاتا۔ عمل بالکل برہنہ ہو کر پڑھنا ہے۔ روزانہ عمل پڑھتے وقت دودانے بوندی مٹھائی کے بائیں ہاتھ میں رکھیں۔ اور عمل کو ایک سو اکیس (۱۲۱) مرتبہ پڑھ کر ان دانوں پر دم کر دیا کریں۔ ایک دانہ خود کھالیا کریں دوسرا وہیں عمل کی جگہ رکھ دیا کریں۔ اکیسویں روز جھلی حاضر ہو جائے گی۔ شرائط طے کرنے کے بعد جو کچھ کہیں گے، بجالائیگی۔

نوٹ: اس عمل سے تمام مسلم برادر پرہیز کریں کیونکہ عمل کے دوران نہ غسل کرنا ہے نہ منہ دھونا ہے اور نہ ہی استنجا کرنا ہے۔ یعنی جہاں تک ہو سکے ناپاک رہنا پڑتا ہے۔ جماع سے پرہیز ہے مگر رات کو احتکام ہو جائے تو بھی غسل نہیں کرنا۔ یہی اس عمل کی شرائط ہیں۔ جھلی ارواح خبیثہ میں ایک انتہائی ناپاک روح ہے۔ اس وجہ سے ناپاکی کو پسند کرتی ہے۔ غیر مسلم اس عمل سے اپنا شوق پورا کر سکتے ہیں۔

جب جھلی تسخیر ہو جائے تب سوا سیر تیل کا حلوا پکا کر اسے دیں۔ بوقت

ضرورت فوراً حاضر ہوگی۔ ہمزاد کی طرح ہر کام پلک جھپکنے سے قبل کرتی ہے۔ کسی پر مسلط بھی کی جاسکتی ہے۔ ہر طرح کی خبریں بھی دیتی ہے۔

## تسخیر چندی

ہندو ازم میں بے حد عجائبات ہیں۔ ان عجائبات کا احاطہ کرنا ناممکن ہے۔ جس طرح یونان میں حیرت انگیز تصورات ہیں۔ اسی طرح ہندوؤں میں بھی زمانہ قبل از تاریخ عجیب تصورات پائے جاتے تھے۔ ان تصورات میں جو حقیقت ہے وہ بھی اظہر من الشمس ہے اگر کوئی آزما چاہے تو آزما سکتا ہے۔

چندی ایک بدروح ہے جو ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق ایک جادوگر بنی ہے اور جب اسکی ارتھی جلادی گئی تو یہ بدروح بن گئی اور لوگوں میں تصرفات کرنے لگی۔ مشہور ہے کہ یہ بدروح لوگوں کے دلوں میں محبت ڈال دیتی ہے اور گناہ کی طرف مائل کرتی ہے۔ شہوانیت کو ابھارتی ہے اور بد فعلی کے لئے عامل کے پاس مختلف عورتوں کو لاتتی ہے۔ کیونکہ یہ بدروح جب عالم حیات میں تھی تو اس وقت بھی یہ اپنے جادو کے زور سے عورتوں کے دلوں میں مردوں کی اور مردوں کے دلوں میں عورتوں کی طرف شہوت ابھار کر انھیں بد فعلی کا مرتکب کراتی تھی۔ دوسری خاصیت اس میں یہ ہے کہ دو دلوں میں نفاق و عداوت پیدا کرتی ہے۔ جس طرح دو دلوں میں محبت اور شہوت ڈالنے میں یہ تصرف رکھتی ہے اسی طرح نفرت اور عداوت ڈالنے میں بھی یہ ملکہ رکھتی ہے۔ چندی ایک ایسی بدروح ہے جو لوگوں میں شہوانیت بیدار کرتی ہے اور نفرت بھی ڈالتی ہے۔ اور بہت سے کام بھی کرتی ہے۔ جو احباب اسے کریں گے وہ ان کاموں



کی تفصیل سے واقف ہو جائینگے۔ چنڈی کا عامل لوگوں میں بہت مقبول ہوتا ہے کیونکہ لوگوں کی سرشت حیوانی ہے اور نفسانیت کا ان پر غلبہ رہتا ہے۔ اور بدروح چنڈی کا عامل ان کے اسی جذبہ کی تسکین کروادیتا ہے۔ لوگ ایسے عاملوں کے پاس کبھی چھڑوں کی تعداد میں جمع ہوتے ہیں۔ جو صاحب بھی اس عمل کو کریں گے وہ اپنے گناہوں کے خود زمدار ہونگے۔

اپنے تمام مسلم بھائیوں سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اس عمل کا خیال تک نہ لائیں۔ یہ وہ عمل ہے جسے ہندو پنڈت سادھو وغیرہ اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز رکھتے تھے۔ اور کسی کو نہیں بتاتے۔ یہ عمل ہندو ازم کی جامع ترین کتاب "کوٹک رتن بھنڈارہ اندر جال" کا ہے، تسخیر چنڈی کا منتر یہ ہے:

"چنڈی چنڈی مہا پد چنڈی۔ آٹھوں پہر پھر نے نوں کھنڈی۔ میں ہوں قوم بنگالہ۔ علم کا پر کالا۔ جس کے ہر دے لگ جائے سوہنی میرے پیچھے آئے۔ بندھ ساناچا۔ پنڈ کا نچا۔ دکھائے چنڈی اپنے گرو کے علم کا تماشہ"

طریقہ عمل:

سورج غروب ہونے کے بعد جب اندھیرا پھیل جائے تو کسی بڑے قبرستان میں چلے جائیں اور قبرستان میں آنکھیں بند کر کے کھڑے ہو جائیں۔ پھر ایک سو آٹھ (۱۰۸) مرتبہ مندرجہ بالا منتر پڑھیں۔ تمام عمل کھڑے ہو کر پڑھیں۔ تین یوم میں عجیب اثرات ظاہر ہونگے۔ اگر کسی کو بڑا قبرستان نہ مل سکے تو اس جنتر کو کسی

بڑے کاغذ پر لکھ کر کاغذ کو سامنے رکھ کر کسی الگ تھلگ کمرہ میں کاغذ پر نگاہ جمائے  
 پڑھیں۔ اس طریقہ میں آنکھیں کھلی رکھیں اور عمل بیٹھ کر پڑھیں۔ صرف آٹھ (۸)  
 روز کا عمل ہے۔ دوران عمل مختلف صورتیں نظر آتی ہیں۔ دل میں وسوسے پیدا ہوتے  
 ہیں۔ چنڈی بد صورت چنڈیل کی شکل میں حاضر ہوتی ہے۔ چنڈی کے حاضر ہونے  
 پر عہد و پیمان کریں، اس سے اطاعت کا عہد لیں اور گندھرب ہار سنگھ کی قسم لے  
 لیں۔ پھر جب چاہیں اسے حاضر کریں تو یہ چنڈیل بدروح چنڈی حاضر ہوگی۔ آپ  
 جس مرد یا عورت پر اسے مسلط کریں گے یہ اس کے دل میں محبت پیدا کرے گی۔ یا  
 شہوت و نفرت پیدا کرے گی۔ جب تک یہ کسی پر مسلط رہے گی۔ وہ اپنے خواص  
 میں پھنس کر رہے گا۔ بلکہ عامل کے قبضہ میں یا جس کے لئے عامل کہے گا اسی کے قبضہ  
 میں رہے گا، سامنے رکھنے والا جنتیہ ہے:

۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰
۱۱۱۱۱۱	۱۱۱۱۱۱	۱۱۱۱۱۱
۱۱۱۱۱۱	۱۱۱۱۱۱	۱۱۱۱۱۱

## تسخیر شہزادہ جلیجل میس

جلجل میس جنات کا شہزادہ ہے۔ سفلی اعمال میں اس کی تسخیر کا مندرجہ ذیل  
 عمل مجھے محترم عامل شاہد الیاس سیلوی مصنف ”عملیات حروف صوامت“ سے ملا تھا۔



یہ شہزادہ خیر و شر کے تمام امور میں عامل کا معاون ثابت ہوتا ہے۔ ملک ملک کی خبریں دیتا ہے۔ اس عمل کا مخصوص حصار سطلی یہ ہے:

”اوم ہچا گسم گسم کا شم کا ش۔ ہم مہا و تم تموزم و امی دیو اگر م۔ بھلی کرے بھگوان سطلی کرے تمہاری ریکھا۔“

جلجلی میس کی تسخیر کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے ناکھدا کا اولین بار کا پارچہ احر لے کر اُسے ذرا دھو کر یعنی گیلیا کر کے اس پر مینڈک زرد کا خون لگائیں۔ اب تازہ مسان کی راکھ جس پر بارش نہ پڑی ہو، بکسیر کر انگلی کی مدد سے یہ پانچ (۵) کلمات تحریر کریں:

”جلیجلی میس۔ جالیس۔ جالیس۔ جالیس۔ جالیس۔ جالیس۔“

اب اس پارچہ کی حق تیار کر کے آب نارسید چراغ میں بطور فتیلہ جس میں خالص دیسی گھی ذال کر روشن کرنا ہوگا۔ عمل روزانہ عشاء کے بعد کھلی جگہ یا گھن میں بالکل برہنہ ہو کر کریں۔ عمل میں وہی اوپر والے پانچ کلمات کو روزانہ ایک سو اکیس (۱۴۱) مرتبہ صرف تین (۳) یوم تک پڑھنا ہے۔ تیسری رات شہزادہ جلجلی میس شاہانہ لباس میں حاضر ہوگا۔ نو جوان شہزادوں کی طرح اس کے ہاتھ میں سرخ گلاب کا پھول ہوگا۔ حاضر ہونے پر اپنا بھوگ طلب کرے گا۔ اس لیے ضروری ہے کہ روزانہ سو اسیر سو جی کا خالص دیسی گھی سے تیار کردہ حلوہ جو ایک مٹی کی پرات میں ہوگا، جس پر سندور کے نشان لگائے گئے ہوں، اپنے حصار کے اندر رکھیں۔

حاضری پر جب وہ بھوگ طلب کرے تو یہی حلوہ ٹھوکر سے باہر نکال دیں۔

عمل مقرر جگہ پر کریں۔ حاضری پر مطلع میس سے ہنومان کی سونگڈ لے کر اقرار کروالیں اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ پھر جب کبھی حاضر کریں گے، فوراً حاضر ہوگا اور ہر حکم کی تعمیل کرے گا۔

## تسخیر دھودھا سفلی

دھودھا سفلی ارواح میں سے ایک طاقتور روح ہے اور اعمال شر میں خوب کام کرتا ہے۔ کسی دشمن کو تکلیف دینا، کسی کو بیمار کرنا، پریشان کرنا، کسی کے گھر میں آگ لگوانا، پتھر اور کنکر پھینکوانا جیسے اعمال کو دھودھا بخوشی قبول کرتا ہے اور عامل کی مرضی کے مطابق مطلوب کو تکلیف دیتا ہے اور پریشان کرتا ہے۔ تمام تر خیر بھی کاموں میں شیطان کی طرح دھودھا عامل کا معاون رہتا ہے، منتز یہ ہے:

”دھودھا دھودھا دھودھا۔ دھودھا دھودھا دھودھا۔ دھودھا دھودھا دھودھا۔“

او تھے بھانجھنے۔“

## ترکیب عمل:

اس کی تسخیر کا طریقہ یہ ہے کہ کسی تنہا مکان یا گھر میں جہاں کوئی دوسرا نہ آئے۔ صحن میں ایک گڑھا کھودیں جس کی گہرائی آپ کی ناف تک ہونی چاہیے۔ گڑھا مثل تنور کے ہونا چاہیے۔ اب اس گڑھے کے چاروں طرف ساڑھے تین (۳.۵) ہاتھ کا فاصلہ چھوڑ کر کسی لوہے کے چاقو سے سات (۷) مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر حصار لگائیں اور خود اس حصار سے کچھ فاصلے پر باہر گڑھے کی طرف منہ کر کے مندرجہ بالا منتر نصف رات کے وقت سات سو (۷۰۰) مرتبہ پڑھا کریں اور



گیارہ روز تک بلا تاخیر ایسا ہی کریں۔ پانچویں روز اس گڑھے سے ڈھول اٹھنا شروع ہوگی اور بڑی گندی بدبو آنا شروع ہوگی اور عجیب و غریب قسم کی آوازیں بھی آنا شروع ہوں گی۔ کبھی گدھے، خچر اور دیگر مکروہ جانوروں کی آوازیں آئیں گی۔ بدبو بھی طرح طرح کی آئے گی۔ ساتویں روز اوپر سے انسانی اور نیچے سے گدھے جیسے پاؤں والا دھودھا سفلی نظر آنا شروع ہوگا اور اپنی شکل و صورت خوفناک بد صورت کرے گا۔ گڑھے میں خوب دو لٹے مارے گا اور خوب مٹی اڑے گی۔ کسی قسم کا خوف نہ کریں۔ گیارہویں روز وعدہ لے کر دوبارہ حاضری کا طریقہ پوچھ لیں۔ فوراً حاضر ہو کر تخریبی کاموں میں مددگار رہے گا۔ خیر اور نیکی کے ہر کام سے انکار کر دے گا۔

### تسخیر بھیر و بیر

بھیر و کی تسخیر میں جو منتر پڑھا جاتا ہے، وہ یہ ہے:

”کالا بھیر و کا بل کٹ۔ لہو پی کلیجہ چٹ۔ تن سوٹھ جو گن دیکھاں  
کالا بھیر و تیرے جنت منتر کی سٹ۔ جہاں سے گھلاں تہاں سے  
لاگے۔ ہنومان چلن پیادے۔ چلے منتر بھرے باچہ دیکھاں ہنومان  
تیرے منتر جنت کا تماشا۔“

طریقہ تسخیر:

اس عمل کے ذریعے بھیر و کی تسخیر صرف چاند گرہن میں کی جاتی ہے۔ چاند گرہن سے پہلے کسی وقت بھینس کے گوبر سے کسی محفوظ جگہ چوکا دیں۔ پھر جنگلی اُپلے تلاش کر کے اُس جگہ رکھ دیں۔ جب گرہن شروع ہو، اُس وقت اُن اوپلوں کی آگ

جلائیں اور ایک بوتل شراب ہمراہ رکھیں۔ آگ جلتی رہے اور گرہن کی طرف منہ کر کے منتر کا جاپ کرتے رہیں۔ جب گرہن ختم ہونے لگے تب شراب کو آگ پر گرا دیں اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں اور واپس اپنے گھر آ جائیں اور کسی سے بات کیے بغیر چپ چاپ سو جائیں۔ رات کو خواب میں بھیرو حاضر ہوگا اور غلامی کرے گا۔ جو پوچھیں گے رات کو خواب میں یا بیداری میں جواب دیا کرے گا اور کام کر دیا کرے گا۔

### حاضری بھیرو

حاضری بھیرو کا یہ منتر مجھے بابا عمر الدین سے ملا تھا۔ وہ بھیرو کے عامل رہے ہیں، منتر یہ ہے:

”کا لا بھیرو کجلی کیس۔ بھگوا باناں اُجلی پچ۔ اُٹ بھیرو پٹ بھیرو۔

سو، سور گڑا رکھ بھیرو۔ میں دیکھاں تیری سنٹ بھیرو۔“

گیارہ (۱۱) مرتبہ مندرجہ بالا منتر پڑھ کر حصار لگائیں۔ حصار مستقل لگا رہے۔ روزانہ نصف رات کے وقت کسی ویران جگہ یا الگ مکان میں تین سو آٹھ (۳۰۸) مرتبہ منتر کا جاپ کریں۔ روزانہ عمل شروع کرنے سے پہلے ایک (۱) عدد میٹھا پان اور دو (۲) لڈو جنگل یا کسی ویران جگہ بھیرو کے لیے رکھ آیا کریں۔ عمل کی مدت اکتالیس (۴۱) یوم ہے۔ ہر قسم کے گوشت سے پرہیز کریں۔ ان ایام کے اندر کسی بھی روز بھیرو حاضر ہو کر قرار کرے گا۔





عدد درمیانہ سائز کا حاصل کریں، سندھوہر حسب ضرورت، ہڈی سوختہ حرام جانور ایک (۱) کلو، پتیل کی خشک لکڑیاں حسب ضرورت، لوہے کی چھری یا چاقو درمیانہ سائز کا ایک (۱) عدد، لباس سوتی کھدرو غیرہ کا ہونا چاہیے، (لباس میں گرتہ اور پا جامہ یا چونڈہ پا جامہ استعمال میں لائیں یا اس قسم کے دو (۲) پارچہ جات استعمال کر سکتے ہیں) لکڑی کا جوتا، ہاتھ میں چابک۔

عمل کی جگہ ایسی ہو جہاں لوگوں کی آمد و رفت نہ ہو۔ ویران کھلی جگہ ہونی چاہیے۔ عمل کی مدت اکتالیس (۳۱) یوم ہے اور وقت نصف شب سے پہلی اذان فجر تک۔ عمل کے دوران گائے کا دودھ اور خشک روٹی تناول فرمائیں۔

طریقہ ریاضت:

نصف شب مخصوص لباس میں ملبوس مقام مقصود یعنی متعین جگہ پر جائیں۔ چابک سے اپنے ہاتھ برابر دائرہ لگائیں۔ اب جو لکیر کا دائرہ آپ نے لگایا ہے اسے سندھوہر سے رنگ دیں۔ گائے کی کھال پہ پتیل کا چراغ روشن کریں۔ ایک چھوٹا سا گڑھا کھودیں اس طرح کہ گڑھا آپ کی دائیں جانب اور چراغ بائیں جانب ہو۔ گڑھے میں آگ روشن کریں اور چنگی بھر سوختہ ہڈی ڈال دیں۔ کٹھ کا پیالہ پانی سے بھرا اپنے سامنے رکھیں۔ چاقو اپنی پشت کے پیچھے دائرے کی لکیر پہ گاڑ دیں۔ یہ سب کارروائی نصف شب یعنی بارہ (۱۲) بجے سے پہلے ہونی چاہیے۔

ٹھیک بارہ (۱۲) بجے شب یکسوئی اور پورے انتہاک سے پڑھائی شروع کریں۔ عمل میں ایک (۱) بھی نافع نہ کریں۔ فراغت عمل کے بعد اپنی قیام گاہ پہ آجائیں۔









ان ایام کے اندر اندر بہت بڑے جُہ کی خوفناک قسم کی دیوی حاضر ہوگی اور تمام دنیاوی امور میں اپنے عامل کی معاون بنے گی۔ جس منتر کا جاپ کرنا ہے وہ یہ ہے:

”ہمنہ یاری“

اس منتر کی درست ادائیگی کے لیے اسے اس طرح بھی لکھ سکتے ہیں:

”ہم۔ دی۔ یاری“

## تسخیر کپالتی دیوی

سفلی اعمال میں سے یہ عمل صوفی شفیع الدین نظامی مرحوم کا مصدقہ عمل ہے کپالتی دیوی کی تسخیر کے لیے جو منتر جاپ کیا جاتا ہے:

”اوم۔ ہڑو۔ ہڑو۔ کا کرا۔ نی۔ ہڑو۔ کھیتاں کھیں۔“

گھوڑ پھٹ۔“

ایک پاؤ بکری کا گوشت تین (۳) گلاب کے پھول قبرستان میں دنیا کی نظروں سے بچ کر یہ چیزیں سامنے رکھ کر منتر کا جاپ کریں یعنی ایک سو آٹھ (۱۰۸) مرتبہ۔ پھر گھر واپس آ جائیں اور آتے جاتے کسی سے بات نہ کریں۔ قبرستان عشاء کے بعد جائیں اور پھر واپس اپنے حجرہ میں بیٹھ کر لا تعداد مرتبہ اس منتر کا جاپ کریں۔ دن رات میں صرف چار گھنٹے سوئیں باقی وقت کپالتی کے منتر کے جاپ اور اُس کے تھوڑے میں گزاریں۔ زیادہ سے زیادہ اکیس (۲۱) یوم میں کپالتی دیوی حاضر ہوگی۔

نمک دالی روٹی ماش کی دال سے کھائیں باقی سب غذاؤں سے پرہیز۔ تمام ریاضت کے دوران اپنے حجرہ یعنی خلوت میں رہیں۔ صرف عشاء کے بعد

قبرستان جا کر ایک سو آٹھ (۱۰۸) مرتبہ منتر کا جاپ کریں پھر واپس آ کر باقی تمام وقت اپنی خلوت کی جگہ پر ہی گزاریں۔

## عمل تسخیر گوری

تسخیر گوری کا یہ عمل علوی اعمال میں سے ہے۔ اسے ہر مذہب کا آدمی کر سکتا ہے۔ یہ عمل مجھے ابو سعید حکیم سید گلشن شاہ صاحب سے ملا تھا۔ انہیں اُن کے ایک عقیدت مند سید حمید اسلم نقشبندی سکندر چوک سے ملا ہے۔ مصدقہ عمل ہے۔ عمل کے منتر میں چار شعر ہیں جو ہنگی آواز میں گنگنا کر پڑھے جاتے ہیں۔ اس عمل کی کامیابی کا راز اسے گنگنا کر پڑھنے میں ہے۔ شعروں والا منتر یہ ہے:

”مالا بننا کے ڈالی ہے نھام کے کان میں

کیا دشمن سجائے بیٹھے ہیں خسرو و دکان میں

نیزاں ہیں بھولے بھالے نصیب کے ہیں سکندر

اک بحر میں بنا دیں خسف کا بندر

نہان چلی دھون چلی لیے چلی • مریکا

مکے چ ڈالی پوند جیا مورا ایکا

گوری مجھے گلے کے پیار ملیو

وہابی محی الدین کی بے قرار ملیو

عمل کی مدت ریاضت اکتالیس (۴۱) یوم ہے۔ روزانہ نماز، عشاء کے بعد

ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں، اور گنتا کر پڑھیں۔ دورانِ عمل دن رات کسی بھی



وقت بے وضو نہ رہیں۔ روزانہ عمل سے قبل غسل کریں پھر عمل پڑھیں۔ اس عمل میں حصار کی ضرورت نہیں ہے۔ عمل پڑھتے وقت منہ قطب کی طرف رکھیں۔ دوران ریاضت نہایت حسین و جمیل عورتیں آئیں گی۔ آخری دن یہ عورتیں عمل ختم ہونے کے بعد بیٹھی رہیں گی۔ ان میں سے کسی ایک عورت کے گلے میں پھولوں کا ہار اور اپنی تسبیح جس پر عمل پڑھتے ہیں، ڈال دیں۔ وہ عورت بیٹھی رہے گی اور باقی چلی جائیں گی۔ اس سے سلام و کلام اور معاہدہ کر لیں۔ غیر شرعی کوئی فعل نہیں کرے گی۔ اگر مجبور کریں گے تو نقصان ہوگا۔ ہر جائز کام میں فوری حکم کی تعمیل کرے گی۔

### تسخیر نارنگھ بیر

یہ عمل بھی سفلی اعمال میں شامل ہے اور استاد و مہترم صوفی شفیق الدین نظامی کا دیا ہوا ہے۔ مصدقہ عمل ہے۔ نارنگھ کی تسخیر کے اس عمل کا طریقہ کچھ اس طرح ہے کہ ایک ایسا مٹی یا چینی کا بڑا پیالہ یا ایسا ہی کوئی برتن تلاش کریں جس میں ایک عرصہ تک شراب پی گئی ہو اور وہ بطور جام سے نوشی استعمال ہوتا رہا ہو۔ جب ایسا برتن مل جائے تو پھر نوچندے اتوار کو کسی چوراہے میں جا کر کسی پتھر پر زور سے مار کر اس برتن کو توڑیں اور اس کی ایک ہزار (۱۰۰۰) کنکریاں بنالیں۔ اسی نوچندے اتوار کو رات بارہ (۱۲) بجے ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل منتر پڑھیں:

”یا نارنگھ ناری“

اور شمار کے لیے انہی کنکریوں کو استعمال میں لائیں۔ اکیس (۲۱) یوم تک روزانہ رات بارہ (۱۲) بجے اسی طرح اس منتر کا ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ جاپ کریں





چودہ (۱۴) یوم کے بعد کسی بھی رات ایک راجپوت شکل وحلیہ کا قوی ہیکل نو جوان نار سنگھ بیر حاضر ہوگا۔ اس سے شرائط طے کریں اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ تمام امور میں معاون ثابت ہوگا۔ جو کام بھی کہیں گے فوراً کر دیا کرے گا۔

## تسخیر مسانی

تسخیر مسانی کا مندرجہ ذیل عمل برادر عزیز محترم شاہد الیاس سلیتی جفار، مصنف ”عملیات حروف صوامت“ کا عطیہ خاص ہے۔ تسخیرات الارواح کا علم بڑا وسیع علم ہے۔ اہل علم حضرات جس کی تین (۳) اقسام میں درجہ بندی کرتے ہیں۔ پہلی وہ ارواح ہیں جو صرف خبر دیتی ہیں۔ دوسری وہ ہیں جن کی تسخیر سے انسان اپنے دنیاوی کاموں میں مدد لیتے ہیں۔ تیسری وہ جنہیں دوسروں پر مسلط کیا جاتا ہے، یہ طریق بطور سزا یا دشمنی کے اختیار کرتے ہیں۔

وہ ارواح جن سے حضرت انسان تعلق قائم کر سکتا ہے، اساتذہ عظام نے انہیں مزید چار (۴) اقسام میں تقسیم کیا ہوا ہے۔ پہلی انسانی ارواح ہیں خواہ یہ پاک ہستیوں کی ہوں یا ارواح خبیثہ۔ دوسری جنات ہیں۔ تیسری مؤکلات ہیں۔ چوتھی ہمزاد ہیں۔

پاک طینت ارواح حضرت خضر علیہ السلام یا دیگر شہداء یا اولیائے کرام کی ارواح سے رابطہ قائم کرنا ہے۔ ارواح خبیثہ میں کالی دیوی، جوگنی، سندونی، ہنومان، کلوا، بھیروں، جھلی اور اس قبیلے کی دیگر ارواح شامل ہیں۔ روح مسانی بھی اسی قبیلے سے تعلق رکھتی ہے۔ اس عمل سے حاضر ہونے والی روح مسانی کی روح ہے۔ اس

سے پہلے کہ میں تفصیل بیان کروں، یہ بات بتا دینا چاہتا ہوں کہ یہ عمل صرف تازہ مسان پر ہی کیا جاسکتا ہے۔ جنہیں یہ سہولت میسر نہ ہو، وہ نہ کریں۔

عمل کی ترکیب و تفصیل:

- 1- اس عمل کی مدت صرف ۲۱ یوم ہے۔
- 2- ہر روز مقررہ وقت پر وہاں جا کر عمل کو دو ہزار ایک سو (۲۱۰۰) مرتبہ پڑھنا ہو گا۔
- 3- عمل آنکھیں بند کر کے پڑھنا ہو گا
- 4- عمل کے دوران گوشت ہمہ قسم، مچھلی، انڈہ، کچا پیاز، مولیٰ اور جماع سے پرہیز کرنا ہو گا۔
- 5- عمل کرنے سے قبل مصنف سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔
- 6- عمل کا کسی سے اظہار نہ کریں کہ میں یہ عمل کر رہا ہوں۔
- 7- عمل نوچندے ہفتہ یا منگل کے دن سے شروع کریں۔
- 8- دوران عمل، نخور لو بان کا روشن کریں۔
- 9- عمل کے لیے آتے جاتے وقت خاموشی سے سفر کریں، کسی سے راہ میں گفتگو منع ہے۔
- 10- اگر جاتے آتے وقت پیچھے سے کوئی آواز دے تو مڑ کر دیکھنا خطرے سے خالی نہیں ہے۔
- 11- روزانہ جانے سے قبل پانچ (۵) عدد لڈواپنے ساتھ لے کر وہاں جانا ہو گا۔



عمل درج ذیل ہے:

”اوم ہر سینگ سینگ سواھا“

عمل عین اُس جگہ بیٹھ کر پڑھنا ہوگا جہاں مُردہ جلایا جاتا ہے۔ جولدو آپ ساتھ لے کر آئے ہیں، ایک ایک چاروں کونوں میں رکھیں اور ایک (۱) عین اپنے سامنے رکھیں۔ مسان سے ایک (۱) ہڈی لے کر اس پر چند قطرے شراب ڈال دیں پھر اپنی پڑھائی شروع کریں۔ ہر روز ایسا کرنا ہوگا۔ جب آنکھیں بند کر کے پڑھنا شروع کریں گے تو سرخ تیز آندھی چلتی ہوئی محسوس ہوگی اور آپ کے سانسوں کی کیفیت تبدیل ہو جائے گی۔ آپ خاموشی سے اور پوری توجہ سے یکسوئی سے عمل جاری رکھیں۔ اس طرح ہر روز ایک (۱) تسبیح کے بعد یہ کہا کریں:

”حاضر ہو تجھ کو بوسن دیوتا کی دوہائی ہے۔“

جب تیز تیز سانسوں کی آہٹ محسوس ہو تب تسبیح کر کے اپنا عمل مکمل کریں اور وہ ہڈی اٹھائیں پھر کہیں کہ:

”میں تجھے اپنے ساتھ لے جا رہا ہوں۔ تم میری اجازت کے بغیر

میرے والدین، بہن بھائی اور بیوی بچوں کسی کو کچھ نہ کہنا جب میرا

مقصد حل ہوگا تو تجھے لگا جل میں گھنڈا کر دوں گا۔“

عمل کے دوران ہر ہفتہ کے بعد منگل یا ہفتہ کے روز جس دن آپ نے عمل شروع کیا تھا۔ جب وہ دن آئے تب اس ہڈی پر دو (۲) قطرے شراب ڈالنا ہوگی۔ جب قطرے ڈالیں گے تو گوشت جلنے کی بدبو محسوس ہوگی۔ آخری دن اس شمشان کی طاقتور روح ظاہر ہوگی۔ اس وقت پورے ہوش و حواس سے اس سے عہد و پیمان کر کے

حاضری کا طریقہ دریافت کر لیں۔ پھر اس طریق سے جب بھی ضرورت ہو اس روح کو بلا کر آپ اپنے اور دیگر حضرات کے اُمور میں مدد لے سکیں گے۔ بعض حضرات اس وقت اس قدر بدحواس ہو جاتے ہیں کہ عہد و پیمان کی شرائط بھول جاتے ہیں۔ عہد کے وقت عرصہِ تسخیر بھی مقرر کر لیں تاکہ وہ روح اس وقت تک آپ کے قابو میں رہے۔

### تسخیر بھوت

تسخیر بھوت کا یہ عمل بھی برادرِ عزیز محترم شاہد الیاس سلیٹی جفار کا عطا کردہ ہے۔ ارواح کی تسخیر کے اعمال کا زیادہ تر حصہ فراعنہ کے عہد میں ہوا۔ فراعنہ جو مصری زبان کے فر PRA یا PHRA ہے۔ اس کو فرانسسی میں PHAROCH، یونانی میں PHAROO عبرانی میں PARAOH اور انگریزی میں PHARAOH کہتے ہیں۔ مصری زبان کے لفظ ”فر“ کے معنی کتاب کے ہیں۔ یہ مصر کے قدیم بادشاہوں کا لقب تھا۔ عربوں کے مطابق مصر کے اٹھارہویں حکمران خاندان کے بادشاہوں نے سب سے پہلے اس لقب کو اختیار کیا۔ انجیل مقدس میں دس (۱۰) فراعنہ کا ذکر موجود ہے۔

اول فرعون جس نے خدا ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ اسی کے عہد میں اس وقت کے قبیلوں نے مخفی علوم خصوصاً سحر جادو پر بہت کام کیا۔ بالکل انہی کی نقل میں برصغیر پاک و ہند میں یہاں آریاؤں نے بھی کیا۔ چنانچہ بھوت پریت، ڈاکنی اور دیگر ارواح خبیثہ کے جس قدر بھی اعمال سنسکرت، ہندی یا تامل زبان میں یہاں دستیاب ہیں، سبھی اسی عہد یا اس سے قریب تر عہد کے ہیں۔ البتہ اس کے بعد ان میں مزید تحقیق کا



دور جب شروع ہوا تو پھر ان کے خدو خال میں تبدیلی کی گئی۔ چنانچہ ہمارے عہد تک آتے آتے بہت سی تبدیلیوں کے بعد آسان تر طریق پر یہ قواعد ہمیں میسر آئے۔ پھر بھی ایسے اعمال ہیں کہ طبیعت اس طرف مائل نہیں ہوتی۔  
تسخیر بھوت کا تفصیلی عمل درج ذیل ہے:

عمل عروج ماہ میں بعد از عشاء قبرستان میں بیٹھ کر ایسی جگہ کریں جہاں آپ کے نزدیک مدار کا پودا ہو۔ عمل کا تذکرہ کسی سے نہ کریں ورنہ ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا البتہ جس استاد کی اجازت یا نگرانی میں کر رہے ہیں اُسے ضرور بتادیں۔ صبح سویرے طہارت کے بعد بچا ہوا پانی اس مدار کے پودے کی جڑ میں ڈال دیا کریں اور پھر واپسی پر پیچھے مُڑ کر نہ دیکھیں۔ جڑ کے انتہائی قریب بیٹھ کر روزانہ تین (۳) تسبیح پڑھا کریں۔ عمل کی مدت صرف سات (۷) یوم ہے۔

حاضری پر خوب سوچ سمجھ کر عہد و پیمان کریں۔ اسی وقت جتنی مدت پاس رکھنا ہو مقرر کر لیں۔ اس کی حاضری کا قاعدہ اور دیگر کاموں کی تفصیل بھی دریافت کر لیں۔ نشانی لے کر رخصت کر دیں۔ پھر جب بھی کام لینا ہو تنہائی میں حاضر کر کے اس کے ذمہ کام لگادیں، وہ فوراً کرے گا۔ خلاف شرع امور میں اس سے کام نہ لیں۔

جب بھی وہ حاضر ہو تو اس کی طے شدہ خوراک اس کو دینا ہوگی۔ بعض اوقات حاضری کے وقت عامل کو ڈراتا دھمکتا بھی ہے، اس سے خوب سختی سے گفتگو کریں ورنہ آپ پر وہ غالب رہ کر پریشان کرے گا۔ عمل باحصر کریں۔ عمل عروج ماہ میں اتوار سے شروع کریں۔ دورانِ عمل ہر وقت بھوت کی حاضری کا تصور رکھیں۔ دورانِ عمل بہت سے چھوٹے چھوٹے بچے وہاں محسوس ہوں گے، ان سے ڈریں

مت!! عمل درج ذیل ہے:

”قبراں چٹ مچٹیاں وچ کھیڈن بال“

میں بالانوں آکھیا کر پا کروپال۔ کندھاں ڈھا کے آؤ جندرے مار۔

جے بُھوت تساں سچ دے۔ سچ دیو دکھا۔ چلے منتر پھرے واچے

دیکھاں پیر استاد تیرے علم داتما شہ۔“

## تسخیر منگلا چماری

منگلا چماری ایک بدروح ہے جو عامل کے حکم پر کسی پر مسلط ہو جاتی ہے۔

اس کے عامل دوسروں کو سزا دینے کے لیے اسے تسخیر کرتے ہیں نیز اپنے عامل کو ہمہ

قسم کی خبریں بھی دیتی ہے۔ اس کا عامل دور دراز کی خبریں پل بھر میں دیتا ہے۔ اپنے

عامل کو ملک ملک کی خبریں دیتی ہے۔

نوچندے سنیچر کی رات سے عمل شروع کیا جائے۔ شمار کے لیے سات سو

اکیس (۷۲۱) پکوڑیاں روزانہ تازہ اپنے ہاتھوں سے تیار کریں۔ پہلے دن سیاہ ماش

کی پھر باقی انیس (۱۹) یوم اصلی مین کی۔ پھر اکیسویں دن سیاہ ماش کی۔ روزانہ علی

الصبح سورج نکلنے سے قبل سات سو اکیس (۷۲۱) پکوڑیاں تیار کر کے ہر پکوڑی پر ایک

مرتبہ منتر پڑھ کر دم کریں۔ گویا روزانہ کی تعداد پڑھائی سات سو اکیس (۷۲۱) ہوئی۔

پھر روزانہ کی پکوڑیاں سورج نکلنے سے قبل آبادی سے دُور کسی ویران و غیر آباد کنوئیں

میں ڈالیں۔ عمل کسی الگ جگہ تنہا پڑھیں۔ اگر عمل پڑھنے اور پکوڑیاں تیار کرنے کی جگہ

بالکل ویران کنوئیں کے قریب ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ تمام پکوڑیوں پر عمل پڑھ کر دم کر



کے روزانہ کنوئیں ڈالنا ہے اور ڈالتے وقت ایک مرتبہ زبان سے کہنا ہے:

”منگلا چماری یہ تیری بھینٹ ہے۔“

ہر قسم کے گوشت، انڈا، مچھلی، کیک وغیرہ کا پرہیز کریں۔ بیوی والا پڑھے تو یاد رکھے کہ گھر میں بیوی بچے نہ ہوں یعنی جماع سے بالکل پرہیز ہے۔ بہتر ہے کہ بیوی والا نہ کرے ورنہ بیوی کو طلاق دینا پڑے گی کیونکہ منگلا چماری اپنے عامل کی داشتہ بن کر رہنا پسند کرتی ہے، منتر یہ ہے:

”اَللّٰہُمَّ قَاوِزْ مَنگلا چماری کو کر حاضر۔“

## انسانی نظروں سے غائب ہونے کا سفلی عمل

جس دن بروز اتوار کچھ پختہ پڑے تو مرگھٹ یا قبرستان سے خاک لائیں اور اس کو جنگل میں دفن کر دیں۔ پھر اس پر حزل بودیں اور اس کی حفاظت کرتے رہیں جب اس میں بیج پیدا ہو جائیں یعنی پک جائیں تو دوپہر کے وقت اپنی شہادت کی انگشت کا خون اس پر ڈالیں۔ جب بالکل پک جائے تو اتوار کی رات کو میٹھے چاول پکا کر اس کے نیچے رکھ آئیں اور دعوت دیں۔ دوسرے روز جا کر اور بالکل برہنہ ہو کر اس منتر کو پڑھیں۔ منتر پڑھنے سے حزل کے پودے میں ایک شکل پیدا ہوگی اور وہ ہمزاد ہوگا۔ اس کو کہیں اے برادر غائب ہو۔ ان الفاظ کے تین (۳) مرتبہ کہنے سے وہ شکل غائب ہو جائے گی۔ پھر وہ ظاہر ہو کر آپ کو اجازت دے گا کہ آپ اس پودے کے بیج پر یہ منتر سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں اور منہ میں رکھ لیں۔ بس جب تک بیج منہ میں رہے گا آپ سب کو دیکھیں گے مگر آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا۔ مگر ایک بیج ایک مرتبہ کام آئے

گا، پھر کام نہ آئے گا۔ جب بیچ منہ سے نکالیں گے، وہ بے کار ہو جائے گا۔ پھر وہ بیچ دریا میں ڈال دیں اور پانچ (۵) تولہ بتا شے ڈال دیں۔ منتر یہ ہے:

”بھوت ماتا بھوت پتا اور بھوت اڑ جا کالی ناگنی الوپ جاگے۔ آج

رات تیرا تیلی تیرا تو الوپ ہو جا۔ جاگ بے تو الوپ نہ ہوئے۔ تو ماتا

پتا سو بار جالاگ۔“

سو (۱۰۰) مرتبہ ”لاگ لاگ“ کہیں۔

واضح رہے کہ جب حزل میں بیچ آجائیں تب انگلی کا خون اس کی جڑ میں

ڈال کر روزانہ ایک سو آٹھ (۱۰۸) مرتبہ مندرجہ بالا منتر اُس پودے پر پڑھ کر دم کریں

ہمزاد ظاہر ہونے پر حزل کے تمام بیچ اکٹھے کر کے رکھ لیں اور بوقت ضرورت کام میں

لائیں۔

## تسخیر نار سنگھ بیر

اس کی تسخیر کے دو (۲) طریقہ جات ہیں۔ دونوں اپنی اپنی جگہ مسلمہ ہیں۔

پہلا طریقہ یہ ہے کہ قمر در ثور کے وقت کسی نہریا دریا کے کنارے صاف جگہ پر بیٹھ کر

لوبان کی دھونی لگا کر اپنے سامنے سات (۷) پھولوں کے ہار رکھیں اور ایک ہار پر

ایک سو (۱۰۰) مرتبہ منتر پڑھ کر دم کرتے ہوئے دریا میں ڈال دیں اور ایسا روزانہ ہی

کریں۔ سات، گیارہ یا اکیس دن میں نار سنگھ بیر آپ کے سامنے حاضر ہوگا۔ اُس

سے شرائط وغیرہ طے کر کے ہنومان کی سوگندہ بھی لیں اور آئندہ حاضر کرنے کا طریقہ

بھی پوچھ لیں۔ ہر کام جو آپ اُسے حکم دیں گے، فوراً کر دے گا۔ خاص طور پر عورتوں



کی تسخیر کے لیے، کسی عورت کو شادی پر راضی کرنے کے لیے، کسی مغرور حسینہ کو رام کرنے کے لیے اور اس جیسے دیگر امور میں مدد دے گا، منتر یہ ہے:

”پُھول ہستے۔ پُھول بستے۔ پُھول وچ نارنگھ بیر وستے۔ جو لے  
پھول کی باس۔ چل آوے ہمارے پاس۔ چلے منتر پھرے واچہ  
دیکھاں نارنگھ بیر تیری حاضری کا تماشہ۔“

دوسرا طریقہ اس کو حاضر کرنے کا یہ ہے کہ کسی بھی چاند گرہن میں، جو کامل گرہن ہو، گرہن شروع ہونے سے قبل اپنے سامنے مختلف قسم کے خوشبودار پُھول رکھ کر مندرجہ بالا منتر کو پڑھیں کم از کم سات سو (۷۰۰) مرتبہ، زیادہ کی کوئی حد نہیں ہے۔ پس نارنگھ بیر حاضر ہوگا۔ اس سے خوف نہ کریں اپنا مطلب ظاہر کریں فوراً بجالائے گا

### حجاب الالبصار

یہ عمل مولانا محمد رفیق صاحب کا عطیہ ہے۔ اس کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ چاند کی تاریخ دن چودہ (۱۴) رات پندرہ (۱۵) کو شروع کریں اور تین ہزار (۳۰۰۰) مرتبہ ہر رات کو پڑھیں۔ آخری دن یعنی پندرہویں رات درخت نیم کی خشک لکڑی حسب ضرورت لے کر دیسی گھی میں تر کر کے جلائیں اور راکھ پر دم کریں۔ اس راکھ کا ماتھے پر تلک لگانے سے آپ انسانی نظروں سے غائب ہو جائیں گے۔ عمل کی مدت پندرہ (۱۵) یوم ہے، اور منتر یہ ہے:

”اُونگ کرن کُوتی۔ گردیر کے سواھان۔“

## تسخیر و حاضری ہنومان

یہ عمل محترم صوفی شفیع الدین نظامی (مرحوم) کا دیا ہوا ہے۔ اس عمل کی وہ بہت تعریف کیا کرتے تھے۔ اس کی تسخیر کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ رات کو کسی الگ مقام تنہائی میں ایک ہزار آٹھ (۱۰۰۸) مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح کہ دریا سے ایک پتھر اٹھالائیں، اُسے اپنے سامنے رکھیں اور شمال کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں اور صرف سرخ لنگوٹ باندھ کر بیٹھیں۔ تسخیر ہنومان کے دوران آپ کا لباس یہی ہوگا۔ پتھر پر 3/4 ماشہ سندور ڈالیں اور اکیس (۲۱) عدد تازہ گل مدار بھی ساتھ روزانہ رکھا کریں۔ اپنی پیشانی، دونوں بازو، کاندھے کے پاس والے حصے پر سندھور کا ٹیکہ لگائیں۔ اور پیٹ پر سندھور سے تین (۳) لکیریں دائیں سے بائیں کھینچیں اور رات کو ٹھیک بارہ (۱۲) بجے پڑھنا شروع کریں۔

مسلل سات (۷) ہفتے یعنی انچاس (۴۹) یوم پڑھیں۔ بلا ضرورت اپنی ریاضت کی جگہ سے نہ نکلیں۔ گل مدار لانے جائیں تو کسی سے بات نہ کریں۔ روٹی نمکین پانی سے کھائیں، خود پکا کر۔ جس ہفتہ حاضر ہو کر عہد و پیمان کرے وہ ہفتہ ختم کر کے چھوڑ دیں۔ ہر حکم کی تعمیل کرے گا، منتر یہ ہے:

”رام پچھن اور سیتامائی۔ تینوں کی دیتا ہوں دہائی۔ میری بارکیوں دیر

لگائی۔ بجز نگ بلی ہنومان۔ ہاتھ میں لٹو۔ مکھ میں پان۔ موہے

(مجھے) درشن دیجو آن۔“



## تسخیر لکشمی دیوی

تسخیر لکشمی کا یہ عمل بڑا بے نظیر ہے۔ اس کی تسخیر کا طریقہ یہ ہے کہ رات کو ایک پہر گزر جانے کے بعد خلوت کی جگہ اپنے عمل پڑھنے کی جگہ کے ارد گرد لوہے کے چار بڑے کیل ٹھونک کر اوپر رنگین کچا سوت کا دھاگہ چاروں طرف اس شکل کے مطابق باندھیں اور کیلوں کے پاس سندھور رکھیں اور دھاگہ کے ساتھ ساتھ بھی چاروں طرف سندھور ڈال دیں تاکہ حصار بن جائے مگر حصار کافی کھلا لگائیں۔ اس کے اندر لوہا بن روشن کریں اور ایک چلہ میں سو لاکھ (۱۲۵۰۰۰) مرتبہ مندرجہ ذیل منتر کا جاپ کریں۔ عمل کی جگہ معطر رکھیں۔ گوشت سے قطعی پرہیز کریں اور جماع سے بھی بالکل پرہیز کریں۔

اکیسویں دن سے عمل کے اثرات شروع ہوں گے۔ نصف رات کے بعد لکشمی دیوی خوبصورت جوان عورت کے روپ میں نظر آنا شروع ہوگی جس کے بالوں میں ہیرے موتی جڑے ہوں گے۔ نیم لباس میں حاضر ہوتی ہے۔ عامل کو اپنی خوبصورت شیریں باتوں میں لگانے کی کوشش کرتی ہے اور راگ رنگ سناتی ہے۔ اور ہر بار نئے خوبصورت عریانی لباس میں حاضر ہوتی ہے۔ اکثر عامل کو خوابوں میں بھی خوبصورت عورتوں کے روپ میں نظر آتی ہے۔ یہ سلسلہ اکثر اکیسویں رات سے شروع ہوتا ہے مگر آپ کے لیے ضروری ہے کہ اس کی طرف توجہ نہ دیں بلکہ یکسوئی سے منتر کا جاپ کرتے رہیں۔ آخری رات بہت ہی خوبصورت لباس میں سولہ سنگھار کر کے آپ کے پاس حاضر ہوگی۔ ہندومت میں لکشمی دیوی دولت کی دیوی مانی گئی ہے اور اس کا

عامل کبھی غریب نہیں ہوا کرتا۔ آپ اُس سے عہد و پیمان کر لیں۔ کچھ شرائط پر وہ عہد کرے گی اور مال و دولت سے مالا مال کر دے گی۔ مگر آپ کے لیے لازم ہے کہ غرباء کی مدد کرتے رہیں اور روزانہ جو کچھ ملے اُسے خرچ کر دیں۔ روپیہ جمع کرنے کی کوشش نہ کریں، روزانہ جاپ کرنے والا منتر یہ ہے:

”اندرِ مئی سندرِ مئی نیک اصحاب۔“

### تسخیر جمیلہ پری

نوچندی جمعرات کو روزہ رکھ کر شیر برنج سے افطار کریں۔ پھر رات کا ایک پہر گزرنے پر خلوت کی جگہ میں خوشبو یا پھول وغیرہ لے کر شکرگف سے کھلا حصار کھینچ کر اُس کے اندر چار (۴) عدد لالہ پتھر خورد اور آٹھ (۸) عدد لونگ اور آٹھ عدد سپاری اور ایک (۱) نیا چراغ جس میں دیسی گھی ڈالا گیا ہو، اپنے پاس رکھیں۔ حصار مُدور لگائیں اور اپنے پاس سرخ رنگ کی مٹھائی بھی رکھیں۔ بہتر یہ ہوگا کہ سب چیزوں کا انتظام شام سے پہلے ہی کر لیں۔ آپ کا لباس بھی سرخ رنگ کا ہونا چاہیے۔ اب گھی کا چراغ روشن کر کے تمام چیزوں کو سامنے رکھ کر ایک ہی نشست میں یہ منتر پڑھیں۔

تعداد اس کی پانچ ہزار (۵۰۰۰) روزانہ ہے، منتر یہ ہے:

”حُب کا تارا۔ اتوار سے سواہا۔“

چراغ وہی ہوگا اور باقی تمام چیزیں روزانہ نئی لا کر رکھیں۔ کم از کم تین (۳) اور زیادہ سے زیادہ سات (۷) راتوں میں جمیلہ پری حاضر ہوگی۔ اس سے عہد و پیمان لے لیں، وہ کچھ شرائط پر عہد کرے گی۔ واضح رہے کہ جمیلہ پری پریوں کی شہزادی ہے،



انتہائی خوبصورت اور بڑی ناز و نخرے والی ہے۔ عامل کے لیے ضروری ہے کہ نفسانی خواہش کو غالب نہ آنے دے۔ پری کی بھی کوشش ہوگی کہ آپ سے نفسانی خواہش پوری کروالے مگر اس فعل سے باز رہنا چاہیے کیونکہ اس کا انجام بد ہوگا۔ جمیلہ شہزادی ہمیشہ اطاعت کرے گی اور جو اس کے اختیار میں ہوگا، فوراً بجالائے گی۔ جب تک آپ اُس کی شرائط کی پابندی کریں گے وہ آپ کی معاون رہے گی۔ اگر شرائط کی پابندی چھوڑ دی تو وہ آزاد ہوگی۔ اس عمل میں ہمہ قسم کے گوشت اور بدبودار چیزوں سے قطعی پرہیز کریں۔

میرے ایک قریبی عزیز نے جمیلہ پری کی تسخیر کا عمل شروع کر دیا اور تیسرے دن گوشت کھالیا۔ پری نے اُس کی بارہ (۱۲) سالہ بچی کو جان سے مار دیا تھا۔ اس لیے شرائط کی پابندی اشد ضروری ہے ورنہ سخت نقصان کا خطرہ ہوتا ہے۔

### عمل اخفاء

فصل خریف کے آخر میں سات (۷) مینڈک زرد رنگ کے لے کر ان کی کھال اتار لیں۔ پھر حسب دستور انہیں اس طرح پاک و صاف کریں جیسے بھیڑ بکری کی کھال کو کرتے ہیں۔ بعد ازاں ہر ایک کھال پر مند بجز ذیل اشکال تجزیہ کریں:

سمبل سمھکر

نصیح لکھو

سمبل سمھل

پھر اس کی ٹوپی بنا کر یا کسی بھی ٹوپی کے اندر سی کر اپنے سر پر پہن لیں پس لوگوں کی

نظروں سے غائب ہو جائیں گے۔ جب ٹوپی سر سے اتاریں گے نظر آنا شروع ہو جائیں گے۔

کتاب ”سر الاسرار“ اور ”اسرار قاسمی“ کے مصنفین نے یہی ترکیب تحریر فرمائی ہے۔ مگر اہل تجربہ کا بیان یہ ہے کہ سات (۷) ایسے مینڈک تلاش کیے جائیں جن کا سایہ نہ ہو۔ باقی تمام عمل مندرجہ بالا ترکیب سے کریں تو مقصد پورا ہوگا۔

### مٹھائی اور پھول برسانا

یہ عمل بڑا عجیب ہے۔ رات کو تخیل کے مقام پر روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ مندرجہ ذیل منتر کا جاپ کریں اور مسلسل اکیس (۲۱) روز تک کریں۔ اس عمل میں خوف محسوس ہوگا۔ عجیب قسم کی آوازیں اور مکروہ و ہیبت ناک اشکال نظر آئیں گی، مگر یہ سب خیالی ہوں گی، یکسوئی سے منتر پڑھتے رہیں۔ آخری ایام میں آپ کے تخیل میں پھول اور مٹھائی برسے گی۔ جس دن ایسا ہو، عمل پڑھنا ترک کر دیں۔ اگر پہلے چلہ میں کامیابی نہ ہو تو دوسرا چلہ کریں۔ ان شاء اللہ ضرور عمل پورا ہوگا۔ پھر جب بھی شغل کرنا چاہیں، چند مرتبہ پڑھیں، پھول اور مٹھائی برسے گی، منتر یہ ہے:

”جل باندھوں۔ جل ہل باندھوں۔ جل کی باندھوں کائی۔ تین بہوں دھرتی عمل کروں کالادیو کی دوہائی۔“



## مردہ اٹھانا

مردہ اٹھانے کا یہ عمل نہایت عجیب و غریب ہے اور کتاب ”جادوئے فرعونیہ“ سے اخذ شدہ ہے جس میں ”پنڈت ہنرے رام مشتری“ کے تجربات ہیں اور یہ کتاب ۱۸۹۱ء میں طبع ہوئی تھی۔ زمانہ قدیم یعنی فرعون کے دور میں جادوگر مردوں کو اٹھاتے تھے۔ جادو کی ایک قسم زومی ہے، اس میں بھی مردے کو اٹھایا جاتا ہے۔

اصل حقیقت یہ ہے کہ مردہ کبھی زندہ نہیں ہو سکتا۔ دراصل مردہ اٹھانا مرنے والے کے شیطان کو تسخیر کرنا ہے جسے عامل حضرات ہمزاد کا نام دیتے ہیں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ مسلمان بدکار کو اٹھا سکتے ہیں۔ اللہ کے نیک بندوں کے شیطان قتل ہو جاتے ہیں اس لیے ان کو نہیں اٹھایا جاسکتا۔ مسلمان مگر انتہائی بدکار کے مردے کو اٹھایا جاسکتا ہے۔ شیطاں کی ایک قسم ایسی ہے جو انسان کے ساتھ پیدا ہوتی ہے اور یہ قسم ذریتِ خناس سے ہے جو انسان کے ساتھ پیدا ہوتی ہے اور پرورش پاتی ہے۔ اور بروقت موت خدا رسیدہ اشخاص کا شیطان قتل ہو جاتا ہے اور بدکار اور غیر مذاہب کا بھاگ جاتا ہے۔

دوسری قسم شیطانِ ابیض اور شیطانِ اسود کی ہے۔ ان کے جو بچے ہوتے ہیں، وہ خواہ شیطانِ ابیض سے ہوں یا شیطانِ اسود سے ہوں، ان کی ذریت خاص ذریت شیطان کی ہے اور وہ اپنا نام اور اپنے بچوں کا نام اکثر پرانے مرحوم اساتذہ کے نام پر رکھتے ہیں جیسے سید برہنہ یا سید احمد کبیر وغیرہ۔ یہ حضرات ایسے گزرے ہیں کہ جن کے شیطاں قتل ہو گئے اور روح مبارک بھی مقامِ علین میں ہے۔ پس ایسے



حضرات کیسے آسکتے ہیں؟ امر یہ ہے کہ ابیض یا اسود کی نسل سے جو پیدا ہوتے ہیں وہ اپنا نام اکثر بزرگوں کے ناموں پر رکھ لیتے ہیں اور لوگوں کو دھوکا دینے کی غرض سے وہ عہدہ دار بھی ہوتے ہیں۔ اور خناس کی اولاد رعایا اور ماتحت ان کے ہوتی ہے۔ مثلاً سید برہنہ اور اسی طرح کے نام رکھتے ہیں۔ اور خاص نسل شیطان سے ہیں اور عمل کرنے سے آتے ہیں۔

شیطان ابیض بادشاہ دن کا ہے۔ جو لوگ دن کو مرتے ہیں اور ان کے شیاطین قتل ہونے سے بچ کر بھاگ جاتے ہیں، وہ ابیض کی رعایا ہو کر رہتے ہیں۔ اور جو لوگ رات کو مرتے ہیں ان کے شیطان اسود کی رعایا بن جاتے ہیں۔ ان دونوں کی نسل کے شیطان عہدہ دار ہوتے ہیں اور خناس کی نسل کی رعایا ہوتے ہیں۔ محنت کرنے سے شیطان ابیض و شیطان اسود بھی مسخر ہو جاتے ہیں۔ اور اصل شیطان ابلیس بھی مسخر ہو سکتا ہے۔ اور اپنا شیطان یعنی ہمزاد بھی مسخر ہوتا ہے۔ اور ہمزاد سے زیادہ کام نکلتا ہے۔ کسی مسلمان بدکار کے مردہ کو اٹھانے کی ترکیب درج ذیل ہے:

ترکیب:

جب کسی بدکار کا مردہ اٹھانا چاہیں تو سب سے پہلے اُس مرنے والے کا نام مع والدہ معلوم کریں اور منتر میں نام شامل کر کے چالیس (۴۰) روز تک پڑھیں۔ ضروری ہے کہ جب مردے کو غسل دیا جائے تو آپ وہاں موجود ہوں۔ کفن کا کپڑا جو مردے کے بدن سے مس کیا گیا ہو، حاصل کریں اور روئی جو مُردے کے بدن کو لگا کر نہلاتے ہیں، حاصل کریں اور قبرستان میں تقسیم کی جانے والی شیرینی سے کچھ شیرینی



بھی حاصل کر لیں۔ مگر اُس کے جنازے میں شامل نہ ہوں۔ پھر اُسی روز اُس کی قبر پر جا کر شیرینی، پھول، عطر وغیرہ چڑھائیں اور لوبان روشن کریں۔ پھر اُس کی فاتحہ دیں۔ پھر بروز بدھ جا کر اُس کی قبر پر نیوتہ دیں کہ ”کل ہم آپ کو لینے آئیں گے، تیار رہنا۔“ جمعرات کو جا کر وہ باسی پھول، عطر وغیرہ جو رکھا ہو وہ ایک کوری ہانڈی میں اٹھا کر رکھیں اور وہ ہانڈی لے آئیں اور کہہ دیں کہ آپ کو ملنے آیا ہوں۔ اب قبر کے قریب یا تھوڑا ہٹ کر نیوتہ والی ہانڈی پر جس میں پھول وغیرہ ہیں۔ اس پر ایک چراغ سرسوں کا تیل ڈال کر رکھیں اور اس چراغ میں مُردے کی روٹی یا کفن کے کپڑے سے جتی بنا کر روشن کریں اور مندرجہ ذیل منتر کا اکتالیں (۴۱) بار جاپ کریں چالیس (۴۰) روز تک اسی مقررہ وقت پر۔

چالیسویں روز ہر طرح کی کھانے کی چیزیں ایک دسترخوان پر چُن دیں اور وہ شیرینی، عطر وغیرہ جو مُردے کے ساتھ کا ہے، وہ بہت احتیاط سے رکھیں کیونکہ مُردہ حاضر ہو کر وہ مانگے گا۔ اُسے وہ نہ دیں اور جو مانگے وہ دیں اور کہہ دیں کہ میرا فلاں کام کرو، پھر شیرینی دوں گا۔ چالیسویں روز یہ اقرار اُس سے لیں کہ جب میں بُلاؤں چلے آنا اور جو کام کہوں وہ کرنا۔ پس جب بھی حاضر ہو گا وہ شیرینی طلب کرے گا۔ آپ اور چیزیں اُسے دیں مگر وہ شیرینی نہ دیں، اگر دے دی تو دوبارہ نہ آئے گا۔ وقت مقررہ پر روزانہ پڑھیں اور ناعد نہ کریں۔ مُردہ حاضر ہوگا، منتر یہ ہے:

”آرون۔ آرون۔ ببل رزن تج کفن اٹھ کر قبر خاک ساری۔ کب

تک گور ہیں منجل بہاری۔ اٹھ کر تیاری کروٹ کب تک سو گے۔

فلاں بن فلاں محبت سے اٹھ کے چلو رفیق ہوسنگ تمہیں منظور۔ بخدا



علم تحصیلو خاک اٹھاؤ۔ میرے سنگ اٹھ کر آؤ۔ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ واسطہ شفیق و رفیق کا واسطہ محمد رسول کا واسطہ۔ اپنے ایمان فدا کا۔ اٹھ کر میرے کام بناؤ۔ جس کام کو کہوں نہ بنا کے لاؤ تو حشر میں کلمہ محمد نہ پاؤ۔ تمہیں واسطہ بارہ امام کا۔“

### ہندو کا مُردہ جگانا

کسی ہندو مرد یا عورت کا مُردہ جگانے کی ترکیب الگ ہے۔ یا کوئی بھی غیر مسلم ہو، اُس کا مُردہ جگایا جاسکتا ہے۔ جب کوئی کافر ہفتہ یا سوموار کو مرے تو اُس کا نام مع والدہ معلوم کر کے اُس کی قبر یا مرگھٹ کی خاک حاصل کریں اور اُسے نیوتہ دیں کہ کل ہم تمہیں لینے آئیں گے۔ نیوتہ دیتے وقت آپ لونگ کا فور دھوت مٹھائی گوگل لوبان وغیرہ لے کر جائیں اور اُس کی قبر یا مرگھٹ پر رکھ آئیں، دوسرے روز اٹھالیں اور اُس خاک یا راکھ مرگھٹ سے ایک پتلہ بنائیں کہ گائے کا دودھ اور گوند خاک یا راکھ میں ملا کر گوندھ کر بنائیں۔ اور ایک کوری ہانڈی میں بیٹھا ہوا پتلہ بنا کر رکھیں اور اُس کے سر پر چراغ جلائیں۔ اپنے سامنے اگیاری رکھیں۔ اگیاری میں گوگل لونگ کا فور لوبان کی دھوپ دیں اور یہ منتر انچاس (۴۹) مرتبہ جاپ کریں۔ تیرہ (۱۳) روز تک مسلسل بلاناغہ وقت مقررہ پر۔

تیرہویں روز مٹھائی ہر قسم کی، پکوان ہر قسم کا، میوہ ہر قسم کا ایک صاف کپڑے پر بچن دیں۔ پس مُردہ آئے گا۔ جو اُسے پسند ہو دے دیں اور اُس سے اُس وقت اقرار لیں۔ پس وہ مُردہ اپنے اقرار کا پابند رہے گا، منتر یہ ہے:



”پریت تنافلاں بن فلاں تچ اٹھ جاگ جاگ جہاں کو لگاؤں لاگ  
جونہ لاگے تو مارا اس مسان سے پاوے دوہائی اس مسان کی دوہائی  
دہتر بیر کی۔“

اگر مُردہ کسی مرد کا اٹھانا ہو تو ”پریت تنافلاں“ پڑھیں، اگر کسی عورت کا اٹھانا ہو تو ”پریت  
تسنی“ پڑھیں۔

واضح رہے کہ کسی مسلمان بدکار کا مُردہ ہو یا کسی کافر کا مُردہ اٹھایا جائے سب  
اُسی مُردہ شکل میں ہی حاضر ہوگا۔ کمزور دل افراد ان اعمال کا خیال بھی نہ لائیں۔ اگر  
ڈر گئے تو پاگل ہو جائیں گے یا ہلاک ہو جائیں گے۔ پھر ان اعمال کی رجعت بھی بڑی  
سخت ہوتی ہے۔ مُردہ ہر کام خیر و شر کا کرے گا۔ جو آپ اُسے حکم دیں گے اور کبھی انکار  
نہ کرے گا۔ جب تک آپ کا عہد اُس سے ہے۔ یہ عمل بھی ”جادوئے فرعونیہ“ سے  
ماخوذ ہے۔

## عملِ تخت حضرت سلیمان علیہ السلام

نوٹ: یہ منتر علوی ہے جسے ہر مذہب کا آدمی کر سکتا ہے۔

یہ عمل بھی انتہائی عجیب و غریب ہے۔ دریا کے کنارے کیا جاتا ہے اور دریا  
کے پانی کے اوپر ایک تخت تیرتا ہوا نظر آتا ہے۔ جس پر ایک بادشاہ اور مصاحبین بیٹھے  
نظر آتے ہیں۔ جب تخت نمودار ہو جائے تب عامل کے لیے ضروری ہے کہ خواہ کسی  
بھی طرح کی حاجت ہو بادشاہ سے مانگ لیں۔ خواہ یہ بات کریں کہ جب کوئی  
حاجت ہو تشریف لا کر امداد فرمائیں۔ اگر آپ کی کوئی حاجت ہے تو اکیس (۲۱) روز  
میں ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔



اگر آپ چاہتے ہیں کہ جب جس کام کی ضرورت ہو تو وہ فوراً ہو جایا کرے۔ اس مقصد کے لیے تین (۳) چلے تک عمل کرنا ضروری ہے۔ جب اقرار ہو جائے کہ اچھا جب چاہو گے آجائیں گے، تب بھی ہر جمعرات کو دریا پر جانا ہوگا۔ یہ عمل تختِ حضرت سلیمان علیہ السلام کا ہے لہذا جو تاجدار آپ سے ملے گا وہ بڑی شان و شوکت والا ہوگا اور اس کے تابع جنات کے عظیم لشکر ہیں جن کے اوصاف بے شمار ہیں۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ:

نوچندی جمعرات کو روزہ رکھیں اور شام کو شیر برنج پکا کر ایک کوری ہانڈی میں رکھیں اور حسبِ توفیق میوہ مٹھائی اور وہ ہانڈی عطر پھول ایک مٹی کے طباق میں بہت احتیاط سے رکھیں۔ لوبان، کونکہ وغیرہ بھی لے کر دریا پر چلے جائیں اور دریا کے کنارے کسی ایک جگہ کو مقرر کر لیں اور روزانہ اسی جگہ پر عمل پڑھیں۔ لوبان کا بخور روشن کریں۔ کم از کم اکیس (۲۱) روز ورنہ اکتالیس (۴۱) روز تک عمل پڑھیں اور درمیان میں ہر جمعرات کو میوہ، مٹھائی، کبیر، پھول، عطر وغیرہ لے جانا ضروری ہے اور روزہ بھی رکھنا ہوگا۔ عمل کی تعداد مکمل ہونے پر یہ تمام چیزیں دریا میں ڈال دیا کریں۔ اس عمل سے ہر کام خواہ کیسا ہی کیوں نہ ہو مثلاً محبت، عداوت، ربائی محبوس، مقدمات، ملازمت، ترقی کاروبار، دوستی یا دشمنی غرض ہر ایک کام ہو جاتا ہے۔ مگر محنت یقیناً و اعتقاد شرط ہے، پڑھنے والا متبریہ ہے:

”اُتر نشانے دیت ہے حضرت سلیمان پیام چاروں موکل سنگ

چلیں۔ نبی رسول ساتھ پورب پچھم اتر دھن زمین و آسمان دوست

دشمنی قاتل یار خون ٹپکتے سب کو دیکھا۔ بس میں کرے سنسار اڑت



جو گنی بس میں کرے دشمنی کی کرے ناس۔ دشمن کو دوست بنائے  
برائے خدا۔ جو قاتل میرے تئیں مجھ کو بچائے خدا۔ شکل جگ بس  
میں کرو تخت سلیمان۔ برائے خدا یہ کام نکالو اتنا کہنا میرا مانو تجھے  
واسطہ خدا کا۔“

مجرع عمل

## تسخیر گلابو دیوی

بالکل خالی اور الگ مکان میں گلابو دیوی کی تسخیر کا عمل کریں۔ عروج ماہ میں  
شب منگل نوچندہ کو شمال مشرقی گوشہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں اور اپنے سامنے  
ایک برتن میں پانی بھر لیں۔ پھر اس میں ایک خشت رکھ دیں اس خشت کے اوپر  
چراغ رکھیں جس میں سرسوں کا تیل ہو، چراغ روشن کریں اور اپنے سامنے چراغ کے  
آگے ایک تھالی میں دو گلاب کے تازہ پھول، دولڈو اور دو گلاب جا من رکھیں اور  
بالکل برہنہ ہو کر مندرجہ ذیل منتر تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ گیارہ روز تک  
مسلل وقت مقررہ پر پڑھیں۔ ہر روز پڑھائی مکمل ہونے کے بعد ایک لڈو اور ایک  
گلاب جا من خود کھا کر کہیں۔

”اے گلابو میں تیرا حصہ کھا رہا ہوں دوسرا تمہارے لئے رکھا ہے آکر لے جاؤ“

اب سب اشیاء وہاں رہنے دیں۔ چراغ میں تیل اتنا ہو کہ خود بخود چند منٹ  
بعد بجھ جائے۔ گیارہ روز کے اندر گلابو دیوی برہنہ حاضر ہوگی، شرائط طے کرنے کے  
بعد اس سے پرائز بانڈ، سٹک نمبر معلوم کیا جاسکتا ہے۔ وہ ہر بار اول آنے والا پورا نمبر  
بتائے گی۔ جب تک آپ اس کی شرائط پر عمل کریں گے وہ کام کرے گی۔ منتر یہ ہے:

”یا گلابو آگلابو“

یہ عمل صرف غیر مسلم حضرات کیلئے ہے۔ اہل اسلام کیلئے اس کی اجازت نہ ہے۔

## تسخیر و حاضری لوناں چماری

تسخیر لوناں چماری کیلئے جس منتر کا جاپ کیا جاتا ہے وہ یہ ہے۔

”کامرو دیس کمکھیا دیوی، جہاں بسے اسماعیل جوگی۔ اسماعیل جوگی

کی لگی پھلواڑی۔ پھول چنے لوناں چماری۔ چلے منتر پھرے واچا

و یکھاں لوناں چماری تیری حاضری کا تماشا“

جاپ کا طریقہ: نصف رات کو پانچ سو مرتبہ روزانہ اکیس یوم تک تازہ کلیوں کا ہار

شمال کی طرف لٹکا کر سامنے بیٹھ کر جاپ کریں۔ پھر تمام ہار آخری دن جب لوناں

چماری حاضر ہو، اکٹھے کر کے رواں پانی میں بہا دیں اور اس سے عہد لے کر دوبارہ

حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ لوناں چماری تمام اعمال شریں کام کرتی ہے اور محبت و

حاضری مطلوب کیلئے بھی خوب کام کرتی ہے۔ اگر حاضری مطلوب کے لئے کام لینا

چاہیں تو لفظ ”تماشا“ کے بعد ان الفاظ کا اضافہ کر کے پڑھیں مطلوب حاضر ہوگا۔

”جہاں جہاں جاوے ہمارے پھولوں کی باس۔ وہی دوڑ آوے ہمارے پاس“

عمل کسی الگ مکان میں کیا جائے جہاں دوسرا کوئی فرد نہ جائے۔



باب نمبر ۹

تسخیر ملوک سبعہ اُن کی عفریت و ذرّیت

ہفت ایام سے منسوب مَوَکَلات کو ملوکِ سبعہ کہا جاتا ہے۔ ملوکِ سبعہ کرہ ارض پر امورِ زندگی پر حکمران ہیں۔ ہر ایک مَوَکَل اپنی نوعیت کا سردارِ عظیم ہے۔ ان کے بے شمار قبیلے ہیں۔ ان کی اولادیں ہیں۔ عامل کے معاون بن جائیں تو شعبہ ہائے زندگی کے تمام امور باز یچہ اطفال بن کر رہ جاتے ہیں۔ ملوکِ سبعہ ایک بڑا عظیم سے دوسرے بڑا عظیم تک کا کام منٹوں میں کر دیتے ہیں۔ سات سمندر پار کی خبر فوراً لاتے ہیں۔ حتیٰ کہ روئے زمین پر کوئی بھی کام ہو پلک جھپکنے سے قبل کرتے ہیں۔ اللہ پاک نے ان ملوک کو بے پناہ قوت عطا فرمائی ہے۔

یادر ہے کہ ملوکِ سبعہ سے ہر ملک منسوب ہے ایک خاص دن سے۔ ایک خاص حرف سے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص اسماء سے اور ایک خاص سیارہ سے۔ ملوکِ سبعہ کی تمام منسوبات ایک جدول میں درج کر رہا ہوں۔ جدول مندرجہ ذیل ہے:



حروف	طلسم	ستاره	دن	اسم الہی	اسم سریانی	موکل علوی	موکل سفلی	اعوان ارضی	بخور	مزاج
و	☆	شمس	اتوار	فرد	للطھیطیل	روقیائیل	عبداللہ ابو	المذہب	سندروس	گرم خشک
ح		قمر	سوموار	جبار	مہیطیطیل	جبرائیل	ابو لانور	مرۃ الابيض	کبابہ	سرد خشک
ش	م	مریخ	منگلوار	شکور	قہیطیطیل	سمیائیل	ابو محزر	الاحمر	صندل احمر	گرم خشک
ث	#	عطارد	بدھ	ثابت	فہیطیطیل	میکائیل	ابو المعجائب	برقان	جاوی	گرم خشک
ظ		مشتري	جمعرات	ظہیر	نہیطیطیل	صرفیائیل	ابو ولید	شمہور ش	مصطکی	گرم تر
ج	ہے	زہرہ	جمعۃ المبارک	خبیر "	جہاطیطیل	عینائیل	ابو الحسن	زویعۃ ابيض	قرنفل	سرد تر
ز	6	زحل	ہفتہ	زکی	لخہطیطیل	کسفیائیل	ابو نوح	میمون	رال	سرد خشک

ملوک سبعہ سے منسوبی جدول

قدیم اساتذہ عظام، عالمین وکالمین نے ملوک سب سے اور ان کی ذریات الفاریت کی تسخیر کو خدمت حاصل کرنے کا نام دیا ہے۔ راقم الحروف بھی اسی نام سے اعمال درج کرتا ہے۔

مصحف خفی الرموز۔ شمس الانوار۔ تاج الملوک و منیۃ الممالک و الملوک۔ تسخیر الشیاطین۔ سحر ہاروت و ماروت، العفاریت الجن، المندل و خاتم السیما فی سحر العجیب۔ سحر باروخ۔ السحر اللاحمر۔ سحر الکھان۔ اغاشۃ المظلوم۔ الجواہر الدماۃ فی استحضار ملوک الجن۔ منبع اصول الحکمۃ۔ وقایۃ الانسان من الجن و الشیطان۔ جامع الفوائد فی اسرار المقاصد۔ مفاتیح الاسرار۔ کنوز الاسرار اور غایت الحکیم جیسی بلند پایہ کتب کے مصنفین نے کسی نہ کسی صورت میں ان اعمال کا ذکر کیا ہے۔

راقم السطور نے ان تمام کتب اور دیگر بے شمار قلمی بیاضوں کے عمیق مطالعہ اور تحقیق کے بعد جو استفادہ کیا، آپ کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔ ملوک سب سے اور اس قبیل کے دیگر اعمال کے لیے مندرجہ ذیل شرائط پر عمل کرنا ضروری ہے۔

- 1- لباس پاکیزہ۔
- 2- اکل حلال
- 3- خلوت نشینی
- 4- عمل کو مقررہ تعداد کے مطابق پڑھنا اور تعداد میں کمی بیشی نہ کرنا
- 5- دوران ریاضت لوگوں سے نہ ملنا
- 6- بلا سخت نیند کے نہ سونا
- 7- بخور متعلقہ روشن کرنا



- 8- وضو ٹوٹنے پر فوراً نیا وضو کرنا
  - 9- ہر روز غسل کرنا
  - 10- عبارتِ عمل کو درست ادائیگی سے خاص توجہ اور یکسوئی سے پڑھنا
  - 11- ایک وقت میں ایک ہی عمل کی ریاضت کرنا
  - 12- نیت کا عمل کے مطابق ہونا
  - 13- عمل یقین و اعتقاد کے ساتھ پڑھنا۔ اگر دل میں شک پیدا ہوگا تو عمل کامیاب نہ ہوگا۔ یعنی اگر آپ نے شک رکھتے ہوئے عمل کیا تو مقصد پورا نہ ہوگا۔
- طالبانِ روحانی علوم اور مشتاقانِ تسخیرِ ارواح کے لیے ضروری اور لازم ہے کہ ان شرائط پر عمل پیرا ہوں، پھر کسی ریاضت کا انتخاب کریں۔ جو احباب شرائط کی پابندی نہ کریں گے وہ اپنے مقصد کو حاصل کرنے میں ناکام رہیں گے۔ ایک بات کی اور بھی وضاحت کرتا چلوں کہ تسخیرِ ارواح کا فن ایک خطرناک، مشکل اور جان لیوا فن ہے۔ بغیر سوچے سمجھے اس بحرِ بے کنار میں کود پڑنا کہاں کی عقل مندی ہے۔ یہ فن بڑا صبر آزما ہے۔ اسے حاصل کرنے کے لیے آپ کو اپنی عمر عزیز کے کئی برس ضائع کرنا پڑیں گے۔ یہ بھی اُس صورت میں جب آپ کامل اساتذہ سے اجازت و راہنمائی حاصل کر کے ریاضتیں کریں۔

### ابو عبد اللہ کی خدمت حاصل کرنا

اتوار کا دن شمس سے منسوب ہے اور اس کے مؤکل علوی کا نام ”روقیانیل“ ہے اور مؤکل سفلی کا نام ابو عبد اللہ ہے اور منسوبی حرف (فاء)

ہے۔ اور بخور اس کا سندرس، صندل سرخ ہے۔ اس عمل میں صرف گوشت ہمہ قسم کھانا ترک کر دیں۔ دودھ، انڈا، دہی، گھی وغیرہ کھا سکتے ہیں۔ اتوار کے دن ساعت شمس میں عمل شروع کریں اور پڑھتے وقت بخور متعلقہ روشن کریں۔ عمل الگ خلوت کی جگہ کریں اور بلا ناغہ چالیس (۴۰) یوم تک کریں۔ روزانہ عمل کی عبارت کو ۲۸۴ مرتبہ پڑھیں، عبارت عمل یہ ہے:

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَبُو عَبْدِ اللَّهِ بِالرُّوقِيَانِ  
بِحُرْمَتِ الْفَرْدِ اَحْضَرُ اَحْضَرُ اَحْضَرُ الْعَجَلِ  
السَّاعَةِ الْوَحَا.

ان شاء اللہ تعالیٰ چالیسویں دن ابو عبد اللہ حاضر ہوگا اور جو حکم دیں گے تعمیل کرے گا مگر خلاف شرع اور خلاف قانون کوئی کام نہ کرے گا۔ ہر وقت ساتھ نہ رہے گا۔ جب اس کو بلانا ہو تو تین (۳) مرتبہ یہی عمل پڑھیں وہ حاضر ہو جائے گا۔

### تسخیر ملکہ غندور بنت ملک عبدالنور

تسخیر ملکہ غندور کا یہ عظیم عمل اسرارِ مخفیہ سے ہے۔ عبدالفتاح السید الطونجی تحریر فرماتے ہیں کہ تین ہزار (۳۰۰۰) برس قبل کے ماہرینِ تسخیر ارواح کی کتب میں سے جو کچھ حاصل ہوا اس کو بہت سے لوگوں نے تجربہ کیا اور درست پایا۔ اور ایسے اعمال نا اہل سے پوشیدہ رکھنے کا تحریر کیا ہے۔ موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عمل ہر خیر و شر کے لیے اکسیر الاحمر ہے۔ اگر آپ نے اس کا غلط اور ناجائز استعمال کیا تو روز قیامت آپ سے مطالبہ کیا جائے گا۔ اس لیے اس عمل کا غلط استعمال کرنا گویا ایسے ہے



جیسے اپنے آپ کو ہلاک کرنا، عمل یہ ہے:

حُضُورٌ حُضُورٌ آيَتْهَا الْمَلِكَةُ غَنْدُورٌ وَشَمَى  
 الْبُخُورَ يَا بَذَرَ الْبُذُورِ بِحَقِّ النَّارِ وَقَاضَى  
 الْأُمُورِ بِحَقِّ شَمْشَاغٍ. زَرْعًا لِيَش. بَرْطُش. غَارِ  
 بَرْطُش. غَارِ سُوفَانَس. سُوفَانَس. عَمَزُ  
 سَاغَاش. عَمَزُ سَاغَاش. حَمِيْلَتَحَف.  
 حَمِيْلَتَحَف. جَرْفَجَلْدَفَان. جَرْفَجَلْدَفَان.  
 أَحْضَرِيْ آيَتْهَا الْمَلِكَةُ غَنْدُورٌ إِلَى هَذَا الْمَكَانِ  
 حَتَّى أَرَكَ بِعَيْنِي وَأَسْمَعُكَ بِأُذْنِي وَتُعْطِيْنِي  
 الْعَهْدَ بِالطَّاعَةِ فِي قَضَاءِ جَمِيعِ حَوَائِجِي بَارَكَ  
 اللَّهُ فِيكَ وَفِي أَبِيكَ الْوَحَا الْوَحَا الْعَجَل  
 الْعَجَل السَّاعَةَ السَّاعَةَ.

عمل کی عبارت آہستہ آہستہ درست تلفظ سے پڑھیں اگر غلط پڑھا گیا تو عمل

فاسد ہو جائے گا۔

ترکیب عمل:

جب آپ تسخیر ملکہ غندور کا ارادہ کریں تو اوّل خلوت کی جگہ جس کا صحن کھلا ہو

تلاش کریں۔ عمل پڑھتے وقت بخور تقاح الجان، کندر اور سندروس کا روشن کریں۔ عمل

نصف رات کے وقت شروع کریں اور ننگے سر کھلے آسمان کے نیچے بیٹھ کر کریں۔ اور





تو عمل سات (۷) مرتبہ پڑھیں اور پڑھتے وقت بخور روشن کریں پس ملکہ غنودر حاضر ہو جایا کرے گی اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ کی معاون ہوگی۔ مگر آپ کے لیے لازم ہے کہ ناجائز امور میں کبھی بھی اُس سے مدد حاصل نہ کریں۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں اور ہمہ وقت اُسے اپنے پاس نہ رکھیں بلکہ مقصد حاصل ہونے پر اُسے واپس کریں ایک مرتبہ سورۃ زلزال پڑھ کر۔ پس وہ چلی جایا کرے گی اور دوبارہ طلب کرنے پر حاضر ہو جایا کرے گی۔

### خدمت مرة الابيض

سوموار کے دن کا سیارہ قمر ہے اور بخور کبابہ اور لوبان ہے۔ منسوبی حرف (جیم) ہے اور سفلی موکل ”مرة الابيض“ ہے۔ اس سے خدمت لینے کا عمل تحریر ہے۔ پڑھنے کی عبارت یہ ہے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَرَّةَ الْاَبْيَضِ بِالْجَبْرِائِيلِ  
بِحُرْمَتِ الْجَبَّارِ اُحْضِرْ اُحْضِرْ الْعَجَلُ  
السَّاعَةُ الْوَحَا.

سوموار کے دن ساعتِ اوّل میں عمل شروع کریں اور روزانہ دوسو چھ (۲۰۶) مرتبہ پڑھا کریں۔ گوشت ہمہ قسم سے پرہیز کریں۔ چالیسویں روز موکل سفلی مرة الابيض حاضر ہوگا اور عہد و پیمان اطاعت کرے گا۔ اور جب لوبان کی دھونی سلگا کر تین مرتبہ عمل پڑھیں گے تو ابیض حاضر ہو جایا کرے گا، اس سے کوئی کام خلاف شرع اور خلاف قانون نہ لیں کیونکہ وہ خود قانون شریعت اور قانون وقت کا پابند ہے۔

## خدمت ملک ابیض

یہ ملک ابیض کی خدمت حاصل کرنے کا عمل ہے۔ اس طریق پر کہ چالیس (۴۰) یوم روزے رکھیں اور سحری و افطاری حلال کھانے سے ہو۔ ان ایام میں عورت کے نزدیک تک نہ جائیں بلکہ خلوت نشین رہیں۔ اور ہر نماز کے بعد ایک سو (۱۰۰) مرتبہ عزیمت پڑھیں اور سورۃ جن تین (۳) مرتبہ۔ اور پڑھنے والی عزیمت یہ ہے:

أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَلِكُ الْأَبْيَضُ أَقْبَلُ  
أَنْتَ وَخُذْ أَمْرَكَ بِحَقِّ مَشْرُبُوعٍ وَشَامُولٍ وَ  
ذُرُوطٍ أَفْعَلُ مَا أَمَرْتُكَ نَوْدَجٍ وَسَرْبَلِيْطٍ وَ  
شَرْهَامٍ۔

خلوت گاہ میں لو بان روشن کر کے خصار کے اندر مندرجہ بالا عمل پڑھیں۔  
بلاناغہ چالیس (۴۰) یوم تک۔ یہاں تک کہ آپ کی خلوت گاہ میں ایک لشکرِ عظیم حاضر ہوگا جس میں سالارِ لشکر ملک ابیض ہوگا۔ اُس سے عہد و پیمان لیں اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ تمام اُمور دنیا میں معاونت کرے گا۔ خلافِ شرع کوئی کام نہ لیں اور اس عظیم قوت کے حاصل ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔  
نوٹ: عمل کا آغاز سوموار کے دن کریں۔





کے لیے لازم ہے کہ اس وقت عزیمت اور زیادہ پڑھتے رہیں یہاں تک کہ وہ چلا جائے۔ آخری رات سے قبل بھی ایسے مشاہدات ہو سکتے ہیں۔ پھر بنات جن (جنات کی عورتیں) ظاہر ہوں گی۔ ہر ایک سرخ ریشم اور یا قوت پہنے ہوگی اور ان کے ہاتھوں میں سونے چاندی سے بھرے ہوئے طباق ہوں گے۔ وہ سب آپ سے کہیں گی کہ ہم سے کسی ایک کو قبول کر لو۔ مگر آپ اُن کو کسی بات کا جواب نہ دیں۔ وہ چلی جائیں گی۔ ان کے بعد ایک سفید رنگ کی پورے قد کی عورت بڑے ناز سے چلتی ہوئی اپنی چوٹی سینہ پر ڈالے ہوئے اور ہاتھوں میں لنگن سونے کے اور پاؤں میں زمرہ کے جھانجن جن کے اندر سرخ اور سبز یا قوت جڑے ہوں گے، پہنے ہوئے آئے گی۔ اور اس کے ساتھ بہت سی خدمت گارائیں ہوں گی۔ ایسی خوبصورت کہ آنکھیں بند ہوتی ہوں گی۔ وہ اپنی مخدومہ کے لیے فرش بچھائیں گی۔ پھر وہ آپ کو سلام کرے گی اور اُس کی نرم آواز آپ کو سنائی دے گی۔ پھر وہ نکاح کرنے کی درخواست کرے گی۔ اگر آپ نے اُس سے نکاح کر لیا تو پھر دنیا کی کسی عورت / مرد کی شرم گاہ تک نہ پہنچ سکو گے اس لیے اس شرط سے معذرت کر لیں اور کوئی دوسری شرط طے کر لیں۔ اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ اگر کوئی دنیاوی مقصد ہو تو پورا کرنے کی درخواست کریں وہ مقصد فوراً پورا کر دے گی۔

### تسخیر ملک احمر

یہ ملک احمر صاحب روز منگل کی خدمت کا عمل ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اپنے کپڑے اور بدن پاک کریں اور آبادی سے دور کسی تنہائی کی جگہ چلے جائیں۔ اور



اٹھائیس (۲۸) یوم تک روزے رکھیں اور ہر نماز کے بعد اٹھائیس (۲۸) مرتبہ عزیمت پڑھیں۔ جب اٹھائیس (۲۸) دن پورے ہو جائیں تو عزیمت کو سرخ کاغذ میں رکھ کر اپنے سامنے رکھیں اور ایک ریشم کے دھاگے میں اُس کو لٹکا دیں۔ یہ انتیسویں دن ہوگا اور حسب سابق عزیمت پڑھیں۔ اس روز ملک احمر سرخ گھوڑے پر سوار آئے گا اور اس کے ہمراہ لشکرِ عظیم ہوگا اور وہ حاضر ہو کر سلام کرے گا۔ آپ اُسے سلام کا جواب دیں۔ پھر وہ پوچھے گا اے اللہ کے بندے! تمہاری کیا حاجت ہے؟ آپ اُسے کہیں کاغذ کی چاندی بنانا، عورتوں کو کھینچ لانا، لوگوں کو بیمار کرنا، اور دلوں کی کشش اور محبت، حصولِ سحر جادو نیز دینیوں کا نکالنا میری حاجتوں میں شامل ہے۔ وہ کچھ شرائط آپ کے سامنے رکھے گا۔ اگر آپ اُن کو پورا کرنے کی ہمت رکھتے ہوں تو عہد کر لیں بصورت دیگر شرائط میں نرمی پیدا کرنے کو کہہ دیں۔ وہ تمہاری شرط قبول کر لے گا۔ پھر اُس سے دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ مذکورہ بالا تمام امور میں آپ کی معاونت کرے گا۔ روزانہ عشاء کے بعد پڑھنے والی عزیمت یہ ہے:

سَرْكُودٍ وَ طَيُّوْدٍ وَ رَفَادُوعٍ رَفَادُوعٍ اَقْبِلْ يَا اَحْمَرُ  
اَنْتَ وَ جُنُودُكَ اِلَى خِزْمَتِي وَ اِلَى مَجْلِسِي بِحَقِّ  
وَ الصَّافَاتِ صَفًّا فَالزَّجْرَتِ زَجْرًا فَالتَّلْيِيتِ ذِكْرًا  
اِنَّ الْهَكْمَ لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا  
بَيْنَهُمَا وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ اَنَا زَيْنَا السَّمَاءِ  
الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ  
مَّارِدٍ لَا يَسْمَعُونَ اِلَى الْمَلَا الْاَعْلَى وَ يَقْتَدِفُونَ

جَانِبِ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ أَلَا مَنْ  
خَطَفَ الْخُطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ ثاقِبٌ فَاسْتَقْتَنَهُمْ  
أَهُمْ أَشَدُّ خُلُقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَهُمْ مِنْ طِينٍ  
لَّازِبٍ (سورة صافات آیت ۱۱ تا ۱۱) وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا  
هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ قَالُوا يَوَيْلَنَا  
مِنْ بَعَثْنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَ  
صَدَقَ الْمُرْسَلُونَ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً  
فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ (یٰسین آیت ۵۳ تا ۵۴)  
وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ  
يَزِغْ عَنَّا مِرْيَانًا نُّدْفِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝  
(سورة سبا آیت ۱۲)

## خدمت برقان العفریت

بدھ کے روز سے منسوب ہے۔ اس کا عمل بہت مختصر ہے جس کی ترکیب یہ  
ہے کہ سات (۷) دن روزے رکھیں اور مہینہ کی پہلی تاریخ بدھ کا دن گزار کر شام کو عمل  
کی ابتداء کریں مگر روزہ صبح سے ہی رکھا ہوگا۔ عزیمت اپنی ہتھیلی پر لکھا کریں اور ہر نماز  
کے بعد اس عزیمت کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھا کریں۔ ساتویں روز اس کا خادم  
باریک سانپ کی صورت میں آپ کے پاس حاضر ہوگا۔ جب ظاہر ہو تو عطار دے  
منسوبی بخور روشن کریں اور اُس سے دوتی اور بھائی چارے کا عہد لیں اور دوبارہ



حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ خادم جب باریک سانپ کی صورت میں ظاہر ہوگا تو اُس وقت بخور روشن کر کے اُس پر عزیمت پڑھ کر پھونک دیں تو وہ ایک سیاہ غلام کی شکل میں ظاہر ہو جائے گا۔

”برقان العفریت“ آپ کی جادو کو حاضر کرنے میں مدد کرے گا۔ مرد و عورت میں مرض پیدا کرنے اور خون جاری کرنے اور دشمن کو بیمار کرنے اور دینیہ وغیرہ نکلانے میں مدد کرے گا اور اس جیسے دوسرے کاموں میں بھی معاون ثابت ہوگا۔ عزیمت یہ ہے:

اَتَيْنُوتَ بَرْهِيًّا اِسْحٰنِ نَهْشِ اَقْبَلِ يَا بَرْقَانُ  
العَفْرِيتِ وَيَا مَيْمُونِ الْاَزْرَقِ۔

### استحضار کلمۂ بنت برقان

”تسخیر اشیا طین“ کے مصنف تحریر فرماتے ہیں کہ برقان العفریت کی بیٹی کلمۂ کی حاضری کا عمل کرنا چاہیں تو بدھ کے روز عشاء کی نماز کے بعد اپنے بائیں ہاتھ کی تھیلی پر نقش لکھیں، جو یہ ہے:

یہاں پر نقش بنائیں (کورل یا کاتب سے)

اور بخور لوبان، مقل ارزق، سندرس، ہینگ کا روشن کریں اور عزیمت بارہ (۱۲) مرتبہ

پڑھیں تو آپ کے پاس کلمۂ بنت برقان ایک انتہائی خوبصورت عورت سنہری بالوں والی کے روپ میں حاضر ہوگی اور آپ سے جماع کی طلب گار ہوگی۔ آپ اُس سے جماع کریں گے تو وہ داشتہ بن کر رہے گی اور آپ کی ہر حاجت کو پورا کرے گی، پڑھنے والی عزیمت یہ ہے:

هَيْمَشِ بَهْمَشَشِ بَهْرَاشِيشِ هَارَشِ مَمِيشِ  
بَرْدَاشِ طَارَشِ مِیْخَطُرُوشِ اَقْبَلِیْ یَا کَانِیْحِ یَا  
کَحْلَۃُ بُرْقَانِ بِحَقِّ شَرْدَاشِ مَرْدَاشِ سَیِّدَاشِ اِنَّهٗ  
لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ۝

### قاضی الجنات کی تسخیر

یہ جمعرات کے دن سے منسوب ہے جس کا سیارہ مشتری ہے اور اس کے موکل کا نام شہورش ہے اور یہ جنوں کا قاضی ہے چنانچہ اسے قاضی الجن کہتے ہیں۔ اس کو تسخیر کرنے کی عزیمت یہ ہے:

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا شَمْهُورِشِ قَاضِیَ الْجِنِّ  
بِالصَّرْفِیَانِیْلِ بِحُرْمَتِ یَا ظَهِیْرُ اَحْضِرْ اَحْضِرْ  
اَحْضِرْ الْعَجَلَ السَّاعَةِ الْوَحَا۔

سفید پاکیزہ لباس زیب تن کر کے تنہائی کی جگہ سفید مصلیٰ بچھا کر قبلہ کی طرف رخ کر کے جمعرات کے دن سورج نکلنے ہی مندرجہ بالا عزیمت کو گیارہ سو پندرہ (۱۱۱۵) مرتبہ پڑھیں۔ پھر روزانہ رات کو عشاء کے بعد اسی تعداد کے مطابق



پڑھتے رہیں۔ چالیس (۴۰) یوم تک بلا ناغہ ان شاء اللہ تعالیٰ شہورش حاضر ہوگا۔  
حاضری ہونے پر عہد لیں اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ دورانِ ریاضت  
بخور بھی روشن کریں۔ ان شاء اللہ تمام دنیاوی مسائل میں معاونت کرے گا۔ شرع  
شریف کے خلاف کوئی کام نہ کرے گا۔

واضح رہے کہ قاضی الجن حضور پر نور ﷺ کا صحابی ہے اور اسے حضور ﷺ سے  
مصافحہ کرنے کا شرف بھی حاصل ہے۔ اس لیے نہایت ادب سے بات کریں۔

## تسخیر خادم بہ شکل سگ

یہ خادم خفیہ چیز کو ظاہر کرتا ہے۔ جادو کی حاضری، کسی پر بخار مسلط کرنا، جگہ  
اور گھر خالی کرنا، وصل و فراق پیدا کرنا، خون جاری کرنا، کسی پر بیماری مسلط کرنا۔ ایسے  
تمام کاموں میں عامل کی مدد کرتا ہے۔ اس کی خدمت حاصل کرنا چاہیں تو دس (۱۰)  
دن بلا ناغہ اللہ تعالیٰ کے لیے روزے رکھیں اور آغاز جمعۃ المبارک سے کریں۔ جو کی  
روٹی اور کشمش سیاہ سے سحری و افطاری کریں، پانی پی سکتے ہیں۔ باقی سب چیزوں  
سے پرہیز کریں۔ اور ہر نماز کے بعد ایک سو چالیس (۱۴۰) مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں  
اور ہر رات کو سوتے وقت جمعہ سے منسوب بخور قرنفل سلگائیں اور یہی عزیمت تین  
ہزار (۳۰۰۰) پڑھیں تو خادم حاضر ہوگا۔ اُس سے عہد لے کر دوبارہ حاضری کا  
طریقہ پوچھ لیں، عزیمت یہ ہے:

سَرُّوْذِ بَنُوْحٍ مَا جُوْلٍ وَ طَمِيُوْلٍ يَا اَبَا الْكَلْبِ وَ  
اَفْعَلْ مَا اَمَرْتُكُمْ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ السَّرِّيَّانِيَةِ وَ

اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لِّوَتُعَلِّمُوْنَ عَظِيْمٌۭ

## خدمت ابونوح

یہ ہفتہ کے دن سے منسوب ہے۔ سیارہ زحل ہے۔ ہفتہ کے روز سے ہی اس کا عمل شروع کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ تنہائی کی جگہ رہ کر اکیس (۲۱) روزے رکھیں اور روزانہ نمازِ عشاء کے بعد سورۃ الشمس پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ پڑھیں اور ہر سینکڑہ پر یہ عزیمت ایک سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھا کریں، عزیمت یہ ہے:

يَا بَرْدُمُوشْ اَقْبِلْ بِحَقِّ شَمَاتٍ كَمَا تِ وَنُودَ وَ طَرَّ  
هُوشِ وَيَانُوحْ اَقْبِلْ يَا حَدِيْمَ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ وَ  
اَفْعَلْ مَا اَمَرْتُكَ بِهِ مِنْ قَلْبِ الدَّرَاهِمِ وَجَلْبِ  
النِّسَاءِ وَجَلْبِ الْقُلُوبِ وَالْمَرِيضِ وَاخْلَاءِ الدِّيَارِ  
بِحَقِّ مَنْ عَلِمَ مَا كَانَ وَ مَا يَكُوْنُ۔

جب اکیس (۲۱) یوم پورے ہو جائیں تو روزانہ کی ریاضت کے علاوہ پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ اور پڑھیں۔ ایک خادم سفید نوجوان مرد کی صورت میں ظاہر ہوگا۔ جس کا لباس سبز اور اُس کے ہاتھ میں تلوار ہوگی۔ اور آپ سے حاجت کے بارے میں پوچھے گا۔ آپ اُسے کہیں کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے میری دنیاوی ضرورت کے مطابق روزانہ خرچہ دیں، لوگوں کے دلوں کو کھینچنے میں میری مدد کریں، عورتوں کو اپنی طرف راغب کر سکوں، دشمن کا گھر خالی کروانے اور بیماری مسلط کرنے میں معاونت وغیرہ۔ پس وہ کچھ شرائط پر آپ کی بات مان لے گا اور ایک انگشتی سرخ تانبے کی



جس پر سریانی زبان میں اللہ کا اسم اعظم تحریر ہوگا، دے گا۔ جب بھی ضرورت ہو سورۃ اور عزیمت پڑھیں حاضر ہو کر مدد کرے گا۔ مگر ضروری ہے کہ خلاف شرع کام نہ لیں ورنہ بہت نقصان ہوگا۔

## خدمت الخادم العجیب

نو (۹) روز آبادنی سے دور کسی غار میں رہ کر روزے رکھیں اور آپ کی سحری و افطاری میں صرف میوہ جات ہونے چاہئیں مثلاً بادام، کشمش، مغزیات وغیرہ۔ پانی پی سکتے ہیں۔ باقی تمام چیزوں سے پرہیز ہوگا۔

ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل اسماء ہر نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھیں اور رات کو سوتے وقت دو ہزار (۲۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ آخری رات ان اسماء کا خادمینڈک کی شکل میں آئے گا، اسماء یہ ہیں:

أَقْبِلْ يَا ذَرْدِيَانِيلَ عَلَى الْعَفْرِيتِ سَمْرِ يَادِ بِحَقِّ  
آه آه يَاهُ يَاهُ هُوَ هُوَ اللَّهُ الْآحَدِيَا بَنُوخَ وَيَا شَيْقِيْدُ  
أَقْبِلْ بِحَقِّ سَمْرِ يَادِ وَتَرْدَاذَ وَعَوْجَ وَطِنِغُوبَ وَ  
فَاغُوعَ.

خادم سے فرمانبرداری کا عہد لیں۔ وہ کچھ شرائط پر عہد قبول کر لے گا اور نشانی کے طور پر ایک سفید پتھر دے گا۔ جب تم پتھر کو ہلاؤ گے اور لو بان کی دھونی دے کر عزیمت پڑھو گے تو خادم حاضر ہو جائے گا۔ آپ اس خادم کی مدد سے عورتوں کو اپنی طرف بلا سکیں گے۔ لوگوں پر جادو کرنا، محبت اور فراق کا کام لینا، کسی پر جنات مسلط

کرنا، کسی پر بخار چڑھا دینا، ظالموں کو سزا دینا وغیرہ۔ ایسے تمام کاموں میں مدد کرے گا اور ہر حکم کی فوراً تعمیل کرے گا۔ مگر اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا چاہیے۔ روزِ حساب سب اعمال سامنے آجائیں گے۔ کسی کو بلا وجہ تنگ نہ کریں۔ جائز ضرورتوں میں مدد حاصل کریں۔

### خدمت خادم اسود

”مصحف خفی الرموز“ کا یہ عمل بڑا بے نظیر ہے۔ لوگوں میں محبت اور جدائی پیدا کرنے، کسی دشمن پر آسیب مسلط کرنے اور عورتوں کو اپنی طرف راغب کرنے کے لیے یہ خادم اسود خوب کام کرتا ہے۔۔۔ اس کی خدمت حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس (۴۰) یوم تک خالص اللہ تعالیٰ کے لیے روزے رکھیں اور خلوت میں رہ کر سحری و افطاری کریں۔ آپ کی خوراک صرف اور صرف جو کی روٹی اور کشمش سیاہ ہونی چاہیے۔ پانی پی سکتے ہیں۔ باقی سب چیزوں سے پرہیز کرنا ہوگا۔ ہر روز ہر نماز کے بعد مندرجہ ذیل عزیمت ایک سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھا کریں:

يَا بَنُوخَ اَوْ رَمُوخَ اَجِيبُوْا وَ عَجَلُوْا اَنْتُمْ وَ  
دُرِّيَّاتِكُمْ بِحَقِّ سَمْعَاطِ شَمُوْعَ بَرُّهُوْتَ بَرُّهِيْنَ  
اَسْمِيْمَ وَ اَفْعَلُوْا اَيُّتْهَا الْاَعْوَانُ مَا اَمَرْتُكُمْ مِنْ  
الْخِدْمَةِ مِنْ مُحَبَّةٍ وَ فِرَاقٍ وَ تَسْلِيْطٍ اَوْ جَلْبِ  
النِّسَاءِ اَوْ فَتْحِ الظُّنُوْنِ اَوْ جَلْبِ الْاَخْبَارِ اَيْنَ مَا  
تَكُوْنُوْا يَاتِ بِكُمْ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ



شِئْءٌ قَدِيرٌ ۝ (البقرہ آیت ۱۴۸)

پھر ہر روز یہ عزیمت لکھ کر پانی میں گھول کر اس سے روزہ افطار کریں۔ جب چالیس (۴۰) دن پورے ہوں گے تو ایک خادم بہ شکل شیر آپ کے سامنے ظاہر ہوگا۔ اُس سے خوف نہ کھائیں بلکہ عزیمت یکسوئی سے پڑھتے رہیں۔ تھوڑی دیر بعد ہی وہ شیر اپنی صورت بدل کر سیاہ غلام کی شکل میں ظاہر ہوگا۔ جس کے ہاتھ میں سرخ رنگ کا پتھر ہوگا۔ پس اُس سے عہد لے کر وہ پتھر طلب کریں۔ پھر جب بھی اُسے حاضر کرنا چاہیں گے اُس پتھر کو الٹا کر کے عزیمت پڑھیں پس وہ حاضر ہوگا اور تمہاری ہر حاجت پوری کرے گا۔

### خدمت ابو یعقوب کا بیان

تیس (۳۰) روزے رکھیں اور منگل کے روز سے ابتداء کریں اور ہر نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ اور آخری دن ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ۔ آخری رات ابو یعقوب سرخ کچھری پر سوار حاضر ہوگا۔ اُس سے عہد و پیمان کر لیں اور حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ تمام امور زندگی میں معاونت کرے گا۔ ہر نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ اور آخری دن ایک ہزار (۱۰۰۰) پڑھنے والی قسم یہ ہے:

اَقْبَلْ يَا اَبَا يَعْقُوبِ الْاَحْمَرُ اَنْتَ وَجِيْوُشْكَ  
وَافْعَلْ مَا اَمَرْتُكَ بِهِ بِحَقِّ سَامِ سَامِ قَدْ دُوْسَ رَاءِ  
مَنْ هَيْمَلْ وَبِحَقِّ الَّذِي قَالَ لِلْسَّمُوْتِ وَالْاَرْضِ  
اَنْتَبَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا. قَالَتَا اَنْتَبَا طَابِعَيْنِ ۝

سَمَّهَارِعْ غَوْه شَنْطَارِعْ۔ وَ اِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَقْرًا  
 مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمْعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا  
 اُنصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ۝  
 قَالُوا يَقَوْمُنَا اِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ  
 مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي اِلَى الْحَقِّ وَ اِلَى  
 طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ يَقَوْمُنَا اَجِيبُوا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ  
 اٰمِنُوا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَ يُجِرْكُمْ مِّنْ  
 عَذَابِ الْاَلِيمِ ۝ وَ مَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ  
 بِمُعْجِزٍ فِى الْاَرْضِ وَ لَا فِى السَّمَاءِ ۝ اُولٰٓئِكَ  
 اُولٰٓئِكَ فِى ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ (سورة احقاف آیت ۲۹  
 ۳۲) وَ بِحَقِّ يٰه يٰه وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّا تَعْلَمُوْنَ  
 عَظِيْمٌ ۝

## استخدام الملك میمون ابانوخ

کسی بھی مقصد میں میمون ابانوخ سے معاونت کے لیے ہفتہ کے روز ایک  
 سو (۱۰۰) مرتبہ عزیمت پڑھیں، معاون ہوگا، عزیمت یہ ہے:

وَيَلِّ لِكُلِّ اَفَّاكٍ اَتِيْمٍ يَسْمَعُ اٰيَاتِ اللّٰهِ يُتْلٰى  
 عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَن  
 فِىْ اُذُنَيْهِ وَقَرَّ اَبْشَرُهُ بِعَذَابِ الْاَلِيمِ ۝ اَفَّاكٍ اَتِيْمٍ۔



بَلِيخٌ بِهَيْخٍ بِهَرُوحٍ جَلَجَمِيْشٍ شَطْمَلِيْحٍ  
 شَعِيْثًا الَّذِي سَمِعَ ذَبِيْبَ النَّمْلَةِ السَّوْدَاءِ عَلَى  
 صَخْرَةِ الصَّمَاءِ فِي اللَّيْلَةِ الظُّلْمَاءِ وَهُوَ الْقَاهِرُ  
 فَوْقَ عِبَادِهِ لَا وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ اَجِبْ اَيُّهَا  
 الْمَلِكُ شَهْقِيَانِيْلُ وَاَزَجِرْ مَيْمُوْنَ ابَانُوْخَ يَفْعَلُ  
 ... كَذَا... بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ عَلَيْكَ وَبَطَاعَتِهَا  
 لَذِيْكَ الْوَحَا بَارَكَ اللَّهُ فِيْكَ وَ عَلَيْكَ اَجِبْ  
 يَا مَيْمُوْنَ بِحَقِّ مَا سَمِعْتَهُ وَعَلَّمْتَهُ.

### خدمت لیمون ابی نوح

اول چودہ (۱۴) یوم روزے رکھیں اور جو کی روٹی سے افطار کریں اور پاک  
 تیل استعمال کریں۔ بعد از افطاری ایسے خلوت خانے میں چلے جائیں جہاں  
 انسانوں کی آواز تک سنائی نہ دے اور پھر ہر قریضہ نماز کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ  
 عزیمت ذیل پڑھیں۔ جبکہ بقیہ اوقات فارغہ میں آنحضور ﷺ پر کثرت سے درود  
 شریف پڑھیں۔

مشاہدات :- پہلے ہفتے میں مختلف تخیلاتی خوفناک صورتیں نظر آئیں گی۔ آپ قطعاً  
 خوف نہ کھائیں۔ پھر دوسرے ہفتے میں ہر رات ایسے ایسے اشارات دکھائی دیں گے  
 جو نیکی پر دلالت کرتے ہوں گے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگیں اور مطلوب کے  
 حصول کی جدوجہد کریں حتیٰ کہ چودھویں رات ایک ایسا انسان آپ کے پاس آئے گا

جو شیر پر سوار ہوگا۔ اس کے دائیں ہاتھ میں ثعبان اور بائیں ہاتھ میں تلوار ہوگی۔ بڑی ہیبت ناک شکل ہوگی۔ آپ اس سے خوف نہ کھائیں۔ پھر آپ تین (۳) مرتبہ تکبیر کہیں، اس کی شکل تبدیل ہو کر چھوٹی جسامت اختیار کر لے گی اور وہ آپ سے حسن سلوک سے کلام کرے گا۔

پھر وہ آپ کے چہرے سے حجابات دور کر دے گا۔ اب آپ کو اس کے پیچھے کئی جنات کے لشکر نظر آئیں گے جو شیر، گائے، جنگلی وحشی جانوروں کی صورت میں ہوں گے۔ آپ اس سے کہیں کہ اے ملک الموت! مجھے نہ ڈرائیں بلکہ ان اعوان کو حکم دیں کہ اپنی شکلوں کو اچھی صورت میں تبدیل کر دیں۔ لہذا وہ انہیں ایک مبہم سے انداز میں حکم دے گا تو وہ سب کے سب اچھی اچھی صورتوں میں آجائیں گے۔ ان کے ہاتھوں میں ریحان کی سبز سبز شاخیں ہوں گی اور سلام کہیں گے۔ لہذا آپ اس وقت کھڑے ہو جائیں اور اس نعمت خداوندی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔

پھر آپ اس سے کہیں کہ آپ ہر وقت ضرورت میں معاونت کریں اور معاہدہ کر لیں کہ کتنے عرصے تک ساتھ رہنا اور رکھنا ہے۔ اب وہ اپنا ہاتھ آپ کی طرف پھیلائے گا لیکن آپ اپنا ہاتھ مت بڑھائیں۔ آپ ایک سبز شاخ لے کر اس پر آیت الکرسی لکھیں اور اس کی طرف بڑھادیں۔ وہ اسے پکڑ لے گا اور وعدہ کرے گا کہ کیا کیا کام میں سرانجام دوں گا اور آپ بھی شرائط عائد کر سکتے ہیں۔

حسب ضابطہ اگر آپ چاہیں تو وہ مشرق سے مغرب میں آن کی آن میں آپ کو پہنچا دے گا اور اس جیسے دیگر مافوق الفطرت کام کرے گا، عزیمت یہ ہے:

ایوٰخ۔ شَنُؤُخ۔ شَنُشَنُؤُخ۔ نُؤُخ۔ عَلُشَاش۔ عَلُشَا



قَشِّشْ. كُوشِ. يَشْلُطْ اَجِبْ يَا مَيْمُونُ يَا اَبَانُوخْ  
وَاُخْضِرْ بَيْنَ يَدَيَّ حَتَّى اَرَاكَ بَعِيْنِيْ وَ اَكْلِمُكَ  
بِلِسَانِيْ وَ تُعَاهِذْنِيْ عَلٰى مَا اُرِيْذُ الْوَحَا الْعَجَلِ  
السَّاعَةِ وَاِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّو تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝

## استخدام میمون السحابی

حسب سابق روزے رکھیں۔ چالیس (۴۰) یوم اقامت کریں اور روزانہ نمازِ عشاء کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ عزیمت ذیل پڑھا کریں۔ جب دو (۲) ہفتے تمام ہو جائیں گے تو آپ کے سامنے عون حاضر ہو جائے گا اور آپ کو ہوا میں اُڑائے گا جیسے بادل ہوا میں اُڑ رہے ہوتے ہیں۔ اور آپ کا سر بادلوں سے ٹکرائے گا آپ خوف ہرگز نہ کھائیں بلکہ یہ صرف تخیلاتی مشاہدات ہوں گے۔ آپ حسب سابق تین (۳) مرتبہ تکبیر کہیں تو یہ عون چھوٹی جسامت میں آجائے گا اور آپ سے عبرانی زبان میں کلام کرے گا۔ آپ اس سے کہیں بوسیلہ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ والہ وسلم آپ عربی زبان میں میرے ساتھ گفتگو کریں تو وہ آپ سے عربی میں گفتگو کرے گا۔ پھر حسب سابق اس سے وعدہ وعید کر لیں۔

پھر یہ تمام تسخیر النساء و رجال کے کام سرانجام دے گا، مصائب سے نجات دلائے گا اور دیگر تمام دنیاوی کاموں میں مدد کرے گا۔ بخور مندرجہ ذیل چیزوں کا روشن کریں۔

مصطکی، جاوی، کافور، لوبان، میعہ ساکنہ سب کو کوٹ کر گولیاں بنالیں اور

بخور روشن کریں۔ عزیمت روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھنے والی یہ ہے:

شَرَاهِيَا بِرَاهِيَا نُمُوها اَصَالِيَا عَلِ عَلِي كُنْ  
عَالِ يَعْلَمُ مَا فَوْقَ الْفَوْقِ وَمَا تَحْتَ التَّحْتِ وَ  
مَا طَارَ فِي الْهَوَا وَمَا تَحْتَ طَبَاقِ الثَّرَى وَهُوَ  
يَعْلَمُ السِّرَّ وَمَا اخْفَى اَجِبْ وَ اَحْضِرْ يَا مَيْمُونُ  
السَّحَابِي بِحَقِّ الْأَسْمَاءِ الرَّبَّانِيَّةِ وَالْآيَاتِ  
الْفُرْقَانِيَّةِ وَ إِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّو تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝

### استخدام میمون الخفاف

آپ میمون الخفاف سے مندرجہ ذیل کام لے سکتے ہیں۔ یہ آپ کو سکھ رائج  
البوقت نقد لادے گا۔ یہ کھانے پینے کی چیزیں اور بے موسم پھل وغیرہ دیا رہے لا  
دے گا۔ آپ کو ملبوسات وغیرہ لادے گا۔ آپ کو ایک مکان سے دوسرے مکان میں  
اور ایک جگہ سے دوسری جگہ خواہ زمینی فاصلہ کتنا ہی کیوں نہ ہو، منتقل کر دے گا۔ اگر کسی  
ٹیلہ وغیرہ کو ہٹانے کا حکم دیں گے تو اسے بھی ہٹا دے گا۔ اگر آپ حکم دیں گے تو دن  
میں دس (۱۰) مرتبہ خالص سونا بھی لادے گا اور اس جیسے دیگر امور سرانجام دے گا۔

طریقہ عمل :- اس کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس (۴۰) ایام تک باپرہیز  
روزے رکھیں اور ہر نماز کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ عزیمت ذیل پڑھیں۔  
دوران عمل مختلف رنگوں کے پرندے آپ کے سامنے آئیں گے، آپ ان سے ہرگز  
خوف نہ کھائیں اور عمل مع بخورِ اعمال جاری رکھیں۔ آخری رات خادم آپ کے پاس



حاضر ہوگا۔ اور آپ کو دو (۲) ہاتھی دکھائی دیں گے، انہوں نے اپنے منہ کھولے ہوں گے، آپ اُس وقت یہ پڑھیں:

بَخْ بَخْ هَمْطَخْ دَرِهْ اِهْبِطْ اِلَى الْاَرْضِ وَ خَاطِبْنِیْ  
بِلِسَانِ الْاِجَابَتِ وَ اطْعِنِیْ فِیْ کُلِّ الْأُمُورِ بِحَقِّ  
مَنْ جَعَلَکَ مُطِيعًا هَذِهِ الْأَسْمَاءُ وَ هِیَ سِرُّکَ۔

پھر وہ آپ کی اطاعت کرے گا اور کہے گا کہ اے اللہ کے بندے! تو کیا چاہتا ہے؟ تو آپ کہیں جو میں چاہوں آپ کو لا کر دینا ہوگا۔ تو وہ کہے گا کہ یہ آپ کے بس کی بات نہیں ہے ہاں شرائط کے ساتھ تو ہو سکتا ہے۔ پھر وہ آپ کو شرائط سے آگاہ کر دے گا۔ اگر آپ میں استطاعت ہو تو قبول کر لیں ورنہ انکار کر دیں۔ آخر کار شرائط طے ہو ہی جائیں گی۔ جو آپ چاہیں گے ویسا ہی ہوگا۔

عزیمت یہ ہے:

يَا شَطِخْ أَشْطِخْ شَطُوحْ شَطُوحْ عَيْرُودْ بَرْنُودْ  
بَرْنُودْ كَيْكُمُوشْ لَايُوشْ عُوْجْ فَيَعُوْجْ دِيَعُوْجْ  
عُوْجْ وَ كَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا أَيْنَمَا تَكُونُوا يَأْتِ  
بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝  
أَجِبْ يَا مَيْمُونُ الْخَطَافِ وَأَنْزِلْ فِي خَلْوَتِي وَ  
شَمِ دَخْنَتِي وَ كُنْ مُطِيعًا لِأَجَابِنِي بِحَقِّ مَا  
عَلِمْتَ مِنْ سِرِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الْوَحَا الْعَجَلِ  
السَّاعَةِ۔





الْعَظِيمِ أَجِبْ يَا مَيْمُونُ التَّوَّابِي وَأُحْضِرْ وَأَفْعِلْ  
مَا بِهِ تَوْمَرُ الطَّاعَةِ اللَّهُ وَلَا سَمَانَهُ الْوَحَا الْعَجَلْ  
السَّاعَةَ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝

## استخدام ہیطوش العفریت

۲۸ یوم تک روزے رکھیں اور ہر فرض نماز کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ عزیمت پڑھیں۔ کسی بھی رات آپ کے سامنے ”ہیطوش العفریت“ ظاہر ہوگا اور اس حال میں حاضر ہوگا کہ اس کے پاؤں زمین پر ہوں گے اور سر آسمان تک نظر آئے گا۔ اور اس کے ہاتھ میں ثعبان ہوگا۔ آپ اس وقت کھڑے ہو جائیں اور مندرجہ ذیل اسماء پڑھنا شروع کر دیں تو اس کی جسامت چھوٹی ہو جائے گی۔ اسماء یہ ہیں:

”بِاسْمِ شَمَاحِ شَمَاحِ الْعَالِي عَلَى كُلِّ بَرَاخِ“

پھر وہ آپ کے قریب آجائے گا اور سلام کر کے کہے گا کہ آپ نے مجھے کیوں بلایا ہے؟ پھر آپ اُسے کہیں کہ مخلوق خدا کی خدمت کے لیے آپ کی معاونت درکار ہے۔ پھر وہ کچھ شرائط پر عہد کرے گا، عزیمت یہ ہے:

أَفْسَمْتُ عَلَى كُلِّ عَوْنٍ شَدِيدٍ وَ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَ  
جَبَّارٍ عَنِيدٍ بِاسْمِ الْعَظْمَةِ وَ الْكِبَرِيَاءِ وَ السَّوْءَةِ وَ  
الْقَهْرِ الَّذِي تُذِلُّ بِهِ الْمُلُوكُ وَ تَخْضَعُ بِهِ أَقَابِ  
الشُّوَامِخِ أَوْ تَصْغُرُ بِهِ الطَّوَامِخِ هَلِيَا مَلِيَا  
هَيْرُوتَا مَيْرُوتَا شَمَخِيَا شَمَخِيَانَا سَمَخُونَا بَيْرُونَا







خَرْنِیُوسَ وَ حَضُورِ مَرْجَانِهْ بِنْتِ الْأَمِيرِ خَنْدَشْ  
لِیْ بِالطَّاعَتِ لَقَدْ أَقْسَمْتُ بِالرَّبِّ الْکَرِیمِ  
الْعَظِیمِ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا.

### تسخیر ملکہ عینہ

اس طلسم کو مشک وزعفران سے اپنی دائیں ہتھیلی پر تحریر کریں:

”بعلشقیش داعوج“

پھر اپنی اس ہتھیلی کو بخور دیں۔ میعہ سائلہ، سندورس اور لوبان ذکر برابر وزن  
لے کر ان کو باریک کر کے گولیاں بنا کر ایک ایک گولی آگ میں ڈالتے جائیں اور اپنا  
چہرہ مشرق کی جانب پھیر لیں۔ اور مندرجہ ذیل عزیمت پڑھتے رہیں۔ پھر اپنے ہاتھ کو  
پہلو سے جدا کر کے موڑ کر اپنے سر کے نیچے رکھیں اور عزیمت پڑھتے پڑھتے سو جائیں  
رات کے وقت یہ ملکہ عینہ آپ کے پاس آ جائے گی اور نیند سے آپ کو بیدار کرے گی  
اور آپ سے سوال کرے گی کہ آپ نے کیوں مجھے طلب کیا ہے؟ اگر آپ اُس کی تسخیر  
کے طالب ہیں تو اُس سے عہد کریں اور وہ آپ سے عہد کرے گی کہ آپ مجھ سے  
نکاح کر لیں۔ تو آپ جو چاہیں گے، خواہشات پوری ہوں گی۔ اگر آپ کا ارادہ تسخیر کا  
ہے تو اُس سے نکاح کر لیں ورنہ اُسے کہہ دیں کہ میری فلاں فلاں حاجت پوری کر  
دیں۔ وہ آپ کی حاجت پوری کر دے گی۔ عمل اندھیری جگہ کریں۔

پڑھنے والا عمل یہ ہے:

بِعَلْشَقِیْشْ طَلَبْ۔ بِطَلَبْ بَکْھُوْشَلْ۔ بِطَعْمَ شْ



بَطْرِ يُوشِ - بَصِطُ قُوشِ - بَيْكُ شَالِشِ - هَشُولِ -  
 هَاشُولِ - أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ أَيَّتُهَا الْمَلَكَةُ عَيْنُهُ  
 بِحَقِّ الْأَسْمِ الَّذِي نَزَلَ عَلَى الصَّخْرَةِ الصَّمَاءِ  
 فَتَقَتَّتَتْ عَلَى الْأَرْضِ فَسَطَّحَتْ وَ عَلَى الْجِبَالِ  
 فَغَرَسَتْ وَ عَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ وَ عَلَى النَّهَارِ  
 فَأَضَاءَ بَعْلُ شَقَشِ - أَيَاُتُ اللَّهُ أَخْفَخِ أَخْفَخِ  
 بِهِ قَهْلُشِ - أَيَاُتُ اللَّهُ دَعُوجُ - أَجِيبْنِي أَيَّتُهَا  
 الْمَلَكَةُ عَيْنُهُ وَ عَجَلِي وَ أَسْمَعِي عَزِيمَتِي وَ  
 أَسْرِعِي وَ شَمِّي دَخَلْتِي وَ أَظْهِرِي لِي بُورِكَ  
 فِينَكِي وَ عَلَيْنَكِي -

اور ہاں! جب نکاح اور اجابت ہو جائے یا آپ ملکہ عینہ کو واپس کرنا چاہیں  
 تو پھر یہ اصراف سات (۷) مرتبہ پڑھیں:

”تَدْمِرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَاصْبَحُوا لَا يَرَى إِلَّا  
 مَسَاكِنَهُمْ“

### تسخیر جاریہ زعفران

جاریہ زعفران قوم جنات سے ایک لونڈی ہے۔ اس عمل سے قضائے  
 حاجت کا کام بھی لیا جاتا ہے اور جاریہ کو تسخیر بھی کیا جاسکتا ہے۔ صاحب سحر الکھان نے  
 اس عمل کی بڑی تعریف کی ہے۔ تسخیر جاریہ کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل عزیمت کو

روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھا جائے:

”يَا اَرْدِيُّوش يَا مَهْرَاش يَا تَلْطِيش۔“

اور ہر سینکڑہ پر یہ پڑھیں:

”تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءَ بِحُضُورِ الْجَارِيَةِ

زَعْفَرَانَ أَحْضَرُوا۔“

مسلل تین (۳) رات عمل کریں، اگر تیسری رات کسی وجہ سے حاضری نہ

ہو تو مسلسل نو (۹) رات تک عمل کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جاریہ زعفران حاضر ہوگی۔

حاضری پر دوبارہ بلانے کا طریقہ پوچھ لیں اور عہد بھی لے لیں۔ اگر آپ تسخیر کا ارادہ

نہ رکھتے ہوں اور اپنی کسی حاجت کے لیے مدد حاصل کرنا چاہیں تو نو (۹) رات مسلسل

روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ عمل پڑھیں اور ہر سینکڑہ پر مندرجہ ذیل عزیمت

ایک (۱) مرتبہ پڑھیں:

تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءَ بِحُضُورِ الْجَارِيَةِ

زَعْفَرَانَ لِقَضَاءِ حَاجَتِي وَهِيَ۔۔۔ اپنی حاجت کا نام لیں۔

ان شاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔

## استخدام بنات الخناس

سات (۷) یوم کے لیے کسی خلوت کی جگہ چلے جائیں جہاں انسانوں کی

آوازیں نہ آئیں۔ اور ہر فرض نماز کے بعد ایک سو (۱۰۰) مرتبہ عزیمت پڑھیں اور

رات کو سوتے وقت روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ ساتویں رات خناس کی



بیٹیاں حاضر ہوں گی۔ اُن میں سے ہر ایک آپ کی زوجیت میں آنا پسند کرے گی مگر کسی ایک سے نکاح کریں۔ بخور اس عمل کا لو بان اور رائی ہے۔ ”وصال العاشقین“ کے مصنف نے اس عمل کی بے حد تعریف کی ہے۔

پڑھنے والی عزیمت یہ ہے:

هَرَسُو. سَوَسِ. هَرُوسِ. وَسَوَسِ اجْنَبُوا يَا بَنَاتُ  
الْحَنَاسِ يَا اَهْلَ الْوَسْوَاسِ وَاخْضَرُونِي فِي  
وَجْهِي الْاِغْلَاسِ الْوَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةِ وَاِنَّهُ  
شَهَابٌ مَقْيَاسُ السَّاعَةِ.

### خدمت ملکہ حمامہ بنت ملک داغر

مندرجہ ذیل عزیمت کتان کے نیلے رنگ کے ٹکڑے پر تحریر کریں اور نئے چراغ میں فلیٹ بنا کر رات کو روشن کریں اور چراغ کی طرف دیکھتے ہوئے یہی عزیمت ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو چراغ بجھا کر سو جائیں۔ حمامہ خواب میں حاضر ہو کر آپ کو بیدار کرے گی۔ اس سے عہد لے لیں مختلف امور میں معاون رہے گی۔

چراغ میں جلانے اور پڑھنے والی عزیمت یہ ہے:

اَطْقُطُقُوشِ. مَيِطْعُطُوشِ. مَقْطُوشِ. مَهْشِپْ كُوشِ  
اُخْضَرِي اَيَّتْهَا الْمَلِكَةُ حَمَامَةُ بِنْتِ الْمَلِكِ  
دَاغَرُ وَاخْذِمِيْنِي فِي كُلِّ مَا اُرِيْدُهُ.

اسے واپس بھیجنے کے لیے سورۃ اخلاص تین (۳) مرتبہ سورۃ فاتحہ ایک (۱) مرتبہ اور آخر میں یہ پڑھیں:

”لام لام انصرفی بسلام“

تو واپس چلی جائے گی۔ یہ عمل ”تسخیر الشیاطین“ سے ماخوذ ہے۔ سید عبدالفتاح طوخی الفلکی نے اس کی بہت تعریف کی ہے۔

### خدمت شمطون غلام

”شمطون غلام“ بعد تخییر کے عامل کا معاون بن کر جلب و مودت اور تہج مستورات، بندش زبان، خون کا بدن سے جاری کرنا، آسیب زدہ کا علاج، ظالموں کی ہلاکت، دشمنان میں جدائی، بیماری مسلط کرنا غرضیکہ آپ جو چاہیں گے فوراً حکم کی تعمیل کرے گا۔ اس کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ آبادی سے دور کسی ویران چٹیل زمین پر بیٹھ کر ان اسماء کو روزانہ دس ہزار (۱۰۰۰۰) مرتبہ بلاناغہ بیس (۲۰) یوم تک پڑھیں اور پڑھتے وقت لبوبان اور جاوی کا بخور روشن کریں۔

آخری یوم ایک سیاہ لبا غلام جس کا سر آسمان سے لگا ہوگا اور پاؤں زمین میں ہوں گے، آپ کے سامنے حاضر ہوگا۔ اُس کے ہاتھ میں ایک انگشتری ہوگی۔ آپ اُس سے بطور نشانی انگشتری طلب کر لیں اور عہد لے لیں۔ جب کبھی آپ ضرورت محسوس کریں گے تو انگوٹھی پر اسماء کو پڑھ کر دم کریں اور دل میں شمطون غلام کی حاضری کا تصور کریں، فوراً حاضر ہو جائے گا، پڑھنے والے اسماء یہ ہیں:

”طَشْتَمِيشَانَا مَنْ وَتَبُونُ مِنَ الْحَنِيمِ“



## مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ ہونا

اسم ”الْحَفِیْظُ“ میں ستر (۷۰) حفظ ہیں اور اس اسم کا خادم طیشا نیل ہے جو حجاب الابصار کے کام آتا ہے یعنی عامل مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ ہو سکتا ہے۔ لازم ہے کہ خلوت تامہ کے ساتھ عمل کریں۔ بلا ضرورت نہ سوئیں۔ پرہیز جلالی و جمالی دونوں رکھیں اور جنگل میں رہ کر عمل کریں۔ اسم کی باموکل شب و روز ایک ایک ہزار مرتبہ اور ہر نماز کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ تلاوت کریں۔ جب اس طرح ریاضت کرتے ہوئے چالیس (۴۰) روز گزر جائیں تو ایک مربع تیار کریں۔ اس میں مشک و عنبر سے اسم ”الْحَفِیْظُ“ ذوالکتابت تحریر کریں اور لوبان کی دھونی وہاں پاس ہی پہلے مربع کے اندر جلایا کریں اور روزانہ اسی طریقہ سے سات (۷) دن تک اسم کی قرأت جاری رکھیں۔

جب ۴۷ دن کل ہو جائیں گے تو اب ایک بلند قامت شخص ظاہر ہوگا جس کا چہرہ معلوم نہ ہوگا۔ اس کی بات چیت بھی بجلی کی چمک سے ہوگی۔ یہ اس اسم کا موکل ہوگا۔ وہ سلام کرے گا، اُسے جواب دیں۔ وہ کہے گا، اے مخلوقِ خدا! کیا چاہتے ہو؟ آپ ادب سے جواب دیں میں آپ سے ٹوپی چاہتا ہوں جو آپ کے سر پر ہے۔ وہ کچھ شرائط پیش کرے گا جو عموماً بدکاری کے متعلق ہوتی ہیں۔ کیونکہ خلافِ شرط کرنے سے عامل اندھا ہو جاتا ہے۔ اس کی شرطوں کو قبول کریں گے تو وہ ٹوپی دے گا۔ جب آپ اُسے اپنے سر پر پہن لیں گے تو تمام لوگوں اور تمام مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائیں گے۔ کسی کے کان تک آپ کے چلنے پھرنے کی آواز نہ پہنچے گی۔ پس اللہ

تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ ایسی نعمت آپ کو حاصل ہوگئی۔

اسم الحفیظ کا مربع ذوالکتابت یہ ہے:

جبرائیل      بسم الله الرحمن الرحيم      میکائیل

ح	ف	ی	ظ
۱۱	۸۹۹	۹	۷۹
۸۹۸	۸	۸۲	۱۰
۸۱	۱۱	۸۹۷	۹

اسرافیل

طیشائیل

عزرائیل

## نظروں سے غائب ہونا

یہ عمل مجھے سید لال حسین شاہ بخاری، ٹھٹھ شادی خان دہاڑی سے ملا تھا۔ شاہ صاحب ایک بلند پایہ عامل تھے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ نوچندی اتوار کو پورے نو (۹) بجے صبح دو منہی سانپ زندہ کسی مٹی کے لوٹے میں ڈال دیں اور پھر اس لوٹے میں سو (۱۰۰) گرام سرسوں کا تیل اور سو (۱۰۰) گرام ریشم کسی بھی رنگ کا ڈال دیں اور اسی دن یعنی نوچندے اتوار کو ہی دس ہزار ایک (۱۰۰۰۱) مرتبہ یا حی یا قیوم پڑھ کر اس لوٹے پر دم کریں اور رات کو ہفت سلام اس لوٹے پر لا تعداد مرتبہ پڑھیں یہاں تک کہ نیند غالب آنے لگے۔ پھر صبح اٹھ کر ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ ”سَلَامٌ قَبُولًا مِّنْ رَبِّ رَحِيمٍ“ لکھ کر دو منہی والے لوٹے میں ڈال کر اسے گلچمت کر دیں اور رات کو کسی ولی اللہ کے مزار کے قدموں میں دفن کر دیں۔ اگر



ایسا ممکن نہ ہو تو چالیس (۴۰) قدم دور قدموں کی سیدھ میں دفن کریں اور اکتالیس (۴۱) یوم کے بعد رات کو زمین کھود کر لوٹے کو نکال کر اس پر چہل کاف گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور لوٹے کو اُسی جگہ دفن کر دیں۔ خواب میں صاحب مزار حکم دے گا کہ اپنی چیز کو نکال لو۔ اگر ایسا حکم نہ ملے تو کسی دوسرے ولی اللہ کے مزار کے قدموں میں دفن کر دیں اور حسب سابق عمل کریں۔

جب حکم ملے نکال کر صرف ریشم نکال لیں اور باقی تمام چیزیں اُسی طرح دفن کر دیں۔ اس ریشم کی ایک ٹوپی تیار کریں اور ایک تسبیح ”سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ“ پڑھیں۔ پس آپ انسانی نظروں سے غائب ہو جائیں گے۔ جہاں جی چاہے چلے جائیں، آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا۔ آپ سب کو دیکھیں گے۔ جب ظاہر ہونا چاہیں ٹوپی سر سے اتار کر جیب میں ڈال لیں اور چہل کاف ایک (۱) مرتبہ پڑھیں، ظاہر ہو جائیں گے۔ چہل کاف میری دیگر تصانیف مثلاً ”آسی قوتوں سے نجات“ اور ”ردِ سحر“ میں درج ہے، وہاں سے دیکھ لیں۔

## عمون المطیع سے خدمت حاصل کرنا

اس عمل کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ مسلسل تین (۳) دن روزے رکھیں اور منگل سے اپنی ریاضت کی ابتداء کریں اور خلوت کی جگہ میں روزانہ ہر نماز کے بعد دو ہزار پانچ سو (۲۵۰۰) مرتبہ یہ اسم ”هَيْلُونِش“ پڑھیں۔ آپ کی خلوت گاہ ہر وقت اچھی خوشبو سے معطر رہنی چاہیے۔ آخری دن ایک خادم خوبصورت شکل میں ظاہر ہوگا اور وہ کچھ شرائط پر آپ سے عہد کرے گا۔ اور ہر کام میں معاون ثابت ہوگا یہاں

تک کہ کھانے پینے کی چیزیں بھی لا کر دے گا۔ ”الاستاذ الکبیر الشیخ علی الوجی اللہ المرزوقی صاحب الجواہر اللمعات فی استحضار ملوک الجن“ نے اس کی ریاضت تین (۳) یوم ہی تحریر فرمائی ہے۔ مگر اہل تجربہ کا بیان ہے کہ اس کی ریاضت کم از کم اکیس (۲۱) یوم کی جائے۔

## عون المعین سے خدمت حاصل کرنا

بَشْمَا شَيْمَاحَ. اَشْمَخَ. شَامَخَ عَلَى كُلِّ بَرَاخٍ  
اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَوْنُ الْمُعِينُ بِعَوَّةٍ  
شَمْلَخٍ. شَالِخٍ اَنْ تَاتِيَنِي وَتَقْضِيَ حَاجَتِي بِحَقِّ  
شَعْشَعٍ اَشْعُوشٍ اَشْعُوشٍ بَارَكَ اللهُ فِيْكَ وَ  
عَلَيْكَ وَ اِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّو تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝

اس سے خدمت حاصل کرنے کی کیفیت یہ ہے کہ کسی بھی رات خلوت میں داخل ہو جائیں غروب آفتاب سے پہلے اور اعتکاف کریں سات (۷) یوم کے لیے اس حالت میں کہ صبح کو روزہ ہو اور روزہ کشمش یا انجیر خشک سے افطار کریں۔ اور عشاء کی نماز کے بعد مندرجہ بالا قسم کی تلاوت شروع کریں دو ہزار (۲۰۰۰) مرتبہ روزانہ۔ اور اچھی خوشبو روشن کریں۔

کسی بھی رات عون المعین آپ کو آکر بیدار کرے گا۔ آپ خوف نہ کریں اور اُس سے عہد لیں۔ وہ کچھ شرائط پر عہد کرے گا۔ جو بھی حاجت ہو اُس سے بیان کریں، فوراً پوری کرے گا۔



# اجازۂ عملیات

ملوک سبعہ، ان کی ذریعات یا العفریات میں سے کسی کی بھی خدمت حاصل کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ کسی کی رہنمائی حاصل کریں۔ اکابر علمائے طلسمات و مخفیات اور ماہرین روحانیت و عملیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل وظائف و دعوات کے سلسلہ کے جملہ قسم کے اعمال اور ان کی بجا آوری کے لیے جن شرائط و آداب کو ضروری قرار دیا ہے ان میں سے اجازہ عمل یعنی عمل کے لیے کسی ماہر عامل کی اجازت کو لازمی اور شرط اول کے طور پر بیان کیا ہے۔

بنابریں ارباب علم فن اور قارئین کرام کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اگر وہ فیضان القرآن، ردِ سحر (حصہ اول)، ردِ سحر (حصہ دوم)، ردِ سحر (حصہ سوم)، چھو منتر، آسیبی قوتوں سے نجات اور مصباح الارواح کے مندرجات اور روحانی اعمال و مجربات کے لیے چلہ کشی اور ریاضت کا ارادہ رکھتے ہوں تو سب سے پہلے عامل حکیم علامہ غلام سرور شہاب ماہر علوم مخفی و روحانی مدظلہ العالی مصنف مذکورہ کتب سے اجازہ عملیات حاصل کر لیں تاکہ شب و روز کی محنت اکارت نہ جائے۔

اساتذہ سے رہنمائی اور اجازت حاصل کر لینے کے بعد طالب کامیابی و کامرانی حاصل کرنے کے علاوہ رجعت سے بھی محفوظ رہتا ہے اور بے استاد ہمیشہ ناکام و نامراد رہتا ہے۔

عامل زادہ  
شہزادہ ظہیر احمد

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان۔ اسلام نگر حویلی لکھا۔ ضلع اوکاڑہ



## علم ہنر کا سرچ التا فخرش

### فخنامہ

خدا خواستہ آپ گردش ایام سے نالاں ہیں۔ زندگی سے مایوس ہو چکے ہیں۔ ناکامیوں نے دماغ کو مفلوج کر رکھا ہے۔ درست فیصلہ اور قدم اٹھانے سے بھی کام بن بن کر بگڑ جاتے ہیں۔ المختصر ذہن پر آگندہ اور قوت فیصلہ مفقود ہو کر رہ گئی ہے۔ گھر میں بے برکتی اور نحوست کا دور دورہ ہے۔ لاکھوں کا کاروبار تباہ ہو کر رہ گیا ہے۔ لاکھ ہاتھ پاؤں مارنے سے بھی کامیابی نہیں ہو رہی۔ قرض سے پریشان ہیں یا بیماری سے تنگ آچکے ہیں۔ گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہے۔ مقدمات نے الجھا رکھا ہے۔ سحر یا جادو کا اثر ہے۔ غرضیکہ کوئی بھی دنیاوی پریشانی ہے۔ اس نقش مبارک فخرنامہ کو تیار کروا کر کامل اعتقاد سے پاس رکھیں۔

بحکم خدا تبدیلی حالات کے غیبی اسباب ہوں گے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ حصول مراد کو پہنچیں گے۔

میرے برسوں کے تجربات کا نچوڑ ہے۔ اسکے اثرات کبھی فیل نہیں ہوئے۔ اس سے فائدہ اٹھانے کیلئے حالات با تفصیل، نام والدہ اور ہدیہ مبلغ۔ ۵۲۵/- روپے علاوہ محصول ڈاک، آج، سال فرمائیں۔

**نوٹ: ہدیہ ہر صورت میں پیشگی روانہ کریں۔**



## ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ

”ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان“ کے قیام کا مقصد روحانی علوم و فنون کی تحقیقات و تعلیمات اور اشاعت ہے۔ تاکہ اسلاف کا یہ عظیم ورثہ ضائع ہونے سے بچایا جاسکے۔ یہاں روحانی علوم و فنون سینوں میں دفن رہتے ہیں۔ یہاں کفر کے فتوے انکی ترویج و ترقی میں رکاوٹ بنتے ہیں علاوہ ازیں قومی سرمایہ اتنا مختصر ہے کہ ساری عمر ورق گردانی پر بھی حرف صرف پر ذہین ٹھوکریں کھاتا ہے۔ ان حالات میں لازمی ایک وقت ایسا آنا تھا۔ جب کہ علم اور صاحب علم دونوں مہم ہو جاتے۔ عوام روحانی علوم سے بدظن اور خواص غیر مطمئن نظریہ رکھتے یہ وہی دور زندگی کا ہمیں نصیب ہو رہا ہے۔ وطن عزیز پاکستان میں سرکاری سرپرستی تو ان علوم و فنون کی بالکل نہیں ہے۔ اور نہ ہی کوئی پرائیویٹ طور پر ایسا جامع ادارہ وجود میں آیا ہے۔ جو تشنگانِ فن کی طلب کو پورا کر سکے۔ پرائیویٹ طور پر کوئی اکیلا فرد ایسا صاحب حیثیت اور دلچسپی لینے والا نہیں ہے۔ جو طالب علم کی مدد کرے۔ اس طرح مستحق حضرات علم کی تلاش میں عمر بھر سرگرداں رہتے ہیں۔ انفرادی طور پر کوئی شخص اسلئے کامیاب نہیں ہوتا کہ رہبری کریں والا نہیں ملتا۔ پاکستان میں ایک عرصے سے ایسے ادارے کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس کی جا رہی تھی۔ لہذا ”ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان“ ان علوم و فنون کو متعارف کرانے اور ان علوم کو مادی علوم کے مقابلہ میں لانے اور اس فن کے بلند پایہ مقام کو واضح کرنے نیز صدیوں سے سر بستہ علوم و فنون کی تعلیمات و اشاعت اور فن کی بے لوث خدمت کیلئے ان علوم کی عام اشاعت کا آغاز کر چکا ہے۔ ادارہ کی ممبر شپ کا باقاعدہ سلسلہ شروع کیا جا چکا ہے۔ آپ بھی ادارہ کی ممبر شپ اختیار کر کے مخفی، طلسماتی، فلکیاتی، روحانی علوم کی تکمیل و ترقی اور اشاعت کیلئے ہمارے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں۔

حاصل زادہ شہزادہ ظہیر احمد

اسلام نگر حویلی

صدر مجلس مشاورت ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ ضلع اوکاڑا



# آپ بھائی

”ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان“ کی ممبر شپ اختیار کر کے روحانی و مخفی علوم و فنون کی اشاعت میں ہمارے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں۔

ادارہ کے اغراض و مقاصد یہ ہیں

۱۔ مخفی علوم و فنون کی تعلیمات، تحقیقات و اشاعت اور ترقی کیلئے کوشاں

۲۔ روحانی علوم و فنون پر کتب کی اشاعت کرنا

۳۔ ادارہ ہذا کے تمام ممبران کو شائع کردہ کتب نصف قیمت پر فراہم کرنا

۴۔ ادارہ کے تمام ممبران کو شائع کردہ کتب کے جملہ اعمال کی ان کے

پوچھنے پر بلا فیس راہنمائی کرنا

۵۔ روحانی علوم کو مادی علوم کے مقابلہ میں لانے کی کوشش کرنا

۶۔ مخفی علوم پر کانفرنس اور سیمینار منعقد کرانے کی کوشش کرنا

۷۔ روحانی علوم کی تعلیم و تربیت کے لئے تدریسی اداروں کے قیام کی

کوشش کرنا

## اگر آپ

ان اغراض و مقاصد سے اتفاق کرتے ہیں آج ہی درج ذیل پتہ پر

جوابی لفافہ بھیج کر ادارہ کا ممبر شپ فارم مفت حاصل کریں۔



# آلہ یکسوئی

حضرت انسان علم الخیال کی اتھاہ گہرائیوں کو سمجھنے کی کوشش صدیوں سے کر رہا ہے مگر جن علماء نے قوتِ خیال کو سمجھ لیا۔ انہوں نے بہت سے علوم کی بنیاد رکھی۔ اگر یہ کہا جائے کہ تمام روحانی علوم میں قوتِ خیال ہی کلیدِ اعظم ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ قوتِ خیال تمام دنیاوی طاقتوں سے زبردست طاقت ہے۔ اجتماعِ خیالات سے ہی قوتِ ارادی اور تصور پختہ ہوتا ہے۔ پوشیدہ قلبی طاقتوں میں کامل عروج حاصل کرنے کیلئے خیالات کو کنٹرول کر کے نگاہ کو ایک نقطہ پر مرکوز کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے اس کے بغیر یکسوئی کی مخفی طاقت حاصل نہیں ہو سکتی۔ قیامِ نگاہ ہی اصل راز ہے۔

ٹھہری تیری نظر تو دنیا ٹھہر گئی  
تیری نظر پہ منحصر بہارِ جن بھی ہے  
بہکی تیری نظر تو دنیا بکھر گئی  
ہم نے بڑی محنت سے آلہ یکسوئی تیار کیا ہے۔ جو خیالات کو کنٹرول کر  
کے نگاہ کو ایک نقطے پر مرکوز کر دیتا ہے اور انسان کے اندر غیب میں دیکھنے والی نگاہ  
کو متحرک کر کے ماورائی دنیا کو سامنے لے آتا ہے۔ عملیات میں یقینی کامیابی کے  
لئے آج ہی آلہ یکسوئی براہِ راست ہم سے طلب فرمائیں۔ طریقہ استعمال تفصیلاً  
ہر سال کیا جائے گا۔

قیمت بشمول ڈاک خرچ اندرون پاکستان - ۲۵۰/- روپے



## شُرَّ الشَّافِی

وہی شفاء دینے والا ہے

### درست تشخیص ہی کامیاب علاج کی ضمانت ہے

مرض روحانی ہو یا جسمانی جب تک کامل تشخیص نہیں ہوتی مناسب علاج تجویز نہیں کیا جاسکتا۔ امراض کی غیر تسلی بخش تشخیص کی وجہ سے انسان بہت سی پیچیدہ اور خطرناک بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔ اگر مریض کو علاج معالجہ کرنے کے باوجود صحت نہ ہو تو آپ سمجھ لیں کہ بیماری کی صحیح تشخیص نہیں ہو سکی۔ بلکہ جوں جوں آپ مریض کو دوا دیتے ہیں۔ مرض بڑھتا جاتا ہے۔ نتیجتاً بیماری اس قدر شدت اختیار کر جاتی ہے کہ وہی ادویات، جو پہلے فائدہ دیتی ہیں بعد میں بے اثر ثابت ہوتی ہیں اور انجام کار مرض جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔ مرض کی تشخیص ہی کامیاب علاج کی بنیاد ہے۔

بعض بیماریاں ایسی ہیں جن کا روحانی عملیات سے ہی کامیاب علاج کیا جاسکتا ہے۔ خدا خواستہ اگر آپ کسی ایسے مرض کا شکار ہیں تو آج ہی ملک کے نامور روحانی و جسمانی عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی سے بذریعہ علم الروحانیات معلوم کروالیں کہ آپکے مرض کا سبب کیا ہے؟ اپنے مرض کی کل کیفیت ظاہری علامات بے کم و کاست تحریر کریں۔ اپنا نام مع والدہ خط تحریر کرنے کا وقت۔ مقام اور تاریخ ضرور تحریر کریں۔

بذریعہ علم الروحانیات تشخیص کی فیس مبلغ - ۱۲۵۱ روپے ہے

فون نمبر

04442-74734

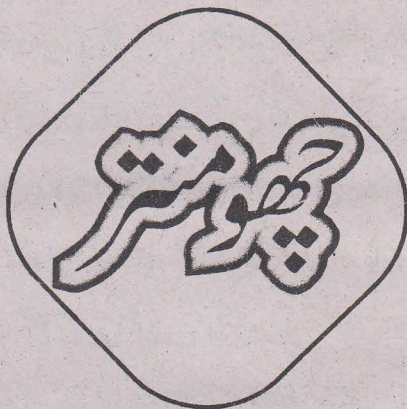
ادارہ بینات روہانہ پاکستان  
اسلام آباد کی کامیاب علاج گاہ





# محبت کے متوالوں کیلئے انمول تحفہ

سینہ بسینہ منتقل ہونے والے منتروں کے سر بستہ رازوں کا انکشاف  
محبوب و مطلوب کو مسخر و دیوانہ بنانے اور موہ لینے کے صدری گر



مصنف :- عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی

ایک ایسی کتاب جسکے منتروں سے معشوق خواہ کیسا ہی پتھر دل ہو، ماہی بے آب کی  
طرح تڑپ اٹھے گا اور جب تک ملاقات نہ کرے گا اس کو کسی پہلو قرار نہ آئے گا۔  
آج ہی اپنے قریبی بک سٹال سے طلب فرمائیں یا براہ راست ہم سے منگوائیں

**قیمت مبلغ :- ۱۰۰/- روپے۔ ڈاک خرچ ۳۵ روپے**

فون نمبر  
04442-74734

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان  
اسلام آباد

مکتبہ  
پیشوا



# آسیبی قوتوں سے نجات

مصنف: عامل حکیم غلام سرور شباب (ماہر علوم مخفی و روحانی)

جنات خدا کی ایک مخلوق ہیں۔ جنہیں صانع مطلق نے ایسے اجزاء سے پیدا کیا ہے جو ہماری مادی نگاہوں سے دکھائی نہیں دیتے۔ ان میں نیک افراد کا نام جنات اور بد افراد کا نام شیاطین، ہمزاد، بھوت، پریت ارواح خبیثہ، چڑیل وغیرہ ہے۔ ان کے ہزاروں قبیلے ہیں۔ کچھ چشموں اور غاروں کچھ مقبروں اور مذبح خانوں، کچھ درختوں اور باغوں، کچھ جنگلوں اور ہواؤں اور ویران جگہوں اور پرانے مکانوں میں رہتے ہیں۔ ارواح خبیثہ اور شیاطین انسان پر مسلط ہو کر انسانی جسم میں طرح طرح کی بیماریاں ڈر، خوف اور دماغی خلل پیدا کر دیتے ہیں۔ کتاب ”آسیبی قوتوں سے نجات“ ارواح خبیثہ، جنات، بھوت پریت کی شرفشانیوں سے تحفظ اور تمام تر آسیبی امراض کے شافی علاج پر لا جواب و بیمثال شہرہ آفاق تصنیف ہے۔

قیمت مبلغ -/۱۰۰ روپے صرف ڈاک خرچ -/۳۵۱ روپے

فون نمبر

04442-74734

ادارہ بینان روایت پاکستان

اسلام آباد کی کمالیہ بازار

مکتبہ  
مکتبہ



الہامیہ میں روشنی کی کرنٹ

# رہنما سحر (حصہ اول)

مصنف: غلام سرور شباب ماہر علوم خفی

کتاب کیا ہے پراسرار رازوں کا گنجینہ ہے۔ سحر، جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویذات کے بد اثرات کو ختم کرنے کے بیشمار مستند طریق و عملیات کا مجموعہ ہے۔ مفصل حالات تو کتاب دیکھنے سے پتہ چلیں گے مختصر ایہ کہ اسکے چھ باب ہیں۔  
باب اول: حقیقت سحر، سحر و طلسم میں فرق، سحر جادو کیا ہے۔ جادو کی اقسام۔ جنت، منتر، ہنتر کیا ہے، جادوگری کا تاریخی پس منظر، مختلف ممالک کی جادوگری پر ایک نظر، مشہور ساحروں کے سحر کا مختصر جائزہ۔

باب دوم: آسیب زدہ اور مسموم میں فرق۔ جادو کا اثر کیسے ہوتا ہے، سحری اثرات کی کیفیات، تشخیص کے طریق۔ تشخیص و علاج کے طریق۔

باب سوم: عقر، بانجھ، اٹھرا۔ اٹھرا کے عالمگیر ہونے کی وجہ۔ عورتوں کے صاحب اوادانہ ہونے کی وجوہات۔ اٹھرا۔ اسقاط جمل، عقر اور بانجھ پن کا علاج۔

باب چہارم: ام الصبیان کیا ہے بچوں کے امراض اور ٹونے ٹونکے۔

باب پنجم: لڑکے اور لڑکیوں کیلئے حصول شادی کے روحانی طریق۔ ترقی رزق اور باندھے ہوئے کاروبار کو کھولنا۔

باب ششم: رومحور اور رجعت۔ جادو ٹونہ کا مؤثر علاج۔ جادو کرنے والے پر اسکا جادو واپس کرنا۔ جادو کی روک کرنا۔ ہانڈی اور مونہ کا واپس کرنا، متفرق اعمال کے تحت مختلف امراض کا روحانی علاج، معالجہ۔ ایسے بیش قیمت نکات جو سا لہا سال کی محنت خدمت اور بھاری اخراجات پر بھی حاصل نہیں ہو سکتے۔

بدیہ - ۱۰۰/- روپے، محصول ڈاک - ۳۵/- روپے

## ردِ سحر حصہ دوم

مصنف: عالِمِ غلام سرور شباب ماہرِ علومِ مخفی

برصغیر پاک و ہند میں روز بروز جادوگری اور سفلی اعمال کے عاملین کی ریشہ دوانیوں نے ہر خاص و عام کی زندگیوں میں زہر گھول رکھا ہے۔ ردِ سحر حصہ دوم میں سحر جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم، سفلی اعمال، ہیر کلوا کی پوکی، گنداسان کے بد اثرات کو جنتِ ختم کر دینے کے منوثر اور قوی الاثر اعمال تفصیلاً درج ہیں۔ کتاب سات ابواب پر مشتمل ہے۔

باب اول ☆ سحر جادو کی تعریف، جادو کی ابتدا، معجزہ اور سحر میں فرق، قصہ ہاروت و ماروت

باب دوم ☆ جادو کی اقسام، بھاری جادو کے پانچ طریق، مسکور پر بد فون جادو کے بد اثرات،

سحری اثرات کی کیفیات

باب سوم ☆ علاج سحر جادو، میاں بیوی کی ناچاکی کے علاج کے مختلف طریقے

باب چہارم ☆ حصولِ شادی، سخت کھولنے کے طریقے، شہوت بستہ کا علاج

باب پنجم ☆ بانجھ، اٹھر اور اسقاطِ حمل کا علاج، حصولِ اولاد کے اعمال

باب ششم ☆ سحر جادو کے جملہ بد اثرات کے شافی و کافی علاج پر مجرب اعمال

باب ہفتم ☆ مندرہ شاہ علی سے علاج کے طریقے

آج ہی اپنے قریبی بحال سے طلب فرمائیں یا ہم سے براہِ راست منگوائیں

قیمت ————— 125 روپے

ڈاک خرچ ————— 35 روپے

منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ

محکمہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ



# طالبان روحانی علوم کیلئے خوشخبری

ملک کے معروف عامل حکیم غلام سرور شباب

ماہر علوم مخفی کی نئی تصنیف

تفسیر غنائق فتوحات، شفاء الامراض، قضاء حاجات  
تغیر لاداع حل المشکلات، طلبہ رحمتان، عزت  
دوقیر، ترقی روزگار اور کامیابی و کاسرانی  
کے مجرب قرآنی اعمال و نقوش پر  
لاجواب شہرہ آفاق تصنیف

**فیضان القرآن**

حصہ اول

تصنیف و تالیف

عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی و روحانی

دیگر تصانیف

روح دوم	روح اول
چونتر	فیضان القرآن
آئینہ قدوس	سہ تہات

علاء اسلام کو ملی اعزاز - منٹن اکیڈمی  
فون نمبر: 74734 - 04442

الطریقۃ فی صناعۃ القرآن



قیمت - 200/- روپے



موصول ڈاک - 35/- روپے



# اعمال شفاء و برپا

مصنف غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی

ملک کے معروف روحانی معالج عامل غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی مدظلہ  
العالیٰ کی تحقیق و ریسرچ اور شبانہ روز محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ جسے درست  
ترین شفا فی صحیفہ کی سند حاصل ہے۔ اعمال شفاء جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ جملہ  
روحانی و جسمانی امراض کے علاج پر مشتمل ہے۔ فاضل مصنف نے اس کتاب  
میں لاعلاج امراض کے علاج پر حروف شفاء اور آیات شفاء کے اعمال تفصیل سے  
آسان اردو زبان میں تحریر کر دیے ہیں۔ قرآن پاک کی آیات مقدسہ، درود شفاء  
اور مستند شفاء بخش دعائیں، اسمائے شفاء اور ایسی عزیمتیں جو امراض کو دفع کرنے  
میں بے مثال ہیں۔ بڑی شرح اور وضاحت کے ساتھ تحریر کر دی ہیں۔

حروف شفاء سے مختلف بیماریوں کو دفع کرنے کے لئے طلسم تیار کرنے  
کے خصوصی طریق اور قرآن الکریم کی آیات مقدسہ سے نملہ امراض کے علاج  
کیلئے متعدد نقوش تحریر کر دیئے ہیں۔ روحانی علوم کو توہمات کا درجہ دینے والی  
میڈیکل سائنس جن امراض کے علاج میں بے بس ہے اعمال شفاء میں ایسے  
امراض کے شافی علاج کے طریق درج ہیں۔

فون نمبر

04442-74734

ادارہ نیشنل روحانی پاکستان لاہور

اسلام ٹریڈنگ کمپنی کراچی

مکرمہ



# فیضان الحروف (فرہی)

مصنف:- عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی و روحانی

معروف روحانی و جسمانی معالج حکیم غلام سرور شباب کی لاثانی و بیمثال تصنیف ہے۔ حکیم موصوف مدظلہ العالی کی شبانہ روز محنت و کاوش کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ابجد کے اٹھائیس حروف کے خواص، اثرات و افعالی نیز حروف سے تسخیر ارواح، اعمال حب و بغض، ترقی روزگار، دست غیب، حاضری مطلوب، حصول رشتہ، حصول خواہشات، مراد براری کے وہ مؤثر قواعد جو بمنزلہ تاثیر کے طلسم سے بھی عظیم تر ہیں۔ حروف سے ہمہ قسم کی بیماریوں کا روحانی علاج۔ ظالم دشمنان کو بیمار کرنے کے طریق اور روزمرہ مسائل کا حل اس کتاب میں موجود ہے۔ علم الحروف کے حقائق اور اس کے اسرار و رموز کے حامل ایسے مجربات اور اکسیر الاثر عملیات اور ایسے قیمتی نکات جو سالہا سال کی محنت خدمت اور بھاری اخراجات پر بھی حاصل نہیں ہو سکتے۔



## بیاض شباب

زندگی کا لطف اٹھائے ہمیشہ نوجوان رہئے

”بیاض شباب“ میں مایوس العلاج مریض زندہ درگور نوجوانوں کے امراض مثلاً جریان، احتلام، سرعت انزال، گرمی، کمزوری اور ایسی امراض کا علاج جن کا نام لیتے ہوئے نوجوان شرتے ہیں موجود ہے۔ نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے گھنٹوں تک لطف اٹھانے کے نسخے اور طریق ”بیاض شباب“ کمزور اور زندگی کے لطف سے مایوس لوگوں کیلئے پیغام جوانی ہے۔

”بیاض شباب“ مرد و زن کیلئے یکساں مفید ہے۔ عورتوں کے پوشیدہ امراض مثلاً لیکوریا، کثرت حیض، بندش حیض، اسقاط حمل، بانجھ پن کے علاوہ حصول اولاد زینہ کے متعدد نسخے اس کتاب میں موجود ہیں جو بچے جننے کے عورت کی خوبصورتی اور جوانی مدت العمر تک جوں کی توں قائم رہے۔ چالیس سال کی عمر میں بھی بیس اکیس سال کی جوان معلوم ہوں، ڈھیلی اور گرمی ہوئی چھاتیوں کو سخت اور سڈول بنانے کے طریق۔ ساٹھ سالہ بوڑھی عورت بھی کنواری معلوم ہو۔ چہرے کا رنگ گلاب کے پھول کی طرح شگفتہ اور بدن کندن کی طرح دمکنار ہے۔



# رموزِ خاتمِ سلیمانی

زکاتِ مثلث کے لئے راقم کی تصنیف

﴿رموزِ خاتمِ سلیمانی﴾

کا مطالعہ فرمائیں

اس میں نقشِ مثلث پر کرنے کے بے شمار طریقے بتائے گئے ہیں اور نقشِ مثلث کے عجیب و غریب اعمال تحریر کیے گئے ہیں۔ نقشِ مثلث کو ہی خاتمِ سلیمانی کہا جاتا ہے جس کے بارے میں روایت ہے کہ یہ حضرت سلیمانؑ کی انگشتی پر کندہ تھی۔ مثلث خالی البطن کے مختلف اعمال اور طریقوں پر بحث کی گئی ہے۔ آج تک خاتمِ سلیمانی کے رموز و اسرار پر اس سے بہتر کوئی کتاب آپ کی نظر سے نہ گزری ہوگی۔

منگوانے کا پتہ :-

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

# طلسم حفظ جان

اپنے اور اہل و عیال کے تحفظ اور حفاظت کے لیے یہ  
طلسم نہایت ہی مجرب ہے۔ سحر جادو اور آسیبی اثرات  
سے محفوظ رہنے کے لیے، بچوں کی گم شدگی، کاریا موٹر سائیکل  
چلاتے وقت حادثہ سے بچاؤ، ہوائی اور بحری جہاز کے  
ذریعے سفر کرتے وقت محفوظ رہنے کے لیے یہ طلسم بہترین  
حفاظت کرتا ہے۔

ہدیہ صرف: ۱۷۵ روپے علاوہ ڈاک خرچ

منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان جسرِ قلم محلہ اسلام آباد

حویلی لکھما منلیع اوکاڑہ



# عطر تسخیر

## اگر

آپ چاہتے ہیں کہ ہر محفل میں لوگ آپ کی عزت کریں۔ اور محبت سے پیش آئیں۔ افسران و حکام خوش اخلاقی سے پیش آئیں۔ اجنبی لوگ بھی عزت و احترام کریں۔

تو آج ہی عطر تسخیر منگوائیں۔ عطر تسخیر ہر قمری ماہ کے نوچندے دنوں میں ایک خاص نورانی عمل پڑھ کر تیار کیا جاتا ہے۔ عطر تسخیر لگا کر آپ جس مجلس اور جس شخص کے پاس جائیں گے اور اس کی خوشبو جس کے دماغ تک پہنچے گی۔ وہ بے ساختہ اور والہانہ طور پر آپ کی عزت و توقیر کرے گا۔

ایک ماشہ عطر کی شیشی کا ہدیہ مبلغ - ۱۲۵/ روپے

نوٹ:- عطر تسخیر منگواتے وقت اپنا نام مع والدہ لکھنا نہ بھولیں

## لوح تسخیر لاثانی

کسی خاص فرد کو مسخر کرنے کے لیے اور تسخیر و حاضری مطلوب کے لیے یہ لوح خوب کام کرتی ہے۔ اگر میاں بیوی میں ناچاکی ہو تو خاوند بیوی کے لیے او بیوی اپنے شوہر کو مسخر کرنے کے لیے لوح تسخیر لاثانی تیار کر داسکتی ہے۔ جس کسی کے پاس یہ لوح ہوگی مطلوب اس کی اطاعت کا دم بھرے گا اور جب تک لوح پاس رہے گی مطلوب مطیع و مسخر رہے گا۔ کسی ناراض اور روٹھے ہوئے دوست کو اپنا بنانے کے لیے یہ لوح میرلج الافر ہے۔

لوح کا ہدیہ مبلغ ۵۲۵ روپے پیشگی ارسال کریں۔ اپنا نام مع والدہ اور نام مطلوب مع والدہ تحریر کر کے رجسٹرڈ جوابی لفافہ ارسال کریں۔ لوح تیار کر کے ارسال کر دی جائے گی۔

منگوانے کا پتہ

عامل حکیم غلام سرور شباب ماسر علوم مخفی  
محله اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ



## لوح استحکام

● محبت، نکاح، منگنی یا کسی قسم کے تعلق کی بقا اور استحکام و پائیداری کیلئے لوح استحکام خاص تاثیر رکھتی ہے مثلاً ان میا بیوی کے لیے جن میں طلاق کا خدشہ ہو یا ناجا کی برہنہ ہو یا بغیر طلاق کے ہی دونوں الگ الگ زندگی بسر کر رہے ہوں۔ اس لوح کی برکت سے رفا قائم ہوگی۔ اسی طرح اگر کہیں نسبت خفی اور ٹوٹنے کا خطرہ ہے تو بھی اس کی برکت سے قائم رہے گی۔ اسی طرح اگر کسی سے محبت ہے تو اس لوح کی برکت سے ٹوٹنے کی نہیں۔

● ان ضرورت مندوں کے لیے مفید ہے جن کے گھر و پیہ پیسہ تو آتا ہے مگر فراغ ہو جاتا، ٹھہرتا نہیں اور مقصود پیہ ٹھہرانا نہ ہوتا کہ ادنیٰ جمع ہوتی چلی جائے۔ ان مقام کے لیے لوح استحکام قوی الاثر ہے۔

● جائیداد کی حفاظت، ملازمت کے استحکام، تبادلے سے بچاؤ وغیرہ کے لیے لوح استحکام مریح الاثر ہے۔ ایسے لوگوں کو یہ لوح ضرور تیار کر کے اپنے پاس رکھنی چاہیے جنہیں مکان یا زمین یا جائیداد چھین جانے کا خوف ہو، خواہ مقدمہ ہو یا کسی ملازم پیشہ کو اپنی ملازمت کا خطرہ ہو۔ اور یہ خوف ہو کہ شاید مجھے کسی بہانے سے الگ کر دیا جائے گا وغیرہ سب کے لیے لوح استحکام مفید ہے۔

● جتنجو پیشے سے وابستہ لوگ مثلاً فوج پولیس وغیرہ۔ جو مشینوں میں کام کرتے ہیں مثلاً ڈرائیور اور پائلٹ حضرات۔ کان کنی سے وابستہ افراد۔ غرضیکہ کسی بھی قسم کے جان جو کھوں کے پیشے میں ہوں۔ لوح استحکام کو پاس رکھیں تو محفوظ رہیں گے۔ موجودہ دور کے سیاست دان، کارخانہ دار، زمیندار اور وہ تمام لوگ جنہیں بہت سے افراد سے واسطہ رہتا ہے کے لیے لوح استحکام قبضہ و اختیار کو قائم رکھنے میں بے حد موثر اور حیرت انگیز اثرات کی حامل ہے۔

لوح کا ہر مبلغ ۵۲۵ روپے پیشگی ارسال کریں۔ اپنا نام مع والدہ اور مقصد تحریر کر کے جسٹرڈ جوابی لفافہ ارسال کریں۔ لوح استحکام بھیج دی جائے گی۔  
ملنے کا پتہ: عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی محلہ اسلام نگر محلی لکھا ضلع اوکاڑہ



# لوح تسخیر اکبر

لوح تسخیر اکبر ایک ایسا عمل ہے جس سے آپ اپنی تمام تر جائز خواہشات کی تکمیل کر سکتے ہیں۔ سینکڑوں خواتین و حضرات اس سے فیض یاب ہو چکے ہیں۔

مقدمات میں کامیابی، کاروبار میں برکت، بیرون ملک سفر اور ملازمت کے مواقع، نفسانی اور جسمانی امراض سے نجات اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ لوح تسخیر اکبر ان کنواری بچیوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے جن کا رشتہ نہ آ رہا ہو اور شادی کی عمر گزرتی جا رہی ہو۔ شادی شدہ بیٹیاں اپنے پاس رکھیں تو سسرال کے غلط رویہ سے محفوظ رہیں گی۔ اور ان کی عزت و توقیر بڑھ جائے گی۔

لوح کا ہر یہ مبلغ ۵۲۵ روپے پیشگی ارسال کریں۔ اپنا نام مع والدہ تحریر کر کے رجسٹرڈ جوابی لفافہ کے ہمراہ ارسال کریں۔ لوح بھیج دی جائے گی۔

منگوانے کا پتہ

عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی  
محکمہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ







# لوح شرف مرتخ

لوح شرف مرتخ مصلو قوت و شجاعت۔ دل کو قوی کرنا۔ غلبہ بر اعداء۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے اور موذی جانوروں و آسیب سے تحفظ کیلئے موثر ترین ہے۔ مقدمات میں فتح یابی۔ دشمنان سے تحفظ۔ لوح مشرف مرتخ فتح و نصرت کے لئے بڑی کار آمد ہے۔ جن میاں بیوی میں تفرقہ ہے۔ یا کسی بڑی جماعت میں عرصہ سے دشمنی و خصومت چلی آرہی ہے۔ یا کسی کو کسی دشمن کا خوف و اندیشہ ہے۔ یا کسی میدان جنگ یا خطرناک مقام پر جانے کا خوف ہے۔ یا کسی بڑی جماعت پر فتح پانی مقصود ہے۔ اور اس سے حفاظت بھی درکار ہے۔ یا مقدمہ میں فتح پانا ہے۔ تو ان تمام مقاصد کے لئے لوح شرف مرتخ نہایت قوی الاثر ہے۔ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی۔ اس کا مقابلہ کرنے والا ہمیشہ ذلیل و خوار ہوگا۔ اور کبھی غلبہ نہ پاسکے گا۔ امراض میں لقوہ۔ قونج۔ رعشہ اور بلغمی مزاج کیلئے بھی مفید ہے۔

ہدیہ لو چاندی ..... -/۳۰۰۰ روپے



# روحِ شری

لوہ چاندی  
حصہ  
3000/- روپے  
مطلوب مال و دولت در اسباب مال

نحوائین و حضرات کے لیے یکساں مفید

انسانی سعادت پر پُراثر اوقات کا عظیم کارنامہ ہے یہ مالی امور میں خوشی بختی کو اس طرح کشش کرتی ہے جیسے مقناطیس لوہے کو۔  
اسے دیکھئے، اسے پہنئیے

اور تمنا دل میں قائم کر کے دعا کیجئے پسے رہئے۔ انشاء اللہ مالی معاملات اور روپیہ کے حصول کے لیے جو اسباب بھی کریں گے۔ ان سے روپیہ ملیگا۔ اور قدرت ایسے اسباب بھی پیدا فرمائے گی جن سے چند سالوں میں زندگی بن جائے گی۔ اس لوح میں حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا ہے جو قرآن پاک میں ہے۔ ترجمہ: اے اللہ مجھے اپنے فضل سے غنی کر دے۔“

اگر آپ دولت مند بننا چاہتے ہیں تو اسے پاس رکھیں اور یہ دعا پڑھتے رہیں۔ اس سے اقتصادی بد حالی کے دور میں اسے امیدوں کا مرکز بنائیے ورنہ حال کے تقاضوں کے ساتھ نہ چل سکیں گے



# استحکام دیمخت لوح زحل

کی رو جانیت

تسخیر سلطنت و فتوحات  
نامور حکمت اور قیام و  
استحکام تربیت کے لیے

ستارہ زحل کو ترفع و منزل سے منسوب کیا جاتا ہے جب یہ سعد ہوتا ہے تو اعلیٰ مرتبہ اور اختیارات دیتا ہے۔ نفس ہونے کی صورت میں مصائب و الام خوف اور ڈر کا سبق دیتا ہے۔ زحل کی نخواست سے شخص زندگی میں کسی نہ کسی طرح ضرور متاثر ہوتا ہے۔ یاد رکھئے یہ دنیا اسباب کی ہے۔ اسباب ضرور تلاش کرنا چاہیے جو انسان کو مصائب سے بچائے۔ اس کے مرتبے کو استحکام دے اور عظمت حاصل ہو۔ دنیوی مقام کے ساتھ ساتھ وہ مقام جہاں انسان ہر جگہ لاچار ہو جائے تو وہاں ایک اور سبب کو اختیار کرنا ہے وہ سبب روحانی علوم سے استمداد حاصل کرنا ہے۔ ان علوم میں خاص امتزاجی حالت سے ایسی الواح تیار کی جاتی ہیں جو ذرائع اور اسباب لاتی ہیں جس سے بدقسمتی خوش قسمتی میں تبدیل ہو جاتی ہے ان الواح میں سے ایک لوح زحل کی بھی ہے جس کے مندرجہ خواص ہیں :

پیشہ 1500 نمبر

- ۱۔ نخواست زحل خواہ وقتی ہو یا پیدائشی لوح کی برکت سے رفع ہوتی ہے۔
- ۲۔ نخواست کے بعد جلد اسباب بنانے کیلئے لوح بے انتہا موثر ثابت ہوگی۔
- ۳۔ تسلط بر مخلوق اور استحکام کے لیے کہ تنزلی نہ ہو۔
- ۴۔ حصول جائیداد یا جن کے پاس جائیداد نہ ٹھہرتی ہو یا زمیندار ہوں اور چاہتے ہوں کہ عزت اور جائیداد کا قیام و بقا رہے۔
- ۵۔ تعمیر مکان کے وقت اگر بنیاد میں کھیں تو مضرت سے محفوظ اور مکینوں کے لیے خوشحالی ہے۔
- ۶۔ خلقت میں ناموری، تسخیر سلطنت، حصول مرتبہ، خلقت پر بزرگی، الیکشن میں کامیابی کے لیے۔
- ۷۔ وہ کاروباری افراد جن کی بڑی بڑی ملیں یا فزین میں جن کے ماتحت بہت سے ملازمین کام کرتے ہوں، چاہیں کہ قیام مرتبہ اور غلبہ بر مخلوق رہے، یہ لوح موثر ہے اگر لوح زحل کو پس رکھا جائے تو ایک مخفی اثر رکھنے والی باقوت چیز آپ کی زندگی کو بدل دے گی۔ جلد یا بدیر اس کے اثرات خود دیکھیں گے۔ اور لازماً دوسروں سے آپ اپنے آپ کو مختلف قوت اور خوبی کا مالک پائیں گے۔



## عکس لوح محفوظ

ملک کے معروف روحانی سکالر عامل حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی کی تحقیق و ریسرچ اور شبانہ روز محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے حروف مقطعات (حروف نورانیہ) کی زکات کے بے نظیر قواعد اور ان کے رموز و اسرار پر مبنی لاشانی تصنیف ہے۔۔۔ جو کوئی ان حروف کے رموز و اسرار سے آگاہ ہو جائے تو اس کے لیے حجاب الابصار۔ طی الارض۔ بازوچہ اطفال بن جائے۔ اور وہ ہواؤں میں اڑے، پانی پر چلے اور اس سے کشف و کرامات کا ظہور ہونے لگے۔

الرَّكْمُ يَصْطَلِقُ حَقَّقِ نَ

کے بے نظیر اعمال و نقوش، حروف مقطعات اور نقش مثلث کا راز۔ سنسکرت کے مقطعات، تورات کے مقطعات، قرآن مجید کے مقطعات حروف نورانیہ اور الواح شرف سیارگان اور ایسے سربستہ راز جو روحانی علوم کے چاہنے والوں کے لیے گم گشتہ خزانہ ہیں۔ روحانی علوم میں بلند مقام حاصل کرنے والوں کے لیے ”عکس لوح محفوظ“ ایک انمول تصنیف ہے۔

ملنے کا پتہ

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان جسر ٹو محمد اسلام آباد حویلی لکھا (اوکاڑہ)

## مداری کتب اپنے قریبی بک سٹال سے طلب فرمائیں

آپ کے شہر میں ہمارے تقسیم کار مندرجہ ذیل ہیں

- ۱۔ احسان بک سنٹر۔ نزدنوارہ چوک۔ گجرات
- ۲۔ نیو حافظ بک سٹال۔ چوک بلاک نمبر (۱)۔ سرگودھا
- ۳۔ نور السلام کتب خانہ۔ شاہانی محلہ۔ دادو۔ سندھ
- ۴۔ پارس کتاب گھر۔ جاتلاں۔ آزاد کشمیر
- ۵۔ حیدری کتب منزل۔ حیدری روڈ۔ پرانا سکھر۔ سندھ
- ۶۔ یونائیٹڈ بک سنٹر۔ دوکان نمبر ۱۰ نیوار دو بازار ناظم آباد نمبر (۱)۔ کراچی
- ۷۔ مکتبہ برہان۔ تاجران کتب اردو بازار۔ کراچی
- ۸۔ پاپا بک سٹال۔ گاڑی کھاتہ چوک۔ حیدر آباد۔ سندھ
- ۹۔ ریلوے بک سٹال۔ ریلوے اسٹیشن۔ بہاول پور
- ۱۰۔ سارنیوز ایجنسی۔ زیر مسجد گنج علی خان۔ بازار کلاں۔ پشاور
- ۱۱۔ مکتبہ سرحد۔ خیبر بازار۔ پشاور۔ سرحد
- ۱۲۔ نور کمپنی ۱۷۷۔ انارکلی۔ لاہور
- ۱۳۔ طارق بک سنٹر۔ نو لکھا بازار۔ لاہور
- ۱۴۔ افتخار بھٹو پو (رجسٹرڈ)۔ مین بازار اسلام پورہ۔ لاہور
- ۱۵۔ ہاشمی برادرز۔ تاجران کتب چوک مشن روڈ۔ کوئٹہ
- ۱۶۔ اختر بک سٹال۔ نزوالا چوک۔ فیصل آباد

براہ راست منگوانے کا پتہ

الادب و ادبیات پاکستان (رجسٹرڈ) طلبہ اسلام ٹرگ۔ حیدر آباد



# نوائے سرورش

ہر دور میں عالمین وکالمین آئے۔ لیکن چند نام ہی شہرت کی بلندیوں پر فائز ہوئے۔ قبل مسیح کے عالمین وکالمین میں جو مشہور نام گزرے ہیں مثلاً افلاطون، سقراط وبقراط سے کون واقف نہیں؟

طلوع اسلام کے بعد روحانی علوم و فنون کو خواجہ نصیر الدین طوسی، ابو معشر الفلکی، امام بوہی، محمد بن محمد الغزالی، امام جلال الدین سیوطی جیسی ہستیوں نے جلا بخشی۔ گذشتہ صدی میں علامہ محمد رفیق زاہد قدس سرہ الغریز نے علوم خفیہ و علوم طلسمات میں ایک نئی روح پھونکی۔ اُن کی شہادت کے بعد عصر حاضر کے عظیم محقق قبلہ علامہ حکیم غلام سرور شباب ماہر علوم مخفی گولڈ میڈلسٹ مدظلہ العالی نے کتاب "مصباح الارواح" تصنیف کر کے علوم حاضرات و تسخیرات الارواح کو دوبارہ زندہ و جاوید کر دیا ہے۔

زیر نظر کتاب مستطاب تسخیرات و حاضرات پر ایک جامع ترین تصنیف ہے۔ اور ارباب علم و فن اور مشتاقانِ علوم خفیہ کیلئے ایک نادر و نایاب اور بے مثال انمول خزانہ ہے۔ بندہ ناچیز مصنف موصوف کیلئے ہمہ وقت دُعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی تحریروں کو شہرت دوام بخشنے۔ امی آمین



فقط  
ڈاکٹر سید احسن علی مدان

B.D.S

ماڈل ٹاؤن لاہور



# تقسیم کار

- 1- طارق بک سنٹر، نوکھابازار، لاہور
- 2- افتخار بک ڈپو، مین بازار، اسلام پورہ، لاہور
- 3- سجاد بیہ بک ایجنسی، مغل حویلی اندرون موچی دروازہ، لاہور
- 4- عباسی کتب خانہ، جونامارکیٹ، کراچی
- 5- طاہر بک ہاؤس، پریڈی سٹریٹ، صدر کراچی
- 6- البلال بک سنٹر، بالمقابل سوہراج، اُردو بازار، رابنس روڈ، کراچی
- 7- اقبال بک ہاؤس، پریڈی سٹریٹ، صدر کراچی
- 8- مکتبہ اسحاقیہ، جونامارکیٹ، پھول چوک، کراچی نمبر 2
- 9- محفوظ بک ایجنسی، امام بارگاہ شاہ نجف، مارٹن روڈ، کراچی
- 10- ہاشمی برادرز، گوردت سنگھ روڈ، کوئٹہ
- 11- رحمان نیوز ایجنسی، شارع فاطمہ جناح، کوئٹہ
- 12- انصاری بک سٹال، کارنرموتی رام روڈ، پرنس روڈ، کوئٹہ
- 13- احسان کتاب گھر، بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان
- 14- اختر بک سٹال، نٹروالا چوک، فیصل آباد
- 15- مکتبہ سرحد، خیبر بازار، پشاور
- 16- سٹار نیوز ایجنسی، زیر مسجد گنج علی خان، بازار کلاں، پشاور
- 17- رسول جو، حسن جو بک سیلرز، نزد حسینی چوک، سکرو
- 18- حبیب برادرز بک ڈپو، نورمارکیٹ، پاراچنار
- 19- شعیب سنز بک سیلرز، جی ٹی روڈ، منگورہ سوات

براہ راست منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان<sup>®</sup> مجلہ اسلام نگر حویلی لکھنا ضلع اوکاڑہ  
فون: 04442-74734

E-mail: khizarnuma@yahoo.com